خلاصۂ انجیلِ مقدّس

خُلاصۂ

اِنجیلِ مُقدّس

مسیحی اشاعت خانہ ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور

مینیجر مسیحی اشاعت خانہ ۳۶ فیروز پور روڈ، لاہور نے مکتبۂ جدید پریس، لاہور سے چھپوا کر شائع کیا۔

پیش لفظ

خُدا نے ایک مُہذّب یونانی طبیب لوقاؔ کو جو پَولُسؔ رسُول کا دوست اور ہم سفر تھا ابتدائی مسیحی کلیسیاء کی تاریخ کی تصنیف کے لئے اِستعمال کیا۔

اُن صحیفوں میں جو اُس کی معرفت لکھے گئے اور جو عام طور پر "لوقاؔ کی انجیل" اور "رسُولوں کے اعمال" کہلاتے ہیں، مُلکِ فلسطین میں مسیحیّت کے آغاز اور رومؔ شہر تک اُس کے پھیلنے کا بیان ہے۔

اِس کتابچے میں اِنجیلِ جلیل کا خلاصہ کلامِ مُقدّس کے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

مؤدّبانہ گذارش ہے کہ اِس کتابچہ کے مطالعہ کے بعد، اِنجیلِ مُقدّس کی مکمّل جلد ضرور حاصِل کیجئے۔

ناشرین

تمہید

چونکہ بُہتوں نے اِس پر کمر باندھی ہے کہ جو باتیں ہمارے درمیان واقع ہُوئیں اُنکو ترتیب وار بیان کریں۔ جَیسا کہ اُنہوں نے جو شُرُوع سے خُود دیکھنے والے اور کلام کے خادِم تھے اُنکو ہم تک پُہنچایا۔ اِسلئے اَے مُعزّز تھیُفِلُس میں نے بھی مُناسِب جانا کہ سب باتوں کا سِلسِلہ شُرُوع سے ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے اُنکو تیرے لئے ترتیب سے لِکھُوں۔ تاکہ جِن باتوں کی تُو نے تعلیم پائی ہے اُنکی پختگی تجھے معلُوم ہو جائے۔

یسُوعؔ مسیح کی خاندانی زِندگی کے تیس (۳۰) سال

یوحنّاؔ بپتسمہ دینے والے کی پیدائش کا وعدہ۔

یہُودیہؔ کے بادشاہ ہیرؔودیس کے زمانہ میں۔ابیّاؔہ کے فریق میں سے زکریاؔہ نام ایک کاہن تھا اور اُسکی بیوی ہارُوؔن کی اَولاد میں سے تھی اور اُسکا نام اِلیشبعؔ تھا۔ اور وہ دونوں خُدا کے حضُور راستباز اور خُداوند کے سب احکام و قوانِین پر بے عیب چلنے والے تھے۔ اور اُنکے اَولاد نہ تھی کیونکہ اِلیشبعؔ بانجھ تھی اور دونوں عُمر رسیدہ تھے۔

جب وہ خُدا کے حضُور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو اَیسا ہُؤا۔ کہ کہانت کے دستور کے موافِق اُسکے نام کا قرعہ نِکلا کہ خُداوند کے مَقدِس میں جاکر خوشبُو جلائے۔ اور لوگوں کی ساری جماعت خوشبُو جلاتے وقت باہر دُعا کر رہی تھی۔ کہ خُداوند کا فرشتہ خوشبُو کے مذبح کی دہنی طرف کھڑا ہؤا اُسکو دکھائی دیا۔ اور زکریاؔہ دیکھکر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔ مگر فرشتہ نے اُس سے کہا اَے زکریاؔہ! خَوف نہ کر کیونکہ تیری دُعا سُن لی گئی اور تیرے لئے تیری بیوی اِلیشبعؔ کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُسکا نام یوحنّاؔ رکھنا۔ اور تجھے خُوشی و خرمی ہوگی اور بہت سے لوگ اُسکی پیدائش کے سبب سے خوش ہونگے۔ کیونکہ وہ خُداوند کے حضُور میں بزرگ ہوگا اور ہرگز نہ مَے نہ کوئی اور شراب پئیگا اور اپنی ماں کے پیٹ ہی سے

روح القدس سے بھر جائیگا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل کو خداوند کی طرف جو اُنکا خدا ہے پھیریگا۔ اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُسکے آگے آگے چلیگا کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف اور نافرمانوں کو راستبازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے اور خداوند کیلئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔ زکریاہ نے فرشتہ سے کہا میں اِس بات کو کِس طرح جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی عمر رسیدہ ہے۔ فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اِسلئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے اِن باتوں کی خوشخبری دوں۔ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہو لیں تو چپکا رہیگا اور بول نہ سکیگا۔ اِس لئے کہ تو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہونگی یقین نہ کیا۔ اور لوگ زکریاہ کی راہ دیکھتے اور تعجب کرتے تھے کہ اُسے مقدس میں کیوں دیر لگی۔ جب وہ باہر آیا تو اُن سے بول نہ سکا۔ پس اُنہوں نے معلوم کیا کہ اُس نے مقدس میں رویا دیکھی ہے اور وہ اُن سے اِشارے کرتا تھا اور گونگا ہی رہا۔ پھر ایسا ہوا کہ جب اُس کی خدمت کے دن پورے ہو گئے تو وہ اپنے گھر گیا۔

اِن دنوں کے بعد اُسکی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تئیں یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ۔ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا۔

کنواری مریم کو فرشتے کی معرفت خبر۔

چھٹے مہینے میں جبرائیل فرشتہ خدا کی طرف سے گلیل کے ایک شہر میں جسکا نام ناصرۃ تھا ایک کنواری کے پاس بھیجا گیا۔ جسکی منگنی داؤد کے گھرانے کے ایک مرد یوسف نام سے ہوئی تھی اور اُس کنواری کا نام مریم تھا۔ اور فرشتہ نے اُسکے پاس اندر آکر کہا سلام تجھ کو جس پر فضل ہوا ہے! خداوند تیرے ساتھ ہے۔ وہ اِس کلام سے بہت گھبرا گئی اور سوچنے لگی کہ یہ کیسا سلام ہے۔ فرشتہ نے اُس سے کہا اے مریم! خوف نہ کر کیونکہ خدا کی طرف سے تجھ پر فضل ہوا ہے۔ اور دیکھ تو حاملہ ہوگی اور تیرے بیٹا ہوگا۔ اُسکا نام یسوع رکھنا۔ وہ بزرگ ہوگا اور خدا تعالےٰ کا بیٹا کہلائے گا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا۔ اور وہ یعقوب کے گھرانے پر ابد تک بادشاہی کرے گا اور اُسکی بادشاہی کا آخر نہ ہوگا۔ مریم نے فرشتہ سے کہا یہ کیونکر ہوگا جبکہ

میں مرد کو نہیں جانتی؟ اور فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ روح القدس تجھ پر نازل ہوگا اور خدا تعالےٰ کی قدرت تجھ پر سایہ ڈالیگی اور اِس سبب سے وہ مولودِ مقدس خدا کا بیٹا کہلائیگا۔ اور دیکھ تیری رشتہ دار الیشبع کے بھی بڑھاپے میں بیٹا ہونے والا ہے اور اب اُسکو جو بانجھ کہلاتی تھی چھٹا مہینہ ہے۔ کیونکہ جو قول خدا کی طرف سے ہے وہ ہرگز بے تاثیر نہ ہوگا۔ مریم نے کہا دیکھ میں خداوند کی بندی ہوں۔ میرے لئے تیرے قول کے موافق ہو۔ تب فرشتہ اُسکے پاس سے چلا گیا۔

مریم کی الیشبع سے ملاقات۔

اُن ہی دنوں مریم اُٹھی اور جلدی سے پہاڑی ملک میں یہوداہ کے ایک شہر کو گئی۔ اور زکریاہ کے گھر میں داخل ہو کر الیشبع کو سلام کیا۔ اور جونہی الیشبع نے مریم کا سلام سنا تو ایسا ہوا کہ بچہ اُسکے پیٹ میں اُچھل پڑا اور الیشبع روح القدس سے بھر گئی۔ اور بلند آواز سے پکار کر کہنے لگی کہ تو عورتوں میں مبارک اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک ہے۔ اور مجھ پر یہ فضل کہاں سے ہوا کہ میرے خداوند کی ماں میرے پاس آئی؟ کیونکہ دیکھ جونہی تیرے سلام کی آواز میرے کان میں پہنچی بچہ مارے خوشی کے میرے پیٹ میں اُچھل پڑا۔ اور مبارک ہے وہ جو ایمان لائی کیونکہ جو باتیں خداوند کی طرف سے اُس سے کہی گئی تھیں وہ پوری ہونگی۔ پھر مریم نے کہا کہ

میری جان خداوند کی بڑائی کرتی ہے۔
اور میری روح میرے منجی خدا سے خوش ہوئی۔
کیونکہ اُس نے اپنی بندی کی پست حالی پر نظر کی
اور دیکھ اب سے لیکر ہر زمانہ کے لوگ مجھ کو مبارک کہینگے۔
کیونکہ اُس قادر نے میرے لئے بڑے بڑے کام کئے ہیں
اور اُسکا نام پاک ہے۔
اور اُسکا رحم اُن پر جو اُس سے ڈرتے ہیں
پشت در پشت رہتا ہے۔
اُس نے اپنے بازو سے زور دکھایا
اور جو اپنے تئیں بڑا سمجھتے تھے اُنکو پراگندہ کیا۔
اُس نے اختیار والوں کو تخت سے گرا دیا

اور پست حالوں کو بُلند کیا۔
اُس نے بھُوکوں کو اچھی چیزوں سے سیر کر دِیا
اور دَولتمندوں کو خالی ہاتھ لَوٹا دِیا۔
اُس نے اپنے خادِم اسرائیل کو سنبھال لیا
تاکہ اپنی اُس رحمت کو یاد فرمائے۔
جو ابرؔہام اور اُسکی نسل پر ابد تک رہیگی
جیسا اُس نے ہمارے باپ دادا سے کہا تھا۔
اور مریمؔ تین مہینے کے قریب اُسکے ساتھ رہ کر اپنے گھر کو لَوٹ گئی۔

یوحناؔ بپتسمہ دینے والے کی پیدائش۔

اور اِلیشبعؔ کے وضعِ حمل کا وقت آ پہنچا اور اُسکے بیٹا ہؤا۔ اور اُس کے پڑوسیوں اور رِشتہ داروں نے یہ سُنکر کہ خُداوند نے اُس پر بڑی رحمت کی اُس کے ساتھ خُوشی منائی۔ اور آٹھویں دِن اَیسا ہؤا کہ وہ لڑکے کا ختنہ کرنے آئے اور اُسکا نام اُسکے باپ کے نام پر زکریاؔہ رکھنے لگے۔ مگر اُسکی ماں نے کہا نہیں بلکہ اُسکا نام یُوحناؔ رکھا جائے۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ تیرے کُنبے میں کِسی کا یہ نام نہیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے باپ کو اِشارہ کیا کہ تُو اُسکا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟۔ اُس نے تختی منگا کر یہ لِکھا کہ اُسکا نام یُوحناؔ ہے اور سب نے تعجُّب کیا۔ اُسی دم اُسکا مُنہ اور زبان کھُل گئی اور وہ بولنے اور خُدا کی حمد کرنے لگا۔ اور اُنکے آس پاس کے سب رہنے والوں پر دہشت چھا گئی اور یہُودیہؔ کے تمام پہاڑی مُلک میں اِن سب باتوں کا چرچا پھَیل گیا۔ اور سب سُننے والوں نے اُنکو دِل میں سوچ کر کہا تو یہ لڑکا کیَسا ہونیوالا ہے؟ کیونکہ خُداوند کا ہاتھ اُس پر تھا۔

اور اُسکا باپ زکریاؔہ رُوحُ القدس سے بھر گیا اور نبُوّت کی راہ سے کہنے لگا کہ۔
خُداوند اِسرائیلؔ کے خُدا کی حمد ہو
کیونکہ اُس نے اپنی اُمّت پر توجّہ کر کے اُسے چھُٹکارا دیا۔
اور اپنے خادِم داؤدؔ کے گھرانے میں
ہمارے لِئے نجات کا سینگ نِکالا۔

(جیَسا اُس نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کہا تھا
جو کہ دُنیا کے شرُوع سے ہوتے آئے ہیں۔)
یعنی ہم کو ہمارے دُشمنوں سے
اور سب کینہ رکھنے والوں کے ہاتھ سے نجات بخشی۔
تاکہ ہمارے باپ دادا پر رحم کرے
اور اپنے پاک عہد کو یاد فرمائے۔
یعنی اُس قسَم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابرؔہام سے کھائی تھی۔
کہ وہ ہمیں یہ عِنایت کرے گا کہ اپنے دُشمنوں کے ہاتھ سے چھُوٹ کر۔
اُسکے حضُور پاکیزگی اور راستبازی سے عُمر بھر بیخَوف اُس کی عِبادت کریں۔
اور اَے لڑکے تُو خُدا تعالےٰ کا نبیَ کہلائیگا
کیونکہ تُو خُداوند کی راہیں تیّار کرنے کو اُسکے آگے آگے چلیگا۔
تاکہ اُس کی اُمّت کو نجات کا علم بخشے
جو اُن کو گناہوں کی مُعافی سے حاصِل ہو۔
یہ ہمارے خدا کی عَین رحمت سے ہوگا
جِس کے سبب سے عالِم بالا کا آفتاب ہم پر طلُوع کرے گا۔
تاکہ اُنکو جو اندھیرے اور مَوت کے سایہ میں بیٹھے ہیں روشنی بخشے
اور ہمارے قدموں کو سلامتی کی راہ پر ڈالے۔

اور وہ لڑکا بڑھتا اور رُوح میں قوّت پاتا گیا اور اِسرائیل پر ظاہر ہونے کے دِن تک جنگلوں میں رہا۔

یسوؔع مسیح کی پیدائش۔

اُن دِنوں میں اَیسا ہؤا کہ قیصر اَوگوسؔتُس کی طرف سے یہ حُکم جاری ہُؤا کہ ساری دُنیا کے لوگوں کے نام لِکھے جائیں۔ یہ پہلی اِسم نویسی سورؔیہ کے حاکِم کورِنیُسؔ کے عہد میں ہُوئی۔ اور سب لوگ نام لِکھوانے کے لِئے اپنے اپنے شہر کو گئے۔ پس یُوسُفؔ بھی گلِیلؔ کے شہر ناصرؔۃ سے داؤدؔ کے شہر بَیت لحمؔ کو گیا جو یہُودیہؔ میں ہے۔ اِسلِئے کہ وہ داؤدؔ کے گھرانے اور اَولاد سے تھا۔ تاکہ

اپنی منگیتر مریم کے ساتھ جو حاملہ تھی نام لکھوائے۔ جب وہ وہاں تھے تو ایسا ہؤا کہ اُسکے وضع حمل کا وقت آ پہنچا۔ اور اُس کا پہلوٹھا بیٹا پیدا ہؤا اور اُس نے اُس کو کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا کیونکہ اُنکے واسطے سرای میں جگہ نہ تھی۔

بڑی خوشی کی بشارت۔

اُسی علاقہ میں چرواہے تھے جو رات کو میدان میں رہ کر اپنے گلہ کی نگہبانی کر رہے تھے۔ اور خداوند کا فرشتہ اُنکے پاس آ کھڑا ہؤا اور خداوند کا جلال اُنکے چَوگِرد چمکا اور وہ نہایت ڈر گئے۔ مگر فرشتہ نے اُن سے کہا ڈرو مت کیونکہ دیکھو مَیں تمہیں بڑی خوشی کی بشارت دیتا ہُوں جو ساری اُمّت کے واسطے ہوگی۔ کہ آج داؤد کے شہر میں تمہارے لئے ایک منجّی پیدا ہؤا ہے یعنی مسیح خداوند۔ اور اِسکا تمہارے لئے یہ نِشان ہے کہ تم ایک بچّہ کو کپڑے میں لپٹا اور چرنی میں پڑا ہؤا پاؤ گے۔ اور یکایک اُس فرشتہ کیساتھ آسمانی لشکر کی ایک گروہ خدا کی حمد کرتی اور یہ کہتی ظاہر ہُوئی کہ۔

عالمِ بالا پر خدا کی تمجید ہو اور زمین پر اُن آدمیوں میں جن سے وہ راضی ہے صُلح۔

جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر چلے گئے تو ایسا ہؤا کہ چرواہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ بیت لحم تک چلیں اور یہ بات جو ہوئی ہے اور جس کی خداوند نے ہم کو خبر دی ہے دیکھیں۔ پس اُنہوں نے جلدی سے جا کر مریم اور یوسف کو دیکھا اور اُس بچّہ کو چرنی میں پڑا پایا۔ اور انہیں دیکھ کر وہ بات جو اُس لڑکے کے حق میں اُن سے کہی گئی تھی مشہور کی۔ اور سب سُننے والوں نے اِن باتوں پر جو چرواہوں نے اُن سے کہیں تعجّب کیا۔ مگر مریم اِن سب باتوں کو اپنے دِل میں رکھ کر غور کرتی رہی۔ اور چرواہے جیسا اُن سے کہا گیا تھا ویسا ہی سب کچھ سُنکر اور دیکھ کر خدا کی تمجید اور حمد کرتے ہُوئے لَوٹ گئے۔

یسُوعؔ مسیح کا ختنہ۔

جب آٹھ دِن پورے ہُوئے اور اُس کے ختنہ کا وقت آیا تو اُسکا نام یسُوعؔ رکھّا گیا جو فرشتہ نے اُسکے پیٹ میں پڑنے سے پہلے رکھّا تھا۔

یسُوعؔ مسیح کا بچپن میں خدا کے گھر میں پیش کیا جانا۔

پھر جب مُوسیٰ کی شریعت کے مُوافِق اُنکے پاک ہونے کے دِن پُورے ہو گئے تو وہ اُس کو یروشلیم میں لائے تاکہ خداوند کے آگے حاضِر کریں۔ (جیسا کہ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے کہ ہر

ایک پہلوٹھا خداوند کے لِئے مُقدّس ٹھہریگا)۔ اور خداوند کی شریعت کے اِس قول کے مُوافِق قربانی کریں کہ قمریوں کا ایک جوڑا یا کبُوتر کے دو بچّے لاؤ۔ اور دیکھو یروشلیم میں شمعونؔ نام ایک آدمی تھا اور وہ آدمی راستباز اور خدا ترس اور اِسرائیل کی تسلّی کا منتظِر تھا اور رُوحُ القدس اُس پر تھا۔ اور اُسکو رُوحُ القدس سے آگاہی ہُوئی تھی کہ جب تک تُو خداوند کے مسیح کو دیکھ نہ لے مَوت کو نہ دیکھیگا۔ وہ رُوح کی ہدایت سے ہیکل میں آیا اور جس وقت ماں باپ اُس لڑکے یسُوعؔ کو اندر لائے تاکہ اُس کے لِئے شریعت کے دستور پر عمل کریں۔ تو اُس نے اُسے اپنی گود میں لیا اور خدا کی حمد کر کے کہا کہ۔

اَے مالِک اب تُو اپنے غلام کو اپنے قَول کے موافِق سلامتی سے رُخصت کرتا ہے۔
کیونکہ میری آنکھوں نے تیری نجات دیکھ لی ہے۔
جو تُو نے سب اُمّتوں کے رُوبرُو تیّار کی ہے۔
تاکہ غیر قوموں کو روشنی دینے والا نور
اور تیری اُمّت اِسرائیل کا جلال بنے۔

اور اُسکا باپ اور اُسکی ماں اِن باتوں پر جو اُسکے حق میں کہی جاتی تھیں تعجّب کرتے تھے۔ اور شمعونؔ نے اُنکے لِئے برکت چاہی اور اُس کی ماں مریم سے کہا دیکھ یہ اِسرائیل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لِئے اور ایسا نِشان ہونے کے لِئے مُقرر ہُؤا ہے جس کی مُخالفت کی جائے گی۔ بلکہ خُود تیری جان بھی تلوار سے چھد جائے گی تاکہ بہت لوگوں کے دِلوں کے خیال کھُل جائیں۔ اور آشر کے قبیلہ میں سے حنّاہ نام فنوایل کی بیٹی ایک نبیّہ تھی۔ وہ بہُت عُمر رسِیدہ تھی اور اُس نے اپنے کنوارپن کے بعد سات برس ایک شوہر کے ساتھ گُذارے تھے۔ وہ چوراسی برس سے بیوہ تھی اور ہیکل سے جُدا نہ ہوتی تھی بلکہ رات دِن روزوں اور دُعاؤں کے ساتھ عِبادت کیا کرتی تھی۔ اور وہ اُسی گھڑی وہاں آ کر خدا کا شُکر کرنے لگی اور اُن سب سے جو یروشلیم کے چھٹکارے کے مُنتظِر تھے اُسکی بابت باتیں کرنے لگی۔ اور جب وہ خداوند کی شریعت کے مُطابق سب کچھ کر چُکے تو گلیل میں اپنے شہر ناصرۃ کو پھر گئے۔

اُسکا خوشگوار بچپن۔

اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوّت پاتا گیا اور حِکمت سے معمُور ہوتا گیا اور خدا کا فضل

اُس پر تھا۔

بارہ سال کی عمر میں یروشلیم کی زیارت۔

اُس کے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح پر یروشلیم کو جایا کرتے تھے۔ اور جب وہ بارہ برس کا ہُؤا تو وہ عید کے دستور کے مُوافق یروشلیم کو گئے۔ جب وہ اُن دِنوں کو پُورا کرکے لَوٹے تو وہ لڑکا یِسُوعؔ یروشلیم میں رہ گیا اور اُسکے ماں باپ کو خبر نہ ہُوئی۔ مگر یہ سمجھ کر کہ وہ قافلہ میں ہے ایک منزل نِکل گئے اور اسے اپنے رِشتہ داروں اور جان پہچانوں میں ڈھونڈنے لگے۔ جب نہ مِلا تو اُسے ڈھونڈتے ہُوئے یروشلیم تک واپس گئے۔ اور تین روز کے بعد ایسا ہُؤا کہ اُنہوں نے اُسے ہَیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ہُوئے پایا۔ اور جِتنے اُس کی سُن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے۔ وہ اُسے دیکھ کر حیران ہُوئے اور اُسکی ماں نے اُس سے کہا بیٹا! تُو نے کیوں ہم سے ایسا کیا؟ دیکھ تیرا باپ اور مَیں کُڑھتے ہُوئے تجھے ڈھونڈتے تھے۔ اُس نے اُن سے کہا تم مجھے کیوں ڈھونڈتے تھے؟ کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟ مگر جو بات اُس نے اُن سے کہی اُسے وہ نہ سمجھے۔

ناصرۃ شہر میں عام زندگی کے اٹھارہ سال۔

اور وہ اُن کے ساتھ روانہ ہو کر ناصرۃ میں آیا اور اُنکے تابع رہا اور اُسکی ماں نے یہ سب باتیں اپنے دِل میں رکھیں۔

اور یِسُوعؔ حِکمت اور قد و قامت میں اور خُدا کی اور اِنسان کی مقبولیت میں ترقّی کرتا گیا۔

یِسُوعؔ مسیح کی علانیہ خدمت کا آغاز

گناہوں کی مُعافی کے لئے توبہ۔

تِبرِیُس قیصر کی حکومت کے پندرھویں برس جب پُنطِیُس پِیلاطُس یہودیہ کا حاکم تھا اور ہیرودیس گلیل کا اور اُسکا بھائی فِلپُّس اِتوریہ اور ترخونی تِس کا۔ اور لِسانیاس اَبِلینے کا حاکم تھا۔ اور حنّاہ اور کائفا سردار کاہن تھے اُس وقت خُدا کا کلام بیابان میں زکریاہ کے بیٹے یُوحنّا پر نازل ہُؤا۔ اور وہ یردنؔ کے سارے گِرد نواح میں جا کر گناہوں کی مُعافی کے لِئے توبہ کے

بپتسمہ کی منادی کرنے لگا۔ جیسا یسعیاہ نبی کے کلام کی کتاب میں لکھا ہے کہ

بیابان میں پُکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ
خُداوند کی راہ تیار کرو۔
اُس کے راستے سیدھے بناؤ۔
ہر ایک گھاٹی بھر دی جائیگی
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلہ نیچا کیا جائیگا
اور جو ٹیڑھا ہے سیدھا
اور جو اُونچا نیچا ہے ہموار راستہ بنیگا۔
اور ہر بشر خُدا کی نجات دیکھیگا۔

پس جو لوگ اُس سے بپتسمہ لینے کو نکلکر آتے تھے وہ اُن سے کہتا تھا اے سانپ کے بچّو! تمہیں کس نے جتایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ پس توبہ کے مُوافق پھل لاؤ اور اپنے دِلوں میں یہ کہنا شروع نہ کرو کہ ابرہام ہمارا باپ ہے کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ خُدا ان پتھّروں سے ابرہام کے لئے اَولاد پیدا کر سکتا ہے۔ اور اب تو درختوں کی جڑ پر کلہاڑا رکھا ہے۔ پس جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ لوگوں نے اُس سے پُوچھا پھر ہم کیا کریں؟ اُس نے جواب میں اُن سے کہا جس کے پاس دو کُرتے ہوں وہ اُسکو جِسکے پاس نہ ہو بانٹ دے اور جِسکے پاس کھانا ہو وہ بھی ایسا ہی کرے۔ اور محصول لینے والے بھی بپتسمہ لینے کو آئے اور اُس سے پُوچھا کہ اے اُستاد ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا جو تمہارے لئے مقرر ہے اُس سے زیادہ نہ لینا۔ اور سپاہیوں نے بھی اُس سے پُوچھا کہ ہم کیا کریں؟ اُس نے اُن سے کہا نہ کسی پر ظُلم کرو اور نہ کسی سے ناحق کچھ لو اور اپنی تنخواہ پر کفایت کرو۔

یُوحنّا بپتسمہ دینے والے کی نبوّت کہ مسیح گُناہوں کی مُعافی سے بھی بڑی بخشش عطا کرے گا۔

جب لوگ مُنتظر تھے اور سب اپنے اپنے دِل میں یُوحنّا کی بابت سوچتے تھے کہ آیا وہ مسیح ہے یا نہیں۔ تو یُوحنّا نے اُن سب سے جواب میں کہا مَیں تو تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہُوں مگر جو مجھ سے زور آور ہے وہ آنے والا ہے۔ مَیں اُس کی جُوتی کا تسمہ کھولنے کے

لائق نہیں۔ وہ تمہیں رُوحُ اُلقدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ اُسکا چھاج اُسکے ہاتھ میں ہے تاکہ وہ اپنے کھلیہان کو خوب صاف کرے اور گیہوں کو اپنے کھتّے میں جمع کرے مگر بھوسی کو اُس آگ میں جلائیگا جو بُجھنے کی نہیں۔

پس وہ اور بہت سی نصیحت کرکے لوگوں کو خُوشخبری سُناتا رہا۔

بادشاہ کا خُدا کے نبی کو قید کرنا۔

لیکن چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس نے اپنے بھائی فلپّس کی بیوی ہیرودیاس کے سبب سے اور اُن سب بُرائیوں کے باعث جو ہیرودیس نے کی تھیں یُوحنّا سے ملامت اُٹھاکر۔ اِن سب سے بڑھ کر یہ بھی کیا کہ اُس کو قید میں ڈالا۔

یُسوعؔ مسیح کے بپتسمہ لیتے وقت عجیب واقعات۔

جب سب لوگوں نے بپتسمہ لیا اور یُسوعؔ بھی بپتسمہ پاکر دُعا کر رہا تھا تو ایسا ہُوا کہ آسمان کھُل گیا۔ اور رُوحُ اُلقدس جسمانی صُورت میں کبُوتر کی مانند اُس پر نازل ہُوا اور آسمان سے آواز آئی کہ تُو میرا پیارا بیٹا ہے۔ تجھ سے مَیں خُوش ہُوں۔

شیطان کا بیابان میں یسوعؔ مسیح کو آزمانا۔

پھر یُسوعؔ رُوحُ اُلقدس سے بھرا ہُوا یردنؔ سے لَوٹا اور چالیس دِن تک رُوح کی ہدایت سے بیابان میں پھرتا رہا۔ اور اِبلیسؔ اُسے آزماتا رہا۔ اُن دِنوں میں اُس نے کچھ نہ کھایا اور جب وہ دِن پُورے ہوگئے تو اُسے بھُوک لگی۔ اور اِبلیسؔ نے اُس سے کہا کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اِس پتھر سے کہہ کہ روٹی بن جائے۔ یُسوعؔ نے اُسکو جواب دِیا لِکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہیگا۔ اور اِبلیسؔ نے اُسے اُونچے پرے جاکر دُنیا کی سب سلطنتیں پَل بھر میں دِکھائیں۔ اور اُس سے کہا کہ یہ سارا اِختیار اور اُنکی شان و شوکت مَیں تجھے دے دُونگا کیونکہ یہ میرے سُپرد ہے اور جسکو چاہتا ہُوں دیتا ہُوں۔ پس اگر تُو میرے آگے سِجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہوگا۔ یُسوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا لِکھا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کو سِجدہ کر اور صِرف اُسی کی عِبادت کر۔ اور وہ اُسے یروشلیم میں لے گیا اور ہیکل کے کنگُرے پر کھڑا کرکے اُس سے کہا اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو اپنے تئیں یہاں سے نیچے گِرا دے۔ کیونکہ لِکھا ہے کہ وہ تیری بابت اپنے فرشتوں کو حُکم دیگا کہ تیری حفاظت کریں۔

اور یہ بھی کہ

وہ تجھے ہاتھوں پر اُٹھا لینگے۔
مبادا تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھیس لگے۔

یُسوعؔ نے جواب میں اُس سے کہا فرمایا گیا ہے کہ تُو خُداوند اپنے خُدا کی آزمایش نہ کر۔

جب اِبلیسؔ تمام آزمایشیں کر چُکا تو کچھ عرصہ کے لِئے اُس سے جُدا ہُوا۔

فاتح مسیح کی گلیلؔ میں منادی کا آغاز۔

پھر یُسوعؔ رُوح کی قوّت سے بھرا ہُوا گلیلؔ کو لَوٹا اور سارے گِردنواح میں اُس کی شہرت پھَیل گئی۔ اور وہ اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا رہا اور سب اُسکی بڑائی کرتے رہے۔

یسوعؔ کا اپنے آپکو بطور خدا کا ممسُوح خادم پیش کرنا،

جسکے بارے میں پُرانے زمانے کے نبیوں نے پیشین گوئی کی۔

اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اُس نے پرورش پائی تھی اور اپنے دستُور کے مُوافق سبت کے دِن عبادت خانہ میں گیا اور پڑھنے کو کھڑا ہُوا۔ اور یسعیاہ نبی کی کِتاب اُس کو دی گئی اور کتاب کھول کر اُس نے وہ مقام نِکالا جہاں یہ لِکھا تھا کہ۔

خُداوند کا رُوح مجھ پر ہے۔
اِسلئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خُوشخبری دینے کے لئے مَسح کیا۔
اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی
اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سُناؤں
کُچلے ہُوؤں کو آزاد کرُوں۔
اور خُداوند کے سالِ مقبُول کی منادی کرُوں۔

پھر وہ کِتاب بند کرکے اور خادِم کو واپس دیکر بَیٹھ گیا اور جِتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اُس پر لگی تھیں۔ وہ اُن سے کہنے لگا کہ آج یہ نوِشتہ تمہارے سامنے پُورا ہُوا ہے۔ اور سب نے اُس پر گواہی دی اور اُن پُرفضل باتوں پر جو اُس کے مُنہ سے نِکلتی تھیں تعجب کرکے کہنے لگے کیا یہ یُوسُفؔ کا بیٹا نہیں؟

وہ باتیں جو یسوع مسیح کرتا اور سکھاتا رہا

یسوع مسیح قوت و اختیار کے وہ کام کرتا ہے جنکو کرنا انسانی اختیار میں نہیں ہے۔

وہ اپنے اختیار سے کوڑھ کو جسے خدا کی طرف سے مار کہا جاتا تھا دور کرتا ہے۔

جب وہ ایک شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی یسوع کو دیکھکر مُنہ کے بل گرا اور اُسکی منت کرکے کہنے لگا اَے خداوند! اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔ اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اور کہا میں چاہتا ہوں۔ تُو پاک صاف ہو جا اور فوراً اُسکا کوڑھ جاتا رہا۔ اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جیسا موسیٰ نے مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گذران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔

الٰہی قوت صرف کرنے کے بعد پھر سے تازگی کا بھید

لیکن اُسکا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُسکی سُنیں اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں۔ مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دُعا کیا کرتا تھا۔

اور ایک دن ایسا ہُوا کہ وہ تعلیم دے رہا تھا اور فریسی اور شرع کے معلم وہاں بیٹھے تھے جو گلیل کے ہر گاؤں اور یہودیہ اور یروشلیم سے آئے تھے اور خداوند کی قدرت شفا بخشنے کو اُس کے ساتھ تھی۔

ایک آدمی کے گناہوں کا مُعاف کیا جانا اور اس حقیقت کی دلیل

اور دیکھو کئی مرد ایک آدمی کو جو مفلوج تھا چارپائی پر لائے اور کوشش کی کہ اُسے اندر لا کر اُسکے آگے رکھیں۔ اور جب بھیڑ کے سبب سے اُسکو اندر لے جانے کی راہ نہ پائی تو کوٹھے پر چڑھ کر کھپریل میں سے اُسکو کھٹولے سمیت بیچ میں یسوع کے سامنے اُتار دیا۔ اُس نے اُنکا ایمان دیکھ کر کہا کہ اَے آدمی! تیرے گناہ مُعاف ہوئے۔ اُس پر فقیہ اور فریسی سوچنے لگے کہ یہ کون ہے جو کفر بکتا ہے؟ خدا کے سوا اَور کون گناہ مُعاف کر سکتا ہے؟ یسوع نے اُنکے خیالوں کو معلوم کرکے جواب میں اُن سے کہا تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ہو؟ آسان کیا ہے؟ یہ کہنا کہ تیرے گناہ مُعاف ہوئے یا یہ کہنا کہ اُٹھ اور چل پھر؟ لیکن اِس لئے کہ تم جانو کہ ابنِ آدم کو زمین پر گناہ مُعاف

کرنے کا اختیار ہے (اُس نے مفلوج سے کہا) میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ اور اپنا کھٹولا اُٹھا کر اپنے گھر جا۔ اور وہ اُسی دم اُنکے سامنے اُٹھا اور جس پر پڑا تھا اُسے اُٹھا کر خدا کی تمجید کرتا ہُوا اپنے گھر چلا گیا۔ وہ سب کے سب بڑے حیران ہوئے اور خدا کی تمجید کرنے لگے اور بہت ڈر گئے اور کہنے لگے کہ آج ہم نے عجیب باتیں دیکھیں۔

گنہگاروں کا شافی۔

اِن باتوں کے بعد وہ باہر گیا اور لاوی نام ایک محصول لینے والے کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا اور اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔ وہ سب کچھ چھوڑ کر اُٹھا اور اُسکے پیچھے ہو لیا۔ پھر لاوی نے اپنے گھر میں اُسکی بڑی ضیافت کی اور محصول لینے والوں اور اَوروں کا جو اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے بڑا مجمع تھا۔ اور فریسی اور اُنکے فقیہ اُس کے شاگردوں سے یہ کہہ کر بڑبڑانے لگے کہ تم کیوں محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ تندرستوں کو طبیب کی ضرورت نہیں بلکہ بیماروں کو۔ میں راستبازوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بُلانے آیا ہوں۔

اپنے لوگوں کا دُلہا۔ شادی کی ضیافت کی تمثیلیں۔

اور اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یوحنا کے شاگرد اکثر روزہ رکھتے اور دُعائیں کیا کرتے ہیں اور اِسی طرح فریسیوں کے بھی مگر تیرے شاگرد کھاتے پیتے ہیں۔ یسوع نے اُن سے کہا کیا تم براتیوں سے جب تک دُلہا اُنکے ساتھ ہے روزہ رکھوا سکتے ہو؟۔ مگر وہ دن آئیں گے اور جب دُلہا اُن سے جُدا کیا جائیگا تب اُن دنوں میں وہ روزہ رکھیں گے۔ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کوئی آدمی نئی پوشاک میں سے پھاڑ کر پُرانی پوشاک میں پیوند نہیں لگاتا ورنہ نئی بھی پھٹیگی اور اُسکا پیوند پُرانی میں میل بھی نہ کھائیگا۔ اور کوئی شخص نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتا نہیں تو نئی مے مشکوں کو پھاڑ کر خود بھی بہ جائے گی اور مشکیں بھی برباد ہو جائیں گی۔ بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرنا چاہئے۔ اور کوئی آدمی پُرانی مے پی کر نئی کی خواہش نہیں کرتا کیونکہ کہتا ہے کہ پُرانی ہی اچھی ہے۔

یسُوؔع مسیح سبت یعنی خُدا کے مُقدّس دِن کا مالک ہونیکا دعویٰ کرتا ہے۔

پھر سبت کے دِن یوُں ہُوؔا کہ وُہ کھیتوں میں ہو کر جا رہا تھا اور اُسکے شاگِرد بالیں توڑ توڑ کر اور ہاتھوں سے مَل مَل کر کھاتے جاتے تھے۔ اور فریسیوں میں سے بعض کہنے لگے تم وُہ کام کیوں کرتے ہو جو سبت کے دِن کرنا روا نہیں ؟۔ یسُوؔع نے جواب میں اُن سے کہا کیا تم نے یہ بھی نہیں پڑھا کہ جب داؤؔد اور اُسکے ساتھی بھُوکے تھے تو اُس نے کیا کِیا۔ وُہ کیونکر خُدا کے گھر میں گیا اور نذر کی روٹیاں لیکر کھائیں جِنکو کھانا کاہِنوں کے سِوا اَور کسی کو روا نہیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی دِیں ؟۔ پھر اُس نے اُن سے کہا کہ اِبنِ آدم سبت کا مالِک ہے۔

یسُوؔع مسیح ثبُوت دیتا ہے کہ وُہ سبت کے دِن کا مالک ہے۔

اور یوُں ہُوؔا کہ کسی اَور سبت کو وُہ عبادتخانہ میں داخِل ہو کر تعلیم دینے لگا اور وہاں ایک آدمی تھا جِسکا دہنا ہاتھ سُوکھ گیا تھا۔ اور فقیہ اور فریسی اُسکی تاک میں تھے کہ آیا سبت کے دِن اچھّا کرتا ہے یا نہیں تاکہ اُس پر اِلزام لگانے کا مَوقع پائیں۔ مگر اُسکو اُن کے خیال معلُوم تھے۔ پس اُس نے اُس آدمی سے جِسکا ہاتھ سُوکھا تھا کہا اُٹھ اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وُہ اُٹھ کھڑا ہُوؔا۔ یسُوؔع نے اُن سے کہا مَیں تم سے یہ پُوچھتا ہُوں کہ آیا سبت کے دِن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا ؟ جان بچانا یا ہلاک کرنا ؟۔ اور اُن سب پر نظر کرکے اُس سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا اور اُسکا ہاتھ دُرُست ہو گیا۔

یسُوؔع مسیح کے اپنے آپ کو ظاہر کرنے پر یہُودیوں کا ردِّ عمل۔

وُہ آپے سے باہر ہو کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ ہم یسُوؔع کے ساتھ کیا کریں ؟۔

بارہ شاگردوں کا چُناؤ۔

اور اُن دِنوں میں اَیسا ہُوؔا کہ وُہ پہاڑ پر دُعا کرنے کو نِکلا اور خُدا سے دُعا کرنے میں ساری رات گذُاری۔ جب دِن ہُوؔا تو اُس نے اپنے شاگِردوں کو پاس بُلا کر اُن میں سے بارہ چُن لئے اور اُنکو رسُول کا لقب دِیا۔ یعنی شمعُوؔن جِسکا نام اُس نے پطرؔس بھی رکھا اور اُسکا بھائی اندرؔیاس اور یعقوؔب اور یُوحؔنّا اور فلِپّؔس اور برتلمائؔی۔ اور متّؔی اور توماؔ اور حلفئؔی کا

بیٹا یعقوؔب اور شمعوؔن جو زیلوتیس کہلاتا تھا۔ اور یعقوؔب کا بیٹا یہُوداؔہ اور یہُوداؔہ اِسکریوتی جو اُسکا پکڑوانے والا ہُوؔا

شاگرد اُس کے بااِختیار کام دیکھتے ہیں۔

اور وُہ اُن کے ساتھ اُتر کر ہموار جگہ پر کھڑا ہُوؔا اور اُس کے شاگِردوں کی بڑی جماعت اور لوگوں کی بڑی بھیڑ وہاں تھی جو سارے یہُودؔیہ اور یرؔوشلیم اور صُوؔر اور صیداؔ کے بحری کنارے سے اُس کی سُننے اور اپنی بیماریوں سے شِفا پانے کے لِئے اُسکے پاس آئی تھی۔ اور جو ناپاک رُوحوں سے دُکھ پاتے تھے وُہ اچھّے کِئے گئے۔ اور سب لوگ اُسے چھُونے کی کوشِش کرتے تھے کیونکہ قوُّت اُس سے نِکلتی اور سب کو شِفا بخشتی تھی۔

شاگرد اُسکا حکمت آمیز کلام سنتے ہیں۔ مَیدانی وعظ۔

چار برکات۔

پھر اُس نے اپنے شاگِردوں کی طرف نظر کرکے کہا مُبارک ہو تم جو غریب ہو کیونکہ خُدا کی بادشاہی تمہُاری ہے۔ مُبارک ہو تم جو اَب بھُوکے ہو کیونکہ آسُودہ ہوگے۔ مُبارک ہو تم جو اَب روتے ہو کیونکہ ہنسوگے۔ جب اِبنِ آدمؔ کے سبب سے لوگ تم سے عداوت رکھّینگے اور تمہُیں خارِج کر دینگے اور لعن طعن کرینگے اور تُمہارا نام بُرا جان کر کاٹ دینگے تو تم مُبارک ہوگے۔ اُس دِن خُوش ہونا اور خُوشی کے مارے اُچھلنا۔ اِس لئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کِیا کرتے تھے۔

چار "افسوس"۔

مگر افسوس تم پر جو دَولتمند ہو کیونکہ تم اپنی تسلّی پا چُکے۔ افسوس تم پر جو اب سیر ہو کیونکہ بھُوکے ہوگے۔ افسوس تم پر جو اب ہنستے ہو کیونکہ ماتم کروگے اور روؤگے۔ افسوس تم پر جب سب لوگ تمہیں بھلا کہیں کیونکہ اُن کے باپ دادا جھُوٹے نبیوں کے ساتھ بھی اَیسا ہی کِیا کرتے تھے۔

زمین کے لوگوں کے لئے آسمانی تعلیم۔

لیکن میں تم سننے والوں سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبّت رکھو۔ جو تم سے عداوت رکھیں اُنکا بھلا کرو۔ جو تم پر لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو۔ جو تمہاری بیعزّتی کریں اُنکے لئے دُعا کرو۔ جو تیرے ایک گال پر طمانچہ مارے دُوسرا بھی اُس کی طرف پھیر دے اور جو تیرا چوغہ لے اُسکو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر۔ جو کوئی تجھ سے مانگے اُسے دے اور جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر۔ اور جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی اُنکے ساتھ ویسا ہی کرو۔ اگر تم اپنے محبّت رکھنے والوں ہی سے محبّت رکھو تو تمہارا کیا اِحسان ہے ؟ کیونکہ گُنہگار بھی اپنے محبّت رکھنے والوں سے محبّت رکھتے ہیں۔ اور اگر تم اُن ہی کا بھلا کرو جو تمہارا بھلا کریں تو تمہارا کیا اِحسان ہے ؟ کیونکہ گنہگار بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ اور اگر تم اُن ہی کو قرض دو جن سے وُصُول ہونے کی اُمیّد رکھتے ہو تو تمہارا کیا اِحسان ہے ؟ گُنہگار بھی گُنہگاروں کو قرض دیتے ہیں تاکہ پُورا وُصُول کرلیں۔ مگر تم اپنے دُشمنوں سے محبّت رکھو اور بھلا کرو اور بغیر نا اُمیّد ہُوئے قرض دو تو تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تم خُدا تعالےٰ کے بیٹے ٹھہروگے کیونکہ وُہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔ جیسا تمہارا باپ رحیم ہے تم بھی رحمدِل ہو۔ عَیب جوئی نہ کرو۔ تمہاری بھی عَیب جوئی نہ کی جائیگی۔ مُجرِم نہ ٹھہراؤ۔ تم بھی مُجرِم نہ ٹھہرائے جاؤگے۔ خلاصی دو۔ تم بھی خلاصی پاؤگے۔ دِیا کرو۔ تمہیں بھی دِیا جائیگا۔ اچھّا پیمانہ داب داب کر اور ہِلا ہِلا کر اور لبریز کرکے تمہارے پلّے میں ڈالینگے کیونکہ جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائیگا۔

مُعلّموں کے لئے تعلیم۔

اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل بھی کہی کہ کیا اندھے کو اندھا راہ دِکھا سکتا ہے ؟ کیا دونوں گڑھے میں نہ گرینگے ؟۔ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں بلکہ ہر ایک جب کامِل ہُوا تو اپنے اُستاد جیسا ہوگا۔ تُو کیوں اپنے بھائی کی آنکھ کے تنکے کو دیکھتا ہے اور اپنی آنکھ کے شہتیر پر غور نہیں کرتا ؟۔ اور جب تُو اپنی آنکھ کے شہتیر کو نہیں دیکھتا تو اپنے بھائی سے کیونکر کہہ سکتا ہے کہ بھائی لا اُس تنکے کو جو تیری آنکھ میں ہے نکال

دُوں ؟ اَے ریاکار ! پہلے اپنی آنکھ میں سے تو شہتیر نکال۔ پھر اُس تنکے کو جو تیرے بھائی کی آنکھ میں ہے اچھّی طرح دیکھ کر نکال سکیگا۔ کیونکہ کوئی اچھّا درخت نہیں جو بُرا پھل لائے اور نہ کوئی بُرا درخت ہے جو اچھّا پھل لائے۔ ہر درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے کیونکہ جھاڑیوں سے انجیر نہیں توڑتے اور نہ جھڑبیری سے انگُور۔ اچھّا آدمی اپنے دِل کے اچھّے خزانہ سے اچھّی چیزیں نکالتا ہے اور بُرا آدمی بُرے خزانہ سے بُری چیزیں نکالتا ہے کیونکہ جو دِل میں بھرا ہے وُہی اُسکے مُنہ پر آتا ہے۔

مسیح کی تعلیم کی فرمانبرداری بُنیادی ضرُورت ہے۔

جب تم میرے کہنے پر عمل نہیں کرتے تو کیوں مجھے خُداوند خُداوند کہتے ہو ؟۔ جو کوئی میرے پاس آتا اور میری باتیں سُنکر اُن پر عمل کرتا ہے مَیں تمہیں جتاتا ہُوں کہ وُہ کِس کی مانِند ہے۔ وُہ اُس آدمی کی مانند ہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری کھود کر چٹان پر بُنیاد ڈالی۔ جب رَو آئی تو دھار اُس گھر پر زور سے گِری مگر اُسے ہِلا نہ سکی کیونکہ وُہ مضبُوط بنا ہُوا تھا۔ لیکن جو سُنکر عمل میں نہیں لاتا وُہ اُس آدمی کی مانِند ہے جس نے زمین پر گھر کو بے بُنیاد بنایا۔ جب دھار اُس پر زور سے گِری تو وُہ فی الفور گِر پڑا اور وُہ گھر بالکل برباد ہُوا۔

منادی کا دُوسرا دَورہ۔

تھوڑے عرصہ کے بعد یوُں ہُوا کہ وُہ منادی کرتا اور خُدا کی بادشاہی کی خُوشخبری سُناتا ہُوا شہر شہر اور گاؤں گاؤں پھرنے لگا اور وُہ بارہ اُس کے ساتھ تھے۔ اور بعض عورتیں جنہوں نے بُری رُوحوں اور بیماریوں سے شِفا پائی تھی یعنی مریم جو مگدلینی کہلاتی تھی جس میں سے سات بد رُوحیں نِکلی تھیں۔ اور یُوآنّہ ہیرودیس کے دِیوان خُوزہ کی بیوی اور سُوسنّاہ اور بہتیری اَور عورتیں بھی تھیں جو اپنے مال سے اُن کی خِدمت کرتی تھیں۔

بیج بونے والے کی تمثیل۔

پھر جب بڑی بھیڑ جمع ہُوئی اور ہر شہر کے لوگ اُسکے پاس چلے آتے تھے اُس نے تمثیل میں کہا کہ۔ ایک بونے والا اپنا بیج بونے نِکلا اور بوتے وقت کچھ راہ کے

کنارے گرا اور رَوندا گیا اور ہَوا کے پرندوں نے اُسے چُگ لیا۔ اور کچھ چٹان پر گرا اور اُگ کر سُوکھ گیا اِسلئے کہ اُسکو تری نہ پہنچی۔ اور کچھ جھاڑیوں میں گرا اور جھاڑیوں نے ساتھ ساتھ بڑھ کر اُسے دبا لیا۔ اور کچھ اچھّی زمین میں گرا اور اُگ کر سَو گُنا پھل لایا۔ یہ کہہ کر اُس نے پُکارا۔ جِسکے سُننے کے کان ہوں وُہ سُن لے!۔

اُس کے شاگردوں نے اُس سے پُوچھا کہ یہ تمثیل کیا ہے؟۔ اُس نے کہا تم کو خُدا کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے مگر اَوروں کو تمثیلوں میں سُنایا جاتا ہے تاکہ دیکھتے ہُوئے نہ دیکھیں اور سُنتے ہُوئے نہ سمجھیں۔ وُہ تمثیل یہ ہے کہ بیج خدُا کا کلام ہے۔ راہ کے کنارے کے وُہ ہیں جنہوں نے سُنا۔ پھر ابلیس آ کر کلام کو اُن کے دِل سے چھین لے جاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ایمان لا کر نجات پائیں۔ اور چٹان پر کے وُہ ہیں جو سُنکر کلام کو خُوشی سے قبُول کر لیتے ہیں لیکن جڑ نہیں رکھتے مگر کچھ عرصہ تک ایمان رکھ کر آزمایش کے وقت پھر جاتے ہیں۔ اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وُہ لوگ مُراد ہیں جنہوں نے سُنا لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کی فکروں اور دَولت اور عَیش و عِشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُن کا پھل پکتا نہیں۔ مگر اچھّی زمین کے وُہ ہیں جو کلام کو سُنکر عُمدہ اور نیک دِل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں۔

ضرُور ہے کہ روشنی یا تو پھیلے یا ختم ہو جائے۔

کوئی شخص چراغ جلا کر برتن سے نہیں چھپاتا نہ پلنگ کے نیچے رکھتا ہے بلکہ چراغدان پر رکھتا ہے تاکہ اندر آنے والوں کو روشنی دکھائی دے۔ کیونکہ کوئی چیز چھپی نہیں جو ظاہر نہ ہو جائے گی اور نہ کوئی ایسی پوشیدہ بات ہے جو معلُوم نہ ہوگی اور ظہُور میں نہ آئے گی۔ پس خبردار رہو کہ تم کس طرح سُنتے ہو کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دِیا جائیگا اور جِسکے پاس نہیں ہے اُس سے وُہ بھی لے لیا جائیگا جو اپنا سمجھتا ہے۔

اپنے قرابتیوں کے بارے میں یسُوع مسیح کی وضاحت۔

پھر اُس کی ماں اور اُس کے بھائی اُس کے پاس آئے مگر بھیڑ کے سبب سے

اُس تک پہنچ نہ سکے۔ اور اُسے خبر دی گئی کہ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے مِلنا چاہتے ہیں۔ اُس نے جواب میں اُن سے کہا کہ میری ماں اور میرے بھائی تو یہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔

مسیح کی خدمت کا عرُوج

ایک گہرا راز جو کہ بعد میں علانیہ طور پر ظاہر کیا جائے گا۔

جب وُہ تنہائی میں دُعا کر رہا تھا اور شاگرد اُسکے پاس تھے تو ایسا ہُوا کہ اُس نے اُن سے پُوچھا کہ لوگ مجھے کیا کہتے ہیں؟۔ اُنہوں نے جواب میں کہا یُوحنا بپتسمہ دینے والا اور بعض ایلیاہ کہتے ہیں اور بعض یہ کہ قدیم نبیوں میں سے کوئی جی اُٹھا ہے۔ اُس نے اُن سے کہا لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟ پطرس نے جواب میں کہا کہ خُدا کا مسیح۔ اُس نے اُنکو تاکید کرکے حُکم دیا کہ یہ کسی سے نہ کہنا۔ اور کہا ضرُور ہے کہ ابنِ آدم بہُت دُکھ اُٹھائے اور بزُرگ اور سردار کاہن اور فقیہ اُسے ردّ کریں اور وُہ قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔

پُرفضل دعوت۔

اور اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔

قبولیّت کی تین وجُوہات۔

کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وُہ اُسے کھوئیگا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے وہی اُسے بچائیگا۔ اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھو دے یا اُس کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہوگا؟۔ کیونکہ جو کوئی مجھ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا ابنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور پاک فرشتوں کے جلال میں آئیگا تو اُس سے شرمائیگا۔

ایک ثبوت جو کئی طریقوں سے پایۂ تکمیل کو پہنچے گی۔

لیکن مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں بعض

اُیسے ہیں کہ جب تک خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہ لیں مَوت کا مزہ ہرگز نہ چکھّینگے۔

ایک تمثیل۔ مسیح کی صُورت کا بدلنا۔

پھر اِن باتوں کے کوئی آٹھ روز بعد اَیسا ہُؤا کہ وُہ پطرؔس اور یُوحنّؔا اور یعقُوبؔ کو ہمراہ لے کر پہاڑ پر دُعا کرنے گیا۔ جب وُہ دُعا کر رہا تھا تو اَیسا ہُؤا کہ اُسکے چہرہ کی صُورت بدل گئی اور اُس کی پوشاک سفید برّاق ہو گئی۔ اور دیکھو دو شخص یعنی مُوسؔیٰ اور ایلیاؔہ اُس سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ جلال میں دِکھائی دِئے اور اُسکے اِنتقال کا ذِکر کرتے تھے جو یرُوشلیم میں واقع ہونے کو تھا۔ مگر پطرؔس اور اُس کے ساتھی نیند میں بھرے تھے اور جب اچھّی طرح بیدار ہُوئے تو اُس کے جلال کو اور اُن دو شخصوں کو دیکھا جو اُسکے ساتھ کھڑے تھے۔ جب وُہ اُس سے جُدا ہونے لگے تو اَیسا ہُؤا کہ پطرؔس نے یسُوؔع سے کہا اَے صاحب ہمارا یہاں رہنا اچھّا ہے۔ پس ہم تین ڈیرے بنائیں۔ ایک تیرے لِئے۔ ایک مُوسؔیٰ کے لِئے۔ ایک ایلیاؔہ کے لِئے۔ لیکن وُہ جانتا نہ تھا کہ کیا کہتا ہے۔ وُہ یہ کہتا ہی تھا کہ بادل نے آکر اُن پر سایہ کرلیا اور جب وُہ بادل میں گھرنے لگے تو ڈر گئے۔ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزِیدہ بیٹا ہے۔ اِس کی سُنو۔ یہ آواز آتے ہی یسُوؔع اکیلا پایا گیا اور وُہ چُپ رہے اور جو باتیں دیکھی تھیں اُن دِنوں میں کِسی کو اُن کی کُچھ خبر نہ دی۔

یسُوؔع مسیح کا دوبارہ بے اعتقاد لوگوں اور کمزور شاگردوں کے پاس اُترنا۔

دُوسرے دِن جب وُہ پہاڑ سے اُترے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ ایک بڑی بِھیڑ اُس سے آملی۔ اور دیکھو ایک آدمی نے بِھیڑ میں سے چلّا کر کہا اَے اُستاد! مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ میرے بیٹے پر نظر کر کیونکہ وُہ میرا اِکلوتا ہے۔ اور دیکھو ایک رُوح اُسے پکڑ لیتی ہے اور وُہ یکایک چیخ اُٹھتا ہے اور اُسکو اَیسا مروڑتی ہے کہ کف بھر لاتا ہے اور اُسکو کُچل کر مُشکِل سے چھوڑتی ہے۔ اور مَیں نے تیرے شاگردوں کی مِنّت کی کہ اُسے نِکال دیں لیکن وُہ نہ نِکال سکے۔ یسُوؔع نے جواب میں کہا اَے بے اِعتقاد اور کجرَو قوم مَیں کب تک تمہارے ساتھ رہُونگا اور تمہاری برداشت کرُونگا؟

اپنے بیٹے کو یہاں لے آ۔ وُہ آتا ہی تھا کہ بد رُوح نے اُسے پٹک کر مروڑا اور یسُوؔع نے اُس ناپاک رُوح کو جِھڑکا اور لڑکے کو اچھّا کرکے اُسکے باپ کو دے دِیا۔ اور سب لوگ خُدا کی شان کو دیکھ کر حیران ہُوئے۔

لیکن جِس وقت سب لوگ اُن سب کاموں پر جو وُہ کرتا تھا تعجُّب کر رہے تھے اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ تمہارے کانوں میں یہ باتیں پڑی رہیں کیوں کہ اِبنِ آدم آدمیوں کے ہاتھ میں حوالہ کِئے جانے کو ہے۔ لیکن وُہ اِس بات کو سمجھتے نہ تھے بلکہ یہ اُن سے چھپائی گئی تاکہ اُسے معلُوم نہ کریں اور اِس بات کی بابت اُس سے پُوچھتے ہُوئے ڈرتے تھے۔

جب وُہ دِن نزدیک آئے کہ وُہ اُوپر اُٹھایا جائے تو اَیسا ہُؤا کہ اُس نے یرُوشلیم جانے کو کمر باندھی۔

سترّ مُبشّروں کی رسالت۔

مسیح کا شاگرد ہونے کی برکت۔

اِن باتوں کے بعد خُداوند نے سترّ آدمی اَور مُقرّر کِئے اور جِس جِس شہر اور جگہ کو خُود جانے والا تھا وہاں اُنہیں دو دو کرکے اپنے آگے بھیجا۔ اور وُہ اُن سے کہنے لگا کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدُور تھوڑے ہیں اِسلِئے فصل کے مالِک کی مِنّت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لِئے مزدُور بھیجے۔ جاؤ۔ دیکھو مَیں تم کو گویا برّوں کو بھیڑیوں کے بِیچ میں بھیجتا ہُوں۔

جو تمہاری سُنتا ہے وُہ میری سُنتا ہے اور جو تمہیں نہیں مانتا وُہ مجھے نہیں مانتا اور جو مجھے نہیں مانتا وُہ میرے بھیجنے والے کو نہیں مانتا۔

وُہ سترّ خُوش ہو کر پھر آئے اور کہنے لگے اَے خُداوند تیرے نام سے بدرُوحیں بھی ہمارے تابِع ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا مَیں شَیطان کو بجلی کی طرح آسمان سے گِرا ہُؤا دیکھ رہا تھا۔ دیکھو مَیں نے تم کو اِختیار دِیا کہ سانپوں اور بچھُوؤں کو کُچلو اور دُشمن کی ساری قُدرت پر غالِب آؤ اور تم کو ہرگز کِسی چیز سے ضَرر نہ پہنچیگا۔ توبھی اِس سے خُوش نہ ہو کہ رُوحیں تمہارے تابِع ہیں بلکہ اِس سے خُوش ہو کہ تمہارے نام

آسمان پر لکھے ہُوئے ہیں۔

اُسی گھڑی وُہ رُوحُ القدس سے خُوشی میں بھر گیا اور کہنے لگا اَے باپ آسمان اور زمین کے خُداوند! مَیں تیری حمد کرتا ہُوں کہ تُو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچّوں پر ظاہر کیں۔ ہاں اَے باپ کیونکہ اَیسا ہی تجھے پسند آیا۔ میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سَونپا گیا اور کوئی نہیں جانتا کہ بیٹا کَون ہے سِوا باپ کے اور کوئی نہیں جانتا کہ باپ کَون ہے سِوا بیٹے کے اور اُس شخص کے جس پر بیٹا اُسے ظاہر کرنا چاہے۔ اور شاگردوں کی طرف مُتوجّہ ہو کر خاص اُن ہی سے کہا مُبارک ہیں وُہ آنکھیں جو یہ باتیں دیکھتی ہیں جنہیں تم دیکھتے ہو۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا کہ جو باتیں تم دیکھتے ہو دیکھیں مگر نہ دیکھیں اور جو باتیں تم سُنتے ہو سُنیں۔ مگر نہ سُنیں۔

خُداوند یسُوعؔ کے عِرفانی الفاظ

مسیحیوں کو کِس قسم کے لوگ ہونا چاہئے۔

اچھے ہمسائے۔ نیک سامری کا نمونہ۔

اور دیکھو ایک عالِم شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُسکی آزمایش کرنے لگا کہ اَے اُستاد! مَیں کیا کرُوں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارِث بنُوں؟۔ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لکھا ہے؟ تُو کِس طرح پڑھتا ہے؟۔ اُس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے مُحبّت رکھ اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر مُحبّت رکھ۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک جواب دِیا۔ یہی کر تو تُو جیئیگا۔ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانے کی غرض سے یسُوعؔ سے پُوچھا پھر میرا پڑوسی کَون ہے؟۔ یسُوعؔ نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یرؔوشلیم سے یرؔیحُو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکُوؤں میں گِھر گیا۔ اُنہوں نے اُسکے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور ادھمُؤا چھوڑ کر چلے گئے۔ اِتفاقاً ایک کاہِن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا۔ وُہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک

سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نِکلا اور اُسے دیکھ کر اُس نے ترس کھایا۔ اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبر گیری کی۔ دُوسرے دِن دو دِینار نِکال کر بھٹیارے کو دِئے اور کہا اِسکی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا مَیں پھر آ کر تجھے ادا کر دُونگا۔ اِن تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکُوؤں میں گِھر گیا تھا تیری دانست میں کَون پڑوسی ٹھہرا؟۔ اُس نے کہا وُہ جس نے اُس پر رحم کِیا۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا جا۔ تُو بھی اَیسا ہی کر۔

نوشتوں پر توجہ —— خُداوند یسُوعؔ کے قدموں میں بَیٹھنا اور اُسکا کلام سُننا۔

پھر جب جا رہے تھے تو وُہ ایک گاؤں میں داخِل ہُؤا اور مرتھؔا نام ایک عَورت نے اُسے اپنے گھر میں اُتارا۔ اور مریمؔ نام اُسکی ایک بہن تھی۔ وُہ یسُوعؔ کے پاؤں کے پاس بَیٹھ کر اُسکا کلام سُن رہی تھی۔ لیکن مرتھؔا خِدمت کرتے کرتے گھبرا گئی۔ پس اُسکے پاس آ کر کہنے لگی اَے خُداوند! کیا تجھے خیال نہیں کہ میری بہن نے خِدمت کرنے کو مجھے اکیلا چھوڑ دِیا ہے؟ پس اُسے فرما کہ میری مدد کرے۔ خُداوند نے جواب میں اُس سے کہا مرتھؔا! مرتھؔا! تُو تو بہت سی چیزوں کی فِکر و تردُّد میں ہے۔ لیکن ایک چیز ضرُور ہے اور مریمؔ نے وُہ اچھّا حِصّہ چُن لیا ہے جو اُس سے چھینا نہ جائیگا۔

دُعا گو —— ایک مثالی دُعا۔

پھر اَیسا ہُؤا کہ وُہ کِسی جگہ دُعا کر رہا تھا۔ جب کر چُکا تو اُسکے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا اَے خُداوند! جَیسا یُوحنّؔا نے اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سِکھایا تُو بھی ہمیں سِکھا۔ اُس نے اُن سے کہا جب تم دُعا کرو تو کہو اَے باپ! تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ ہماری روز کی روٹی ہر روز ہمیں دِیا کر۔ اور ہمارے گُناہ مُعاف کر کیونکہ ہم بھی اپنے ہر قرضدار کو مُعاف کرتے ہیں اور ہمیں آزمایش میں نہ لا۔

ایک گنہگار کے توبہ کرنے پر آسمان پر خُوشی۔

سب محصُول لینے والے اور گنہگار اُسکے پاس آتے تھے تاکہ اُسکی باتیں سُنیں۔ اور

فریسی اور فقیہ بُڑبُڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے مِلتا اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔

اُس نے اُن سے یہ تمثیل کہی کہ۔

گمشُدہ بھیڑ۔

تم میں کون ایسا آدمی ہے جسکے پاس سَو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہُوئی کو جب تک مِل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟۔ پھر جب مِل جاتی ہے تو وُہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بُلاتا اور کہتا ہے میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہُوئی بھیڑ مِل گئی۔ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔

گمشُدہ درہم۔

یا کون ایسی عورت ہے جس کے پاس دس درہم ہوں اور ایک کھو جائے تو وُہ چراغ جلا کر گھر میں جھاڑُو نہ دے اور جب تک مِل نہ جائے کوشش سے ڈھونڈتی نہ رہے؟۔ اور جب مِل جائے تو اپنی دوستوں اور پڑوسنوں کو بُلا کر نہ کہے کہ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میرا کھویا ہُوا درہم مِل گیا۔ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اِسی طرح ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث خُدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔

گمشُدہ بیٹا۔

پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ اُن میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اَے باپ! مال کا جو حِصّہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دیدے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دِیا۔ اور بہت دِن نہ گُذرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب کچھ جمع کر کے دُور دراز مُلک کو روانہ ہُوا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اُڑا دِیا۔ اور جب سب خرچ کر چُکا تو اُس مُلک میں سخت کال پڑا اور وُہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس مُلک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُسکو اپنے کھیتوں میں سُؤر چرانے بھیجا۔ اور اُسے

آرزُو تھی کہ جو پھلیاں سُؤر کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے کتنے ہی مزدُوروں کو اِفراط سے روٹی مِلتی ہے اور مَیں یہاں بھُوکا مر رہا ہُوں!۔ مَیں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور اُس سے کہُونگا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہُوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدُوروں جیسا کر لے۔ پس وُہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وُہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دَوڑ کر اُسکو گلے لگا لیا اور بوسے لِئے۔ بیٹے نے اُس سے کہا اَے باپ! مَیں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہُوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھّے سے اچھّا جامہ جلد نِکال کر اُسے پہناؤ اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جُوتی پہناؤ۔ اور پلے ہُوئے بچھڑے کو لا کر ذبح کرو تاکہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زندہ ہُوا۔ کھو گیا تھا۔ اب مِلا ہے۔ پس وُہ خوشی منانے لگے۔ لیکن اُسکا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔ جب وُہ آ کر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سُنی۔ اور ایک نوکر کو بُلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟۔ اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آ گیا ہے اور تیرے باپ نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ وُہ غصّے ہُوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اُسکا باپ باہر جا کر اُسے منانے لگا۔ اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اِتنے برسوں سے مَیں تیری خدمت کرتا ہُوں اور کبھی تیری حُکم عُدُولی نہیں کی مگر مجھے تُو نے کبھی ایک بکری کا بچّہ بھی نہ دِیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔ لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دِیا تو اُس کے لِئے تُو نے پلا ہُوا بچھڑا ذبح کرایا۔ اُس نے اُس سے کہا بیٹا! تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وُہ تیرا ہی ہے۔ لیکن خوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہُوا۔ کھویا ہُوا تھا۔ اب مِلا ہے۔

اپنی صلیب کی راہ میں یسوعؔ کئی لوگوں کو بچاتا ہے۔

مسیح کی اپنی موت اور صعود کے بارے میں پیشین گوئی۔

پھر اُس نے اُن بارہ کو ساتھ لیکر اُن سے کہا کہ دیکھو ہم یروشلیم کو جاتے ہیں اور جتنی باتیں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں اِبنِ آدم کے حق میں پوری ہونگی۔ کیونکہ وہ غیر قوم والوں کے حوالہ کیا جائیگا اور لوگ اُسکو ٹھٹھوں میں اُڑائینگے اور بےعزت کرینگے اور اُس پر تھوکینگے۔ اور اُس کو کوڑے مارینگے اور قتل کریں گے اور وہ تیسرے دن جی اُٹھیگا۔ لیکن اُنہوں نے اِن میں سے کوئی بات نہ سمجھی اور یہ قول اُن پر پوشیدہ رہا اور اِن باتوں کا مطلب اُن کی سمجھ میں نہ آیا۔

اندھے کو بینائی بخشنا۔ نجات کی بخشش کی وضاحت۔

جب وہ چلتے چلتے یریحوؔ کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہُوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہُوا بھیک مانگ رہا تھا۔ وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ یسوعؔ ناصری جا رہا ہے۔ اُس نے چلّا کر کہا اَے یسوعؔ اِبنِ داؤدؔ مجھ پر رحم کر۔ جو آگے جاتے تھے وہ اُس کو ڈانٹنے لگے کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی چلّایا کہ اَے اِبنِ داؤدؔ مجھ پر رحم کر۔ یسوعؔ نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اُسکو میرے پاس لاؤ۔ جب وہ نزدیک آیا تو اُس نے اُس سے یہ پوچھا۔ تو کیا چاہتا ہے کہ مَیں تیرے لِئے کروں؟ اُس نے کہا اَے خُداوند یہ کہ مَیں بینا ہو جاؤں۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا بینا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھّا کیا۔ وہ اُسی دم بینا ہو گیا اور خدا کی تمجید کرتا ہُوا اُس کے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی۔

زکائی کی کہانی۔ ایسے شخص کے نئے کردار کی مثال جس نے مسیح کو قبول کیا ہو۔

وہ یریحوؔ میں داخل ہو کر جا رہا تھا۔ اور دیکھو زکائی نام ایک آدمی تھا جو محصول لینے والوں کا سردار اور دولتمند تھا۔ وہ یسوعؔ کو دیکھنے کی کوشش کرتا تھا کہ کَون سا ہے لیکن بھیڑ کے سبب سے دیکھ نہ سکتا تھا۔ اِس لئے کہ اُسکا قد چھوٹا تھا۔ پس

اُسے دیکھنے کے لئے آگے دَوڑ کر ایک گُولر کے پیڑ پر چڑھ گیا کیونکہ وہ اُسی راہ سے جانے کو تھا۔ جب یسوعؔ اُس جگہ پہنچا تو اُوپر نِگاہ کرکے اُس سے کہا اَے زکائی جلد اُتر آ کیونکہ آج مجھے تیرے گھر رہنا ضرور ہے۔ وہ جلد اُتر کر اُسکو خوشی سے اپنے گھر لے گیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو سب بڑبڑا کر کہنے لگے کہ وہ تو ایک گنہگار شخص کے ہاں جا اُترا۔ اور زکائی نے کھڑے ہو کر خُداوند سے کہا اَے خُداوند دیکھ مَیں اپنا آدھا مال غریبوں کو دیتا ہُوں اور اگر کسی کا کچھ ناحق لے لیا ہے تو اُس کو چوگنا ادا کرتا ہُوں۔ یسوعؔ نے اُس سے کہا آج اِس گھر میں نجات آئی ہے۔ اِس لِئے کہ یہ بھی ابرہامؔ کا بیٹا ہے۔ کیونکہ اِبنِ آدم کھوئے ہُوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

یسوعؔ مسیح کی مَوت سے پہلے کے چند دِن

مسیح کا پُرانے عہد نامے کی نبوّت کے مُطابق یروشلیم میں بطور بادشاہ داخل ہونا۔

(اَے بنتِ صیوّن تو نہایت شادمان ہو۔ اَے دُخترِ یروشلیم خُوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔ وُہ صادق ہے اور نجات اُسکے ہاتھ میں ہے۔ وُہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔ زکریاہ 9:9)۔

یہ باتیں کہہ کر وہ یروشلیم کی طرف اُنکے آگے آگے چلا۔

جب وہ اُس پہاڑ پر جو زیتُون کا کہلاتا ہے بیتؔ فگے اور بیتؔ عنیاہ کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہُوا کہ اُس نے شاگردوں میں سے دو کو یہ کہہ کر بھیجا۔ کہ سامنے کے گاؤں میں جاؤ اور اُس میں داخل ہوتے ہی ایک گدھی کا بچّہ بندھا ہُوا ملیگا جس پر کبھی کوئی آدمی سوار نہیں ہُوا۔ اُسے کھول لاؤ۔ اور اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کیوں کھولتے ہو؟ تو یُوں کہہ دینا کہ خُداوند کو اِسکی ضرورت ہے۔ پس جو بھیجے گئے تھے اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا۔ جب گدھی کے بچّہ کو کھول رہے تھے تو اُسکے مالکوں نے اُن سے کہا کہ اِس بچّہ کو کیوں کھولتے ہو؟ اُنہوں نے کہا کہ خُداوند کو اِسکی ضرورت ہے۔ وہ اُسکو یسوعؔ کے پاس لے آئے اور اپنے کپڑے اُس بچّہ پر ڈال کر

یسُوعؔ کو سوار کیا۔ جب جا رہا تھا تو وہ اپنے کپڑے راہ میں بچھاتے جاتے تھے۔ اور جب وہ شہر کے نزدیک زیتوُن کے پہاڑ کے اُتار پر پہنچا تو شاگردوں کی ساری جماعت اُن سب معجزوں کے سبب سے جو اُنہوں نے دیکھے تھے خُوش ہو کر بُلند آواز سے خُدا کی حمد کرنے لگی۔ کہ مُبارک ہے وہ بادشاہ جو خُداوند کے نام سے آتا ہے۔ آسمان پر صُلح اور عالمِ بالا پر جلال! ۔ بِھیڑ میں سے بعض فریسیوں نے اُس سے کہا اَے اُستاد! اپنے شاگردوں کو ڈانٹ دے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اگر یہ چُپ رہیں تو پتھر چِلاّ اُٹھیں گے۔

باغی شہر پر مسیح کا رونا اور اُسکی عاقبت کے بارے میں نبوت۔

جب نزدیک آکر شہر کو دیکھا تو اُس پر رویا اور کہا۔ کاشکہ تُو اپنے اِسی دِن میں سلامتی کی باتیں جانتا! مگر اب وہ تیری آنکھوں سے چھپ گئی ہیں کیونکہ وہ دِن تجھ پر آئینگے کہ تیرے دُشمن تیرے گِرد مورچہ باندھ کر تجھے گھیر لیں گے اور ہر طرف سے تنگ کرینگے۔ اور تجھ کو اور تیرے بچّوں کو جو تجھ میں ہیں زمین پر دے پٹکیں گے اور تجھ میں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ چھوڑیں گے اِس لئے کہ تُو نے اُس وقت کو نہ پہچانا جب تجھ پر نِگاہ کی گئی۔

مسیح کا ہیکل کو صاف کرنا اور یہودی بُزرگوں کے قہر و غضب کا بھڑکنا۔

پھر وہ ہیکل میں جا کر بیچنے والوں کو نِکالنے لگا۔ اور اُن سے کہا لِکھا ہے کہ میرا گھر دُعا کا گھر ہوگا مگر تم نے اُسکو ڈاکوؤں کی کھوہ بنا دِیا۔

اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا مگر سردار کاہن اور فقیہ اور قوم کے رئیس اُس کے ہلاک کرنے کی کوشش میں تھے۔ لیکن کوئی تدبیر نہ نِکال سکے کہ یہ کِس طرح کریں کیونکہ سب لوگ بڑے شوق سے اُس کی سُنتے تھے۔

ایک مکّارانہ سوال۔

اور وُہ اُس کی تاک میں لگے اور جاسُوس بھیجے کہ راستباز بن کر اُس کی کوئی بات پکڑیں تاکہ اُس کو حاکم کے قبضہ اور اِختیار میں دے دیں۔ اُنہوں نے اُس سے یہ سوال کیا کہ اَے اُستاد ہم جانتے ہیں کہ تیرا کلام اور تعلیم دُرست ہے اور تُو کسی

کی طرفداری نہیں کرتا بلکہ سچّائی سے خُدا کی راہ کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمیں قیصرؔ کو خراج دینا روا ہے یا نہیں؟ ۔ اُس نے اُن کی مکّاری معلُوم کر کے اُن سے کہا۔ ایک دینار مجھے دِکھاؤ۔ اُس پر کِس کی صُورت اور نام ہے؟ اُنہوں نے کہا قیصرؔ کا۔ اُس نے اُن سے کہا پس جو قیصرؔ کا ہے قیصرؔ کو اور جو خُدا کا ہے خُدا کو ادا کرو۔ وہ لوگوں کے سامنے اُس قول کو پکڑ نہ سکے بلکہ اُس کے جواب سے تعجّب کر کے چُپ ہو رہے۔ اُنکو اُس سے پھر کوئی سوال کرنے کی جُرأت نہ ہُوئی۔

مسیح کا ناقابلِ جواب سوال۔

پھر اُس نے اُن سے کہا مسیح کو کِس طرح داؤدؔ کا بیٹا کہتے ہیں؟ داؤدؔ تو زبُور میں آپ کہتا ہے کہ
خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ۔
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں۔
پس داؤدؔ تو اُسے خُداوند کہتا ہے پھر وہ اُسکا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۔

مسیح کا یہودی بُزرگوں پر اعلانیہ ملامت کرنا۔

جب سب لوگ سُن رہے تھے تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا۔ کہ فقیہوں سے خبردار رہنا جو لمبے لمبے جامے پہنکر پھرنے کا شوق رکھتے ہیں اور بازاروں میں سلام اور عبادتخانوں میں اعلےٰ درجہ کی کُرسیاں اور ضیافتوں میں صدر نشینی پسند کرتے ہیں۔ وہ بیواؤں کے گھروں کو دبا بیٹھتے ہیں اور دِکھاوے کے لِئے نماز کو طُول دیتے ہیں۔ اِنہیں زیادہ سزا ہوگی۔

کنگال بیوہ کی تعریف۔

پھر اُس نے آنکھ اُٹھا کر اُن دَولتمندوں کو دیکھا جو اپنی نذروں کے رُوپیے ہیکل کے خزانہ میں ڈال رہے تھے۔ اور ایک کنگال بیوہ کو بھی اُس میں دو دمڑیاں ڈالتے دیکھا۔ اِس پر اُس نے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اِس کنگال بیوہ نے سب سے زیادہ ڈالا۔ کیونکہ اُن سب نے تو اپنے مال کی بُہتات سے نذر کا چندہ ڈالا مگر

اِس نے اپنی ناداری کی حالت میں جتنی روزی اُسکے پاس تھی سب ڈال دی۔

آخرت کے بارے میں مسیح کی پیشین گوییاں۔

یرُوشلیم کی بربادی (جو سنہء میں ہوئی) مسیحیوں کے ستائے

جانے اور اُن مُصیبتوں کے بارے میں جو مسیح کی آمدِ ثانی سے پہلے ہوں گی۔

اور جب بعض لوگ ہیکل کی بابت کہہ رہے تھے کہ وہ نفیس پتھّروں اور نذر کی ہُوئی چیزوں سے آراستہ ہے تو اُس نے کہا۔ وہ دِن آئیں گے کہ اِن چیزوں میں سے جو تم دیکھتے ہو یہاں کسی پتھّر پر پتھّر باقی نہ رہے گا جو گِرایا نہ جائے۔ اُنھوں نے اُس سے پُوچھا کہ اَے اُستاد! پھر یہ باتیں کب ہونگی؟ اور جب وہ ہونے کو ہوں اُس وقت کا کیا نِشان ہے؟۔ اُس نے کہا خبردار! گمُراہ نہ ہونا کیونکہ بہُتیرے میرے نام سے آئیں گے اور کہیں گے کہ وُہ مَیں ہی ہُوں اور یہ بھی کہ وقت نزدِیک آ پُہنچا ہے۔ تم اُن کے پیچھے نہ چلے جانا۔ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کی افواہیں سُنو تو گھبرا نہ جانا کیونکہ اُن کا پہلے واقع ہونا ضرُور ہے لیکن اُس وقت فوراً خاتِمہ نہ ہوگا۔

پھر اُس نے اُن سے کہا کہ قَوم پر قَوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ اور بڑے بڑے بھونچال آئینگے اور جا بجا کال اور مَری پڑیگی اور آسمان پر بڑی بڑی دہشت ناک باتیں اور نِشانیاں ظاہِر ہوں گی۔ لیکن اِن سب باتوں سے پہلے وُہ میرے نام کے سبب سے تمھیں پکڑینگے اور ستائینگے اور عبادتخانوں کی عدالت کے حوالہ کرینگے اور قیدخانوں میں ڈلوائینگے اور بادشاہوں اور حاکموں کے سامنے حاضِر کرینگے۔ اور یہ تمہارا گواہی دینے کا مَوقع ہوگا۔ پس اپنے دِل میں ٹھان رکھّو کہ ہم پہلے سے فِکر نہ کرینگے کہ کیا جواب دیں۔ کیونکہ مَیں تمہیں اَیسی زبان اور حِکمت دُونگا کہ تمہارے کِسی مخالِف کو سامنا کرنے یا خِلاف کہنے کا مقدُور نہ ہوگا۔ اور تمہیں ماں باپ اور بھائی اور رشتہ دار اور دوست بھی پکڑوائینگے بلکہ وُہ تم میں سے بعض کو مَروا ڈالینگے۔ اور میرے نام کے سبب سے سب لوگ تم سے عداوت رکھّینگے۔ لیکن تمہارے سَر کا ایک بال بھی بیکا نہ ہوگا۔ اپنے صبر سے تم اپنی جانیں بچائے رکھّوگے۔

پھر جب تم یرُوشلیم کو فَوجوں سے گھِرا ہُؤا دیکھو تو جان لینا کہ اُسکا اُجڑ جانا

نزدِیک ہے۔ اُس وقت جو یہُودیہ میں ہوں پہاڑوں پر بھاگ جائیں اور جو یرُوشلیم کے اندر ہوں باہر نِکل جائیں اور جو دیہات میں ہوں شہر میں نہ جائیں۔ کیونکہ یہ اِنتقام کے دِن ہونگے جِن میں سب باتیں جو لِکھی ہیں پُوری ہو جائیں گی۔ اُن پر افسوس ہے جو اُن دِنوں میں حامِلہ ہوں اور جو دُودھ پِلاتی ہوں! کیونکہ مُلک میں بڑی مُصیبت اور اِس قَوم پر غضب ہوگا۔ اور وہ تلوار کا لُقمہ ہو جائیں گے اور اسیر ہو کر سب قَوموں میں پُہنچائے جائیں گے اور جب تک غیر قَوموں کی میعاد پُوری نہ ہو یرُوشلیم غیر قَوموں سے پامال ہوتی رہیگی۔ اور سُورج اور چاند اور ستاروں میں نِشان ظاہِر ہونگے اور زمِین پر قَوموں کو تکلیف ہوگی کیونکہ وہ سمُندر اور اُسکی لہروں کے شور سے گھبرا جائینگی۔ اور ڈر کے مارے اور زمِین پر آنے والی بَلاؤں کی راہ دیکھتے دیکھتے لوگوں کی جان میں جان نہ رہیگی۔ اِس لِئے کہ آسمان کی قُوّتیں ہِلائی جائینگی۔ اُس وقت لوگ اِبنِ آدم کو قُدرت اور بڑے جلال کے ساتھ بادل میں آتے دیکھیں گے۔ اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سَر اُوپر اُٹھانا اِس لِئے کہ تمہاری مَخلصی نزدِیک ہوگی۔

ایک تمثیل، ایک معمّہ، ایک اُونچا دعویٰ۔

اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی کہ انجیر کے درخت اور سب درختوں کو دیکھو۔ جُونہی اُن میں کونپلیں نِکلتی ہیں تم دیکھ کر آپ ہی جان لیتے ہو کہ اب گرمی نزدِیک ہے۔ اِسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خُدا کی بادشاہی نزدِیک ہے۔ مَیں تم سے سَچ کہتا ہُوں کہ جب تک یہ سب باتیں نہ ہو لیں یہ نَسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔ آسمان اور زمِین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی۔

"خبردار رہو۔"

پس خبردار رہو۔ اَیسا نہ ہو کہ تمہارے دِل خُمار اور نَشہ بازی اور اِس زندگی کی فکروں سے سُست ہو جائیں اور وہ دِن تم پر پھَندے کی طرح ناگہاں آپڑے۔ کیونکہ جتنے لوگ تمام رُویِ زمِین پر مَوجُود ہونگے اُن سب پر وُہ اِسی طرح آپڑیگا۔ پس ہر وقت جاگتے اور دُعا کرتے رہو تاکہ تم کو اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اور اِبنِ آدم کے حُضُور کھڑے ہونے کا مقدُور ہو۔

صلیبی دِن نزدیک آرہا ہے۔

اور وہ ہر روز ہیکل میں تعلیم دیتا تھا اور رات کو باہر جا کر اُس پہاڑ پر رہا کرتا تھا جو زیتُون کا کہلاتا ہے۔ ار صُبح سویرے سب لوگ اُس کی باتیں سننے کو ہیکل میں اُس کے پاس آیا کرتے تھے۔

اور عِیدِ فِطیر جس کو عِیدِ فَسح کہتے ہیں نزدیک تھی۔ اور سردار کاہن اور فقِیہ موقع ڈھونڈ رہے تھے کہ اُسے کِس طرح مار ڈالیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے۔

یہُوداہ اسکریوتی اور کاہنوں کی سازش۔

اور شیطان یہُوداہ میں سمایا جو اِسکریوتی کہلاتا اور اُن بارہ میں شُمار کیا جاتا تھا۔ اُس نے جا کر سردار کاہنوں اور سپاہیوں کے سرداروں سے مشورہ کیا کہ اُس کو کِس طرح اُنکے حوالہ کرے۔ وہ خُوش ہُوئے اور اُسے روپے دینے کا اِقرار کیا۔ اُس نے مان لِیا اور موقع ڈھونڈنے لگا کہ اُسے بغیر ہنگامہ اُنکے حوالہ کر دے۔

آخری چوبیس گھنٹے

عشائے رَبّانی۔

اور عِیدِ فطیر کا دِن آیا جس میں فَسح ذبح کرنا فرض تھا۔ اور یِسُوع نے پطرس اور یوحنا کو یہ کہہ کر بھیجا کہ جا کر ہمارے کھانے کے لِئے فَسح تیار کرو۔ اُنہوں نے اُس سے کہا تُو کہاں چاہتا ہے کہ ہم تیار کریں؟۔ اُس نے اُن سے کہا دیکھو شہر میں داخل ہوتے ہی تمہیں ایک آدمی پانی کا گھڑا لئے ہُوئے مِلیگا۔ جس گھر میں وہ جائے اُس کے پیچھے چلے جانا۔ اور گھر کے مالِک سے کہنا کہ اُستاد تجھ سے کہتا ہے وہ مِہمان خانہ کہاں ہے جِس میں مَیں اپنے شاگِردوں کے ساتھ فَسح کھاؤں؟۔ وہ تمہیں ایک بڑا بالا خانہ آراستہ کیا ہُوا دِکھائیگا۔ وہیں تیّاری کرنا۔ اُنہوں نے جا کر جیسا اُس نے اُن سے کہا تھا ویسا ہی پایا اور فَسح تیّار کیا۔

جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رُسُول اُسکے ساتھ بَیٹھے۔ اُس نے اُن سے کہا مجھے بڑی آرزُو تھی کہ دُکھ سہنے سے پہلے یہ فَسح تمہارے ساتھ کھاؤں۔ کیونکہ

مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وُہ خُدا کی بادشاہی میں پُورا نہ ہو۔ پھر اُس نے پیالہ لیکر شُکر کیا اور کہا کہ اِسکو لے کر آپس میں بانٹ لو۔ کیونکہ مَیں تم سے کہتا ہُوں کہ انگُور کا شیرہ اب سے کبھی نہ پیُونگا جب تک خُدا کی بادشاہی نہ آلے۔ پھر اُس نے روٹی لی اور شُکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُنکو دی کہ یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دِیا جاتا ہے۔ میری یادگاری کے لئے یہی کِیا کرو۔ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ کر دِیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خُون میں نیا عہد ہے جو تمہارے واسطے بہایا جاتا ہے۔ مگر دیکھو میرے پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے۔ کیونکہ اِبنِ آدم تو جیسا اُس کے واسطے مُقرّر ہے جاتا ہی ہے مگر اُس شخص پر افسوس ہے جِسکے وسِیلہ سے وہ پکڑوایا جاتا ہے!۔ اِس پر وہ آپس میں پُوچھنے لگے کہ ہم میں سے کون ہے جو یہ کام کریگا؟۔

دُعا میں مسِیح کی جان کنی۔

پھر وہ نِکل کر اپنے دستُور کے موافِق زیتون کے پہاڑ کو گیا اور شاگرد اُس کے پیچھے ہو لِئے۔ اور اُس جگہ پُہنچکر اُس نے اُن سے کہا دُعا کرو کہ آزمایش میں نہ پڑو۔ اور وُہ اُن سے بمُشکِل الگ ہو کر کوئی پتھر کے ٹپّے آگے بڑھا اور گُھٹنے ٹیک کر یُوں دُعا کرنے لگا کہ۔ اے باپ اگر تُو چاہے تو یہ پیالہ مجھُ سے ہٹا لے تَو بھی میری مرضی نہیں بلکہ تیری ہی مرضی پُوری ہو۔ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُسکو دِکھائی دِیا۔ وہ اُسے تقوِیّت دیتا تھا۔ پھر وہ سخت پریشانی میں مُبتلا ہو کر اَور بھی دِلسوزی سے دُعا کرنے لگا اور اُسکا پسینہ گویا خُون کی بڑی بڑی بُوندیں ہو کر زمین پر ٹپکتا تھا۔ جب دُعا سے اُٹھ کر شاگردوں کے پاس آیا تو اُنہیں غم کے مارے سوتے پایا۔ اور اُن سے کہا تم سوتے کیوں ہو؟ اُٹھ کر دُعا کرو تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔

مسِیح کا پکڑا جانا۔

وہ یہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ایک بِھیڑ آئی اور اُن بارہ میں سے وُہ جسکا نام یہُوداہ تھا اُنکے آگے آگے تھا۔ وہ یِسُوع کے پاس آیا کہ اُسکا بوسہ لے۔ یِسُوع نے اُس سے کہا اَے یہُوداہ کیا تُو بوسہ لیکر اِبنِ آدم کو پکڑواتا ہے؟۔ جب اُسکے ساتھیوں نے

معلوم کیا کہ کیا ہونے والا ہے تو کہا اَے خُداوند کیا ہم تلوار چلائیں ؟۔اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر پر چلا کر اُسکا دہنا کان اُڑا دیا۔یسُوعؔ نے جواب میں کہا اِتنے پر کفایت کرو اور اُسکے کان کو چھُو کر اُسکو اچھّا کیا۔پھر یسُوعؔ نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں اور بزُرگوں سے جو اُس پر چڑھ آئے تھے کہا کیا تم مُجھے ڈاکو جان کر تلواریں اور لاٹھیاں لے کر نکلے ہو؟۔جب مَیں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا تو تم نے مُجھ پر ہاتھ نہ ڈالا لیکن یہ تمہاری گھڑی اور تاریکی کا اِختیار ہے۔

مسیح کی تضحیک۔

اور جو آدمی یسُوعؔ کو پکڑے ہُوئے تھے اُس کو ٹھٹھوں میں اُڑاتے اور مارتے تھے۔اور اُس کی آنکھیں بند کرکے اُس سے پُوچھتے تھے کہ نبُوّت سے بتا تجھے کِس نے مارا ؟۔اور اُنہوں نے طعنہ سے اَور بھی بہت سی باتیں اُسکے خِلاف کہیں۔

مذہبی اور مُلکی عدالتوں کے سامنے مقدمات

مسیح کا صدرِ عدالت کے سامنے اقرار کہ وُہ خُدا کا
بیٹا مسیح ہے اور کُفر بکنے کا مُجرم ٹھہرایا جانا۔

جب دِن ہُوا تو سردار کاہن اور فقیہ یعنی قَوم کے بزُرگوں کی مجلس جمع ہُوئی اور اُنہوں نے اُسے اپنی صدرِ عدالت میں لیجا کر کہا۔اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔ اُس نے اُن سے کہا اگر میں تم سے کہُوں تو یقین نہ کروگے۔اور اگر پُوچھُوں تو جواب نہ دوگے۔لیکن اب سے اِبنِ آدم قادرِ مُطلق خُدا کی دہنی طرف بیٹھا رہیگا۔اِس پر اُن سب نے کہا پس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے ؟ اُس نے اُن سے کہا تم خُود کہتے ہو کیونکہ میں ہُوں۔ اُنہوں نے کہا اب ہمیں گواہی کی کیا حاجت رہی ؟ کیونکہ ہم نے خُود اُسی کے مُنہ سے سُن لیا ہے۔

رُومی گورنر کے سامنے یسُوعؔ پر اِلزام۔

پھر اُن کی ساری جماعت اُٹھ کر اُسے پِیلاطُس کے پاس لے گئی۔اور اُنہوں نے

اُس پر اِلزام لگانا شرُوع کیا کہ اِسے ہم نے اپنی قَوم کو بہکاتے اور قیصرؔ کو خراج دینے سے منع کرتے اور اپنے آپ کو مسیح بادشاہ کہتے پایا۔پِیلاطُس نے اُس سے پُوچھا کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے ؟ اُس نے اُسکے جواب میں کہا تُو خُود کہتا ہے۔پِیلاطُس نے سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا مَیں اِس شخص میں کُچھ قصُور نہیں پاتا۔مگر وہ اَور بھی زور دے کر کہنے لگے کہ یہ تمام یہُودیہؔ میں بلکہ گلِیل سے لے کر یہاں تک لوگوں کو سِکھا سِکھا کر اُبھارتا ہے۔

یسُوعؔ کا پِیلاطُس کے پاس سے ہیرودیس کے پاس بھیجا جانا اور واپسی۔

یہ سُن کر پِیلاطُس نے پُوچھا کیا یہ آدمی گلِیلی ہے ؟۔اور یہ معلُوم کرکے کہ وہ ہیرودیس کی عملداری کا ہے اُسے ہیرودیس کے پاس بھیجا کیونکہ وُہ بھی اُن دِنوں یروشلیم میں تھا۔

ہیرودیس یسُوعؔ کو دیکھ کر بہت خُوش ہُوا کیونکہ وہ مُدّت سے اُسے دیکھنے کا مُشتاق تھا۔اِسلئے کہ اُس نے اُسکا حال سُنا تھا اور اُسکا کوئی معجزہ دیکھنے کا اُمیدوار تھا۔اور وُہ اُس سے بُہتیری باتیں پُوچھتا رہا مگر اُس نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا۔اور سردار کاہن اور فقیہ کھڑے ہُوئے زور شور سے اُس پر اِلزام لگاتے رہے۔پھر ہیرودیس نے اپنے سپاہیوں سمیت اُسے ذلیل کیا اور ٹھٹھوں میں اُڑایا اور چمکدار پوشاک پہنا کر اُس کو پِیلاطُس کے پاس واپس بھیجا۔اور اُسی دِن ہیرودیس اور پِیلاطُس آپس میں دوست ہو گئے کیونکہ پہلے اُن میں دُشمنی تھی۔

پِیلاطُس کا یسُوعؔ کو بے گناہ ٹھہرانا۔

پھر پِیلاطُس نے سردار کاہنوں اور سرداروں اور عام لوگوں کو جمع کرکے۔اُن سے کہا کہ تم اِس شخص کو لوگوں کا بہکانے والا ٹھہرا کر میرے پاس لائے ہو اور دیکھو میں نے تمہارے سامنے ہی اُسکی تحقیقات کی مگر جِن باتوں کا اِلزام تم اُس پر لگاتے ہو اُنکی نسبت نہ میں نے اُس میں کُچھ قصُور پایا۔نہ ہیرودیس نے کیونکہ اُس نے اُسے ہمارے پاس واپس بھیجا ہے اور دیکھو اُس سے کوئی اَیسا فعل سرزد نہیں ہُوا جِس سے وہ قتل کے لائق ٹھہرتا۔پس مَیں اُسکو پٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔[اُسے ہر

عید میں ضرور تھا کہ کسی کو اُن کی خاطر چھوڑ دے]۔ وُہ سب مِلکر چلّا اُٹھے کہ اِسے لے جا اور ہماری خاطر براؔبّا کو چھوڑ دے۔ (یہ کسی بغاوت کے باعث جو شہر میں ہُوئی تھی اور خُون کرنے کے سبب سے قید میں ڈالا گیا تھا) مگر پیلاطُس نے یِسُوعؔ کو چھوڑنے کے اِرادہ سے پھر اُن سے کہا۔ لیکن وُہ چلّا کر کہنے لگے کہ اِسکو صلیب دے۔ صلیب!۔ اُس نے تیسری بار اُن سے کہا کیوں؟ اِس نے کیا بُرائی کی ہے؟ مَیں نے اِس میں قتل کی کوئی وجہ نہیں پائی۔ پس مَیں اِسے پِٹوا کر چھوڑے دیتا ہُوں۔

پیلاطُس کا یسُوعؔ کو سزائے موت کا حُکم دینا۔

مگر وُہ چلّا چلّا کر سر ہوتے رہے کہ اُسے صلیب دی جائے اور اُن کا چلّانا کارگر ہُوا۔ پس پیلاطُس نے حکم دیا کہ اُن کی درخواست کے مُوافق ہو۔ اور جو شخص بغاوت اور خُون کرنے کے سبب سے قید میں پڑا تھا اور جسے اُنہوں نے مانگا تھا اُسے چھوڑ دیا مگر یسُوعؔ کو اُنکی مرضی کے مُوافق سپاہیوں کے حوالہ کیا۔

یسُوعؔ کی صلیبی مَوت

یسُوعؔ کلوری کی راہ پر۔

اور جب اُس کو لئے جاتے تھے تو اُنہوں نے شمعُون نام ایک کرینی کو جو دیہات سے آتا تھا پکڑ کر صلیب اُس پر رکھ دی کہ یسُوعؔ کے پیچھے پیچھے لے چلے۔

اور لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ اور بہُت سی عَورتیں جو اُسکے واسطے روتی پیٹتی تھیں اُس کے پیچھے پیچھے چلیں۔ یسُوعؔ نے اُن کی طرف پھر کر کہا اَے یرُوشلیم کی بیٹیو! میرے لئے نہ رو بلکہ اپنے اور اپنے بچّوں کے لئے رو۔ کیونکہ دیکھو وہ دن آتے ہیں جن میں کہینگے مُبارک ہیں بانجھیں اور وہ پیٹ جو نہ جنے اور وہ چھاتیاں جنہوں نے دُودھ نہ پلایا۔ اُس وقت وہ پہاڑوں سے کہنا شُرُوع کرینگے کہ ہم پر گر پڑو اور ٹیلوں سے کہ ہمیں چھپا لو۔ کیونکہ جب ہرے درخت کے ساتھ اَیسا کرتے ہیں

تو سُوکھے کے ساتھ کیا کُچھ نہ کیا جائیگا؟۔

اور وہ دو اَور آدمیوں کو بھی جو بدکار تھے لئے جاتے تھے کہ اُس کے ساتھ قتل کیئے جائیں۔

یسُوعؔ کا مصلُوب کیا جانا۔

جب وہ اُس جگہ پر پہُنچے جسے کھوپڑی کہتے ہیں تو وہاں اُسے مصلُوب کیا اور بدکاروں کو بھی ایک کو دہنی اور دوسرے کو بائیں طرف۔

جان کنی میں دُشمنوں کے لئے مسیح کی دُعا۔

یسُوعؔ نے کہا اَے باپ! اِنکو مُعاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے کپڑوں کے حِصّے کیئے اور اُن پر قُرعہ ڈالا۔ اور لوگ کھڑے دیکھ رہے تھے اور سردار بھی ٹھٹّھے مار مار کر کہتے تھے کہ اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اگر یہ خُدا کا مسیح اور اُس کا برگزیدہ ہے تو اپنے آپ کو بچائے۔ سپاہیوں نے بھی پاس آکر اور سِرکہ پیش کرکے اُس پر ٹھٹّھا مارا اور کہا کہ۔ اگر تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہے تو اپنے آپ کو بچا۔ اور ایک نوِشتہ بھی اُس کے اُوپر لگایا گیا تھا کہ یہ یہُودیوں کا بادشاہ ہے۔

دو مرنے والے ڈاکو۔

پھر جو بدکار صلیب پر لٹکائے گئے تھے اُن میں سے ایک اُسے یُوں طعنہ دینے لگا کہ کیا تُو مسیح نہیں؟ تُو اپنے آپ کو اور ہمکو بچا۔ مگر دُوسرے نے اُسے جھڑک کر جواب دیا کہ کیا تُو خُدا سے بھی نہیں ڈرتا حالانکہ اُسی سزا میں گرفتار ہے؟ اور ہماری سزا تو واجبی ہے کیونکہ اپنے کاموں کا بدلہ پا رہے ہیں لیکن اِس نے کوئی بیجا کام نہیں کیا۔ پھر اُس نے کہا اَے یسُوعؔ جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مُجھے یاد کرنا۔ اُس نے اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ آج ہی تُو میرے ساتھ فِردَوس میں ہوگا۔

دو عجیب نشان۔

پھر دوپہر کے قریب سے تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔ اور سُورج کی روشنی جاتی رہی اور مَقدِس کا پردہ بیچ سے پھٹ گیا۔

مسیح کی مَوت۔

پھر یسُوعؔ نے بڑی آواز سے پُکار کر کہا اَے باپ! مَیں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سَونپتا ہُوں اور یہ کہہ کر دم دے دِیا۔

یہ ماجرا دیکھ کر صُوبہ دار نے خُدا کی تمجید کی اور کہا بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ اور جِتنے لوگ اِس نظّارہ کو آئے تھے یہ ماجرا دیکھ کر چھاتی پِیٹتے ہوئے لَوٹ گئے۔ اس کے سب جان پہچان اور وُہ عَورتیں جو گلِیلؔ سے اُسکے ساتھ آئی تھیں دُور کھڑی یہ باتیں دیکھ رہی تھیں۔

یسُوعؔ کی اعزازی تدفین۔

اور دیکھو یُوسُفؔ نام ایک شخص مُشیر تھا جو نیک اور راستباز آدمی تھا۔ اور اُنکی صلاح اور کام سے رضامند نہ تھا۔ یہ یہُودیوں کے شہر اَرِمتیہؔ کا باشِندہ اور خُدا کی بادشاہی کا مُنتظِر تھا۔ اُس نے پِیلاطُسؔ کے پاس جا کر یِسُوعؔ کی لاش مانگی۔ اور اُسکو اُتار کر مہین چادر میں لپیٹا۔ پھر ایک قبر کے اندر رکھ دِیا جو چٹان میں کھُدی ہُوئی تھی اور اُس میں کوئی کبھی رکھا نہ گیا تھا۔ وہ تیّاری کا دِن تھا اور سبت کا دِن شُرُوع ہونے کو تھا۔ اور اُن عَورتوں نے جو اُسکے ساتھ گلِیلؔ سے آئی تھیں پیچھے پیچھے جا کر اُس قبر کو دیکھا اور یہ بھی کہ اُس کی لاش کِس طرح رکھی گئی۔ اور لَوٹ کر خُوشبُودار چیزیں اور عِطر تیّار کِیا۔

مسیح کا جی اُٹھنا اور صعود

مسیح کے جی اُٹھنے کا عورتوں کو معلوم ہونا۔

سبت کے دِن تو اُنہوں نے حُکم کے مُطابِق آرام کِیا۔ لیکن ہفتہ کے پہلے دِن وُہ صُبح سویرے ہی اُن خُوشبُودار چیزوں کو جو تیّار کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہُؤا پایا۔ مگر اندر جا کر خُداوند یِسُوعؔ کی لاش نہ پائی۔ اور اَیسا ہُؤا کہ جب وُہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص براق پوشاک پہنے اُن کے

پاس آ کھڑے ہُوئے۔ جب وہ ڈر گئیں اور اپنے سر زمین پر جھُکائے تو اُنہوں نے اُن سے کہا کہ زِندہ کو مُردوں میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔ یاد کرو کہ جب وہ گلِیلؔ میں تھا تو اُس نے تم سے کہا تھا۔ ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم گنہگاروں کے ہاتھ میں حوالہ کِیا جائے اور مصلُوب ہو اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اُس کی باتیں اُنہیں یاد آئیں۔ اور قبر سے لَوٹ کر اُنہوں نے اُن گیارہ اور باقی سب لوگوں کو اِن سب باتوں کی خبر دی۔ جِنہوں نے رسُولوں سے یہ باتیں کہیں وُہ مریمؔ مگدلینی اور یوّانہؔ اور یعقوبؔ کی ماں مریمؔ اور اُنکے ساتھ کی باقی عَورتیں تھیں۔ مگر یہ باتیں اُنہیں کہانی سی معلُوم ہُوئیں اور اُنہوں نے اُنکا یقین نہ کِیا۔

پطرسؔ کا خالی قبر کا مشاہدہ کرنا۔

اِس پر پطرسؔ اُٹھ کر قبر تک دَوڑا گیا اور جھُک کر نظر کی اور دیکھا کہ صِرف کفن ہی کفن ہے اور اِس ماجرے سے تعجُّب کرتا ہُؤا اپنے گھر چلا گیا۔

مسیح یسُوعؔ کا دو شاگردوں پر دورانِ سفر ظاہر ہونا۔

اور دیکھو اُسی دِن اُن میں سے دو آدمی اُس گاؤں کی طرف جا رہے تھے جِسکا نام اِمّاؤسؔ ہے۔ وہ یرُوشلِیمؔ سے قرِیباً سات مِیل کے فاصِلہ پر ہے۔ اور وُہ اِن سب باتوں کی بابت جو واقع ہُوئی تھیں آپس میں بات چیت کرتے جاتے تھے۔ جب وُہ بات چیت اور پُوچھ پاچھ کر رہے تھے تو اَیسا ہُؤا کہ یِسُوعؔ آپ نزدیک آ کر اُنکے ساتھ ہو لِیا۔ لیکن اُنکی آنکھیں بند کی گئی تھیں کہ اُسکو نہ پہچانیں۔ اُس نے اُن سے کہا یہ کیا باتیں ہیں جو تم چلتے چلتے آپس میں کرتے ہو؟ وُہ غمگین سے کھڑے ہو گئے۔ پھر ایک نے جِسکا نام کلِیُپاسؔ تھا جواب میں اُس سے کہا کیا تُو یرُوشلِیمؔ میں اکیلا مُسافِر ہے جو نہیں جانتا کہ اِن دِنوں اُس میں کیا کیا ہُؤا ہے؟۔ اُس نے اُن سے کہا کیا ہُؤا ہے؟ اُنہوں نے اُس سے کہا یِسُوعؔ ناصری کا ماجرا جو خُدا اور ساری اُمّت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ اور سردار کاہِنوں اور ہمارے حاکِموں نے اُسکو پکڑوا دِیا تا کہ اُس پر قتل کا حُکم دِیا جائے اور اُسے مصلُوب کِیا۔ لیکن ہم کو اُمّید تھی کہ اِسرائیلؔ کو مخلصی یہی دیگا اور علاوہ اِن سب باتوں کے اِس ماجرے کو آج تیسرا دِن ہو گیا۔ اور

ہم میں سے چند عورتوں نے بھی ہم کو حیران کر دیا ہے جو سویرے ہی قبر پر گئی تھیں۔ اور جب اُسکی لاش نہ پائی تو یہ کہتی ہُوئی آئیں کہ ہم نے رویا میں فرشتوں کو بھی دیکھا۔ اُنہوں نے کہا وُہ زِندہ ہے۔ اور بعض ہمارے ساتھیوں میں سے قبر پر گئے اور جیسا عورتوں نے کہا تھا ویسا ہی پایا مگر اُسکو نہ دیکھا۔ اُس نے اُن سے کہا اَے نادانو اور نبیوں کی سب باتوں کے ماننے میں سُست اعتقادو! کیا مسیح کو یہ دُکھ اُٹھا کر اپنے جلال میں داخل ہونا ضرور نہ تھا؟ پھر مُوسیٰ سے اور سب نبیوں سے شُرُوع کر کے سب نوشتوں میں جتنی باتیں اُسکے حق میں لکھی ہُوئی ہیں وُہ اُنکو سمجھا دیں۔ اِتنے میں وُہ اُس گاؤں کے نزدیک پہنچ گئے جہاں جاتے تھے اور اُسکے ڈھنگ سے ایسا معلُوم ہُؤا کہ وہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ اُنہوں نے اُسے یہ کہہ کر مجبُور کیا کہ ہمارے ساتھ رہ کیونکہ شام ہُؤا چاہتی ہے اور دِن اب بہت ڈھل گیا۔ پس وُہ اندر گیا تاکہ اُنکے ساتھ رہے۔ جب وُہ اُنکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھا تو ایسا ہُؤا کہ اُس نے روٹی لیکر برکت دی اور توڑ کر اُنکو دینے لگا۔ اِس پر اُنکی آنکھیں کھُل گئیں اور اُنہوں نے اُسکو پہچان لیا اور وہ اُنکی نظر سے غائب ہو گیا۔ اُنہوں نے آپس میں کہا کہ جب وُہ راہ میں ہم سے باتیں کرتا اور ہم پر نوشتوں کا بھید کھولتا تھا تو کیا ہمارے دِل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟ پس وُہ اُسی گھڑی اُٹھکر یرُوشلیم کو لَوٹ گئے اور اُن گیارہ اور اُنکے ساتھیوں کو اِکٹھّا پایا۔ وُہ کہہ رہے تھے کہ خداوند بیشک جی اُٹھا اور شمعُون کو دِکھائی دِیا ہے۔ اور اُنہوں نے راہ کا حال بیان کیا اور یہ بھی کہ اُسے روٹی توڑتے وقت کس طرح پہچانا۔

اپنے جی اُٹھنے کی شام، مسیح کا رسولوں کی جماعت پر ظاہر ہونا۔

وُہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ یسُوعؔ آپ اُنکے بیچ میں آ کھڑا ہُؤا اور اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو۔ مگر اُنہوں نے گھبرا کر اور خوف کھا کر یہ سمجھا کہ کسی رُوح کو دیکھتے ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا تم کیوں گھبراتے ہو؟ اور کس واسطے تمہارے دِل میں شک پیدا ہوتے ہیں؟ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں دیکھو کہ مَیں ہی ہُوں۔ مجھے چھُو کر دیکھو کیونکہ رُوح کے گوشت اور ہڈّی نہیں ہوتی جیسا مجھ میں دیکھتے ہو۔ اور یہ کہہ کر اُس

نے اُنہیں اپنے ہاتھ اور پاؤں دِکھائے۔ جب مارے خُوشی کے اُنکو یقین نہ آیا اور تعجُّب کرتے تھے تو اُس نے اُن سے کہا کیا یہاں تمہارے پاس کچھ کھانے کو ہے؟۔ اُنہوں نے اُسے بھُنی ہوئی مچھلی کا قتلہ دِیا۔ اُس نے لے کر اُنکے رُوبرُو کھایا۔

مسیح کا اپنے شاگردوں کا فہم کھولنا۔

پھر اُس نے اُن سے کہا یہ میری وُہ باتیں ہیں جو مَیں نے تم سے اُس وقت کہی تھیں جب تمہارے ساتھ تھا کہ ضرُور ہے کہ جتنی باتیں مُوسیٰ کی توریت اور نبیوں کے صحیفوں اور زبُور میں میری بابت لکھی ہیں پُوری ہوں۔ پھر اُس نے اُنکا ذِہن کھولا تاکہ کتابِ مُقدّس کو سمجھیں۔ اور اُن سے کہا یُوں لکھا ہے کہ مسیح دُکھ اُٹھائیگا اور تیسرے دِن مُردوں میں سے جی اُٹھیگا۔ اور یرُوشلیم سے شُرُوع کر کے سب قوموں میں توبہ اور گناہوں کی مُعافی کی منادی اُس کے نام سے کی جائیگی۔ تم اِن باتوں کے گواہ ہو۔ اور دیکھو جسکا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے مَیں اُس کو تم پر نازِل کرُونگا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تم کو قُوّت کا لباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔

مسیح کا صعود۔

پھر وہ اُنہیں، بیت عنیاہ کے سامنے تک باہر لے گیا اور اپنے ہاتھ اُٹھا کر اُنہیں برکت دی۔ جب وُہ اُنہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہُؤا کہ اُن سے جُدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور وُہ اُسکو سجدہ کر کے بڑی خُوشی سے یرُوشلیم کو لَوٹ گئے۔ اور ہر وقت ہیکل میں حاضِر ہو کر خُدا کی حمد کیا کرتے تھے۔

لوقا ۱:۱-۳۰ : ۲۲ ؛ ۴ : ۱-۲۲ ؛ ۵ : ۱۲-۶ : ۴۹ ؛ ۸ : ۱-۲۱ ؛ ۹ : ۱۸-۴۵ ، ۵۱ ؛ ۱۰ : ۱ ، ۲۱ ، ۱۴ ۱۴-۱۱ : ۴ ؛ ۱۵ : ۱-۳۲ ؛ ۱۸ : ۳۱-۱۹ : ۱۰ ؛ زکریاہ ۹ : ۹ ؛ لوقا ۱۹ : ۲۹-۴۸ ؛ ۲۰ : ۲۰-۲۶ ، ۴۰ ؛ ۲۰ : ۴۱-۲۲ : ۲۳ ؛ ۲۲ : ۳۹ ، ۵۳ ؛ ۲۲ : ۶۳-۲۴ : ۵۳ ؛

ابتدائی کلیسیا کا پہلا زمانہ

اَے تھیفلس! مَیں نے پہلا رسالہ اُن سب باتوں کے بیان میں تصنیف کیا جو یسوع شروع میں کرتا اور سکھاتا رہا۔ اُس دن تک جس میں وُہ اُن رسُولوں کو جنہیں اُس نے چُنا تھا رُوحُ القدس کے وسیلہ سے حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا گیا۔ اُس نے دُکھ سہنے کے بعد بہُت سے ثبُوتوں سے اپنے آپکو اُن پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چنانچہ وُہ چالیس دن تک اُنہیں نظر آتا اور خُدا کی بادشاہی کی باتیں کہتا رہا۔ اور اُن سے مِل کر اُنکو حُکم دیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظر رہو جسکا ذکر تم مجھ سے سُن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دیا مگر تم تھوڑے دنوں کے بعد رُوحُ القدس سے بپتسمہ پاؤگے۔

پس اُنہوں نے جمع ہو کر اُس سے یہ پُوچھا کہ اَے خُداوند! کیا تُو اِسی وقت اسرائیل کو بادشاہی پھر عطا کریگا؟۔ اُس نے اُن سے کہا اُن وقتوں اور میعادوں کا جاننا جنہیں باپ نے اپنے ہی اختیار میں رکھا ہے تمہارا کام نہیں۔ لیکن جب رُوحُ القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوّت پاؤگے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہوگے۔ یہ کہہ کر وُہ اُنکے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُنکی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُنکے پاس آکھڑے ہُوئے۔ اور کہنے لگے اَے گلیلی مردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسُوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے اِسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔

تب وُہ اُس پہاڑ سے جو زیتُون کا کہلاتا ہے اور یروشلیم کے نزدیک سبت کی منزل کے فاصلہ پر ہے یروشلیم کو پھرے۔ اور جب اُس میں داخل ہُوئے تو اُس بالاخانہ پر چڑھے جس میں وہ یعنی پطرس اور یُوحنا اور یعقوب اور اندریاس اور

فلپس اور توما اور برتلمائی اور متی اور حلفئی کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس اور یعقوب کا بیٹا یہوداہ رہتے تھے۔ یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسُوع کی ماں مریم اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دل ہو کر دُعا میں مشغُول رہے۔

مسیح کے جی اُٹھنے کے سات ہفتے کے بعد۔ "رُوح سے بپتسمہ" کے وعدہ
کا پُورا ہونا۔ ہر شخص کے لئے اُس کی اپنی زبان میں خوشخبری کی منادی۔

جب عیدِ پنتکُست کا دن آیا تو وُہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وُہ بیٹھے تھے گُونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وُہ سب رُوحُ القدس سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُن کو بولنے کی طاقت بخشی۔

اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلیم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سُنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔ اور سب حیران اور مُتعجّب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سُنتا ہے؟۔ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامیہ اور یہُودیہ اور کپدکیہ اور پُنطس اور آسیہ۔ اور فرُوگیہ اور پمفُولیہ اور مصر اور لبوآ کے علاقہ کے رہنے والے ہیں جو کُرینے کی طرف ہے اور رُومی مُسافر خواہ یہُودی خواہ اُن کے مُرید اور کریتی اور عرب ہیں۔ مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔ اور سب حیران ہُوئے اور گھبرا کر ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُوا چاہتا ہے؟۔ اور بعض نے ٹھٹھا کرکے کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشہ میں ہیں۔

یرُوشلیم میں پطرؔس کا وعظ۔ اُسکا یہ اعلان کہ ممتاز و سرفراز مسیح نے نبوّت اور اپنے وعدہ کے مُطابق رُوحُ القُدس نازل کِیا۔ ضرور ہے کہ اُسکے مخالف توبہ کریں اور سب اُسکو خُداوند اور نجات دہندہ مانیں۔ جو ایسا کریں وُہ گناہوں کی مُعافی اور رُوحُ القُدس کی دُوہری بخشش پائینگے۔

لیکن پطرؔس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُؤا اور اپنی آواز بُلند کرکے لوگوں سے کہا کہ اَے یہُودیو اور اَے یروؔشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔ کہ جَیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وُہ بات ہے جو یوئیلؔ نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔

خُدا فرماتا ہے کہ آخِری دِنوں میں اَیسا ہوگا
کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُونگا
اور تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں نبُوّت کرینگی
اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔
بلکہ مَیں اپنے بندوں اور اپنی بندیوں پر بھی
اُن دِنوں میں اپنے رُوح میں سے ڈالُونگا اور وہ نبُوّت کریں گی۔
اور مَیں اُوپر آسمان پر عجیب کام اور نیچے زمین پر نِشانیاں
یعنی خُون اور آگ اور دُھوئیں کا بادل دِکھاؤنگا۔
سُورج تارِیک اور چاند خُون ہو جائے گا۔
پیشتر اِس سے کہ خُداوند کا عظیم اور جلیل دِن آئے۔
اور یُوں ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لیگا نجات پائے گا۔

اَے اِسرائیلیو! یہ باتیں سُنو کہ یِسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا جِسکا خُدا کی طرف سے ہونا تم پر اُن معجزوں اور عجیب کاموں اور نِشانوں سے ثابِت ہُؤا جو خُدا نے اُسکی معرفت تم میں دِکھائے۔ چنانچہ تم آپ ہی جانتے ہو۔ جب وُہ خُدا کے مُقرّرہ اِنتظام اور عِلمِ سابِق کے مُوافِق پکڑوایا گیا تو تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھ سے اُسے مَصلُوب کرواکر مار ڈالا۔ لیکن خُدا نے مَوت کے بند کھول کر اُسے جِلایا کیونکہ مُمکن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضہ میں رہتا۔ کیونکہ داؤدؔ اُس کے حق میں کہتا ہے کہ

مَیں خُداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے دیکھتا رہا۔
کیونکہ وُہ میری دہنی طرف ہے تاکہ مجھے جُنبش نہ ہو۔
اِسی سبب سے میرا دِل خُوش ہُؤا اور میری زبان شاد
بلکہ میرا جسم بھی اُمید میں بسا رہیگا۔
اِس لِئے کہ تُو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑیگا
اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نَوبت پُہنچنے دیگا۔
تُو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مجھے اپنے دِیدار کے باعِث خُوشی سے بھر دیگا۔

اَے بھائیو! مَیں قَوم کے بُزُرگ داؤدؔ کے حق میں تم سے دلیری کیساتھ کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مُؤا اور دفن بھی ہُؤا اور اُس کی قبر آج تک ہم میں مَوجُود ہے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جان کر کہ خُدا نے مجھ سے قَسم کھائی ہے کہ تیری نسل سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بِٹھاؤنگا۔ اُس نے پیشینگوئی کے طَور پر مسیح کے جی اُٹھنے کا ذِکر کِیا کہ نہ وُہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا نہ اُس کے جِسم کے سڑنے کی نَوبت پُہنچی۔ اِسی یِسُوعؔ کو خُدا نے جِلایا جِسکے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربُلند ہو کر اور باپ سے وُہ رُوحُ القُدس حاصل کرکے جِس کا وعدہ کِیا گیا تھا اُس نے یہ نازِل کِیا جو تم دیکھتے اور سُنتے ہو۔ کیونکہ داؤدؔ تو آسمان پر نہیں چڑھا لیکن وُہ خُود کہتا ہے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا
میری دہنی طرف بَیٹھ۔
جب تک مَیں تیرے دُشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چَوکی نہ کر دُوں۔

پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقِین جان لے کہ خُدا نے اُسی یِسُوعؔ کو جِسے تم نے صلِیب دی خُداوند بھی کِیا اور مسیح بھی۔

جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُنکے دِلوں پر چوٹ لگی اور پطرؔس اور باقی رسُولوں سے کہا کہ اَے بھائیو! ہم کیا کریں؟۔ پطرؔس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تم

میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی مُعافی کے لِئے یِسُوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم رُوحُ القُدس اِنعام میں پاؤ گے۔ اِس لِئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اَولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جِن کو خُداوند ہمارا خدا اپنے پاس بُلائیگا۔ اور اُس نے اور بہُت سی باتیں جتا جتا کر اُنہیں یہ نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ۔

بہت سے یہودیوں کا بپتسمہ کے ذریعے تَوبہ اور ایمان کا اقرار۔

پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبُول کِیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مِل گئے۔

اِبتدائی کلیِسیاء کی خالص اور مُطمئن حالت۔

اور یہ رسُولوں سے تعلیم پانے اور رِفاقت رکھنے میں اور روٹی توڑنے اور دُعا کرنے میں مشغُول رہے۔

اور ہر شخص پر خوف چھا گیا اور بہت سے عجیب کام اور نِشان رسُولوں کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے تھے۔ اور جو ایمان لائے تھے وُہ سب ایک جگہ رہتے تھے اور سب چیزوں میں شریک تھے۔ اور اپنی جایداد اور اسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے موافِق سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے۔ اور ہر روز ایک دِل ہو کر ہیکل میں جمع ہُؤا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خُوشی اور سادہ دِلی سے کھانا کھایا کرتے تھے۔ اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے اور جو نجات پاتے تھے اُنکو خُداوند ہر روز اُن میں مِلا دیتا تھا۔

زندہ مسیح کی قوّت سے یرُوشلیم میں لنگڑے فقیر کا
تندرست ہو جانا۔ اِس موقع پر پطرس کی تقریر۔

پطرسؔ اور یُوحنّا دُعا کے وقت یعنی تیسرے پہر ہیکل کو جا رہے تھے۔ اور لوگ ایک جنم کے لنگڑے کو لا رہے تھے جِسکو ہر روز ہیکل کے اُس دروازہ پر بٹھا دیتے تھے جو خُوبصُورت کہلاتا ہے تاکہ ہیکل میں جانے والوں سے بھیک مانگے۔ جب اُس نے پطرسؔ اور یُوحنّا کو ہیکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے بھیک مانگی۔ پطرسؔ اور یُوحنّا نے اُس

پر غَور سے نظر کی اور پطرسؔ نے کہا ہماری طرف دیکھ۔ وُہ اُن سے کچھ مِلنے کی اُمیّد پر اُنکی طرف مُتوجّہ ہُؤا۔ پطرسؔ نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہے نہیں مگر جو میرے پاس ہے وُہ تجھے دِئے دیتا ہُوں۔ یِسُوعؔ مسیح ناصری کے نام سے چل پھر۔ اور اُسکا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسکو اُٹھایا اور اُسی دم اُسکے پاؤں اور ٹخنے مضبُوط ہو گئے۔ اور وُہ کُود کر کھڑا ہو گیا اور چلنے پھرنے لگا اور چلتا اور کُودتا اور خُدا کی حمد کرتا ہُؤا اُنکے ساتھ ہیکل میں گیا۔ اور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے اور خُدا کی حمد کرتے دیکھ کر۔ اُس کو پہچانا کہ یہ وُہی ہے جو ہیکل کے خُوبصُورت دروازہ پر بیٹھا بھیک مانگا کرتا تھا اور اُس ماجرے سے جو اُس پر واقع ہُؤا تھا بہت دنگ اور حیَران ہُوئے۔

جب وُہ پطرسؔ اور یُوحنّا کو پکڑے ہُوئے تھا تو سب لوگ بہُت حیَران ہو کر اُس برآمدہ کی طرف جو سلیمانؔ کا کہلاتا ہے اُنکے پاس دَوڑے آئے۔ پطرسؔ نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا اَے اِسرائیلیو! اِس پر تم کیوں تعجّب کرتے ہو اور ہمیں کیوں اِس طرح دیکھ رہے ہو کہ گویا ہم نے اپنی قدُرت یا دینداری سے اِس شخص کو چلتا پھرتا کر دِیا؟۔ ابرہامؔ اور اِضحاقؔ اور یعقوبؔ کے خُدا یعنی ہمارے باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یِسُوعؔ کو جلال دِیا جِسے تم نے پکڑوا دِیا اور جب پیلاطُسؔ نے اُسے چھوڑ دینے کا قصد کِیا تو تم نے اُسکے سامنے اُسکا اِنکار کِیا۔ تم نے اُس قدُّوس اور راستباز کا اِنکار کِیا اور درخواست کی کہ ایک خُونی تمہاری خاطِر چھوڑ دِیا جائے۔ مگر زِندگی کے مالِک کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں سے جِلایا۔ اِسکے ہم گواہ ہیں۔ اُسی کے نام نے اُس ایمان کے وسیلہ سے جو اُسکے نام پر ہے اِس شخص کو مضبُوط کِیا جِسے تم دیکھتے اور جانتے ہو۔ بیشک اُسی ایمان نے جو اُسکے وسیلہ سے ہے یہ کامِل تندرُستی تم سب کے سامنے اُسے دی۔ اور اب اَے بھائیو! مَیں جانتا ہُوں کہ تم نے یہ کام نادانی سے کِیا اور ایسا ہی تمہارے سرداروں نے بھی۔ مگر جِن باتوں کی خُدا نے سب نبیوں کی زبانی پیشتر خبر دی تھی کہ اُسکا مسیح دُکھ اُٹھائیگا وُہ اُس نے اِسی طرح پُوری کیں۔ پس توبہ کرو اور رجُوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اِس طرح خُداوند کے حضُور سے تازگی کے دِن آئیں۔ اور وُہ اُس مسیح کو جو تمہارے واسطے مُقرّر ہُؤا ہے یعنی یِسُوعؔ کو بھیجے۔ ضرُور ہے کہ وُہ آسمان میں اُس وقت تک

رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جنکا ذکر خُدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔ چنانچہ موسیٰ نے کہا کہ خُداوند خُدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لِئے مجھ سا ایک نبی پیدا کریگا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُسکی سُننا۔ اور یُوں ہوگا کہ جو شخص اُس نبی کی نہ سُنیگا وہ اُمت میں سے نیست و نابُود کر دیا جائیگا۔ بلکہ سموئیل سے لے کر پچھلوں تک جتنے نبیوں نے کلام کیا اُن سب نے اِن دنوں کی خبر دی ہے۔ تم نبیوں کی اَولاد اور اُس عہد کے شریک ہو جو خُدا نے تمہارے باپ دادا سے باندھا جب ابرہام سے کہا کہ تیری اَولاد سے دُنیا کے سب گھرانے برکت پائینگے۔ خُدا نے اپنے خادِم کو اُٹھا کر پہلے تمہارے پاس بھیجا تاکہ تم میں سے ہر ایک کو اُسکی بدیوں سے پھیر کر برکت دے۔

مسیح کل دُنیا کا نجات دہندہ

ایک اعلیٰ افریقی کا فلپُّس (جو کہ ابتدائی مسیحی مبلغ تھا)
کی گواہی کے ذریعے اِیمان لانا اور بپتسمہ پانا۔

پھر خُداوند کے فرشتہ نے فلپُّس سے کہا کہ اُٹھ کر دکھن کی طرف اُس راہ تک جا جو یرُوشلیم سے غزّہ کو جاتی ہے اور جنگل میں ہے۔ وہ اُٹھکر روانہ ہُؤا تو دیکھو ایک حبشی خوجہ آ رہا تھا۔ وہ حبشیوں کی ملکہ کنداکے کا ایک وزیر اور اُسکے سارے خزانہ کا مُختار تھا اور یرُوشلیم میں عبادت کے لِئے آیا تھا۔ وہ اپنے رتھ پر بیٹھا ہُؤا اور یسعیاہ نبی کے صحیفہ کو پڑھتا ہُؤا واپس جا رہا تھا۔ رُوح نے فلپُّس سے کہا کہ نزدیک جا کر اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۔ پس فلپُّس نے اُس طرف دَوڑ کر اُسے یسعیاہ نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا اور کہا کہ جو تُو پڑھتا ہے اُسے سمجھتا بھی ہے؟۔ اُس نے کہا یہ مجھ سے کیونکر ہو سکتا ہے جب تک کوئی مجھے ہدایت نہ کرے؟ اور اُس نے فلپُّس سے درخواست کی کہ میرے پاس آ بیٹھ۔ کتابِ مُقدّس کی جو عبارت وہ پڑھ رہا تھا یہ تھی کہ

لوگ اُسے بھیڑ کی طرح ذبح کرنے کو لے گئے
اور جس طرح برّہ اپنے بال کترنے والے کے سامنے بے زبان ہوتا ہے

اُسی طرح وہ اپنا مُنہ نہیں کھولتا۔
اُس کی پست حالی میں اُسکا اِنصاف نہ ہُؤا
اور کَون اُس کی نسل کا حال بیان کریگا؟
کیونکہ زمین پر سے اُسکی زندگی مٹائی جاتی ہے۔

خوجہ نے فلپُّس سے کہا مَیں تیری منّت کر کے پُوچھتا ہُوں کہ نبی یہ کِس کے حق میں کہتا ہے؟ اپنے یا کسی دُوسرے کے؟۔ فلپُّس نے اپنی زبان کھول کر اُسی نوشتہ سے شرُوع کیا اور اُسے یسُوع کی خوشخبری دی۔ اور راہ میں چلتے چلتے کسی پانی کی جگہ پر پہنچے۔ خوجہ نے کہا دیکھ پانی مَوجُود ہے۔ اب مجھے بپتسمہ لینے سے کَونسی چیز روکتی ہے؟۔[پس فلپُّس نے کہا کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔ اُس نے جواب میں کہا مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ یسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے]۔ پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دِیا اور فلپُّس اور خوجہ دونوں پانی میں اُتر پڑے اور اُس نے اُسکو بپتسمہ دِیا۔ جب وہ پانی میں سے نکل کر اُوپر آئے تو خُداوند کا رُوح فلپُّس کو اُٹھا لے گیا اور خوجہ نے اُسے پھر نہ دیکھا کیونکہ وہ خوشی کرتا ہُؤا اپنی راہ چلا گیا۔ اور فلپُّس اشدود میں آ نکلا اور قیصریہ میں پہنچنے تک سب شہروں میں خوشخبری سُناتا گیا۔

ایک ایشیائی پر (جو کہ کلیسیاء کے یہُودی مخالفوں کا قائد تھا) زندہ مسیح کا شخصی طور سے
ظاہر ہونا اور تبدیل ہو کر فروتنی سے بپتسمہ لینا۔ وہ شخص بعد میں ایک دلیر گواہ بنا۔

اور ساؤل جو ابھی تک خُداوند کے شاگردوں کے دھمکانے اور قتل کرنے کی دُھن میں تھا سردار کاہن کے پاس گیا۔ اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے لِئے اِس مضمون کے خط مانگے کہ جنکو وہ اِس طریق پر پائے خواہ مرد خواہ عَورت اُنکو باندھ کر یرُوشلیم میں لائے۔ جب وہ سفر کرتے کرتے دمشق کے نزدیک پہنچا تو اَیسا ہُؤا کہ یکایک آسمان سے ایک نُور اُس کے گِردا گِرد آ چمکا۔ اور وہ زمین پر گِر پڑا اور یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تُو مجھے کیوں ستاتا ہے؟۔ اُس نے پُوچھا اَے خُداوند! تُو کَون ہے؟ اُس نے کہا مَیں یسُوع ہُوں جِسے تُو ستاتا ہے۔ مگر اُٹھ شہر میں جا اور جو تجھے کرنا چاہئے وہ تجھ سے کہا جائیگا۔ جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ خاموش کھڑے رہ گئے کیونکہ آواز تو

سُنتے تھے مگر کسی کو دیکھتے نہ تھے۔ اور ساؤل زمین پر سے اُٹھا لیکن جب آنکھیں کھولیں تو اُسکو کچھ نہ دکھائی دیا اور لوگ اُسکا ہاتھ پکڑ کر دمشق میں لے گئے۔ اور وُہ تین دِن تک نہ دیکھ سکا اور نہ اُس نے کھایا نہ پیا۔

دمشق میں حننیاہ نام ایک شاگرد تھا۔ اُس سے خُداوند نے رویا میں کہا کہ اَے حننیاہ! اُس نے کہا اَے خُداوند میں حاضِر ہُوں!۔ خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ۔ اُس کُوچہ میں جا جو سیدھا کہلاتا ہے اور یہُوداہ کے گھر میں ساؤل نام ترسی کو پُوچھ لے کیونکہ دیکھ وُہ دُعا کر رہا ہے۔ اور اُس نے حننیاہ نام ایک آدمی کو اندر آتے اور اپنے اُوپر ہاتھ رکھتے دیکھا ہے تاکہ پھر بینا ہو۔ حننیاہ نے جواب دیا کہ اَے خُداوند! مَیں نے بہت لوگوں سے اِس شخص کا ذِکر سُنا ہے کہ اِس نے یروشلیم میں تیرے مُقدّسوں کیساتھ کیسی کیسی بُرائیاں کی ہیں۔ اور یہاں اِسکو سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار مِلا ہے کہ جو لوگ تیرا نام لیتے ہیں اُن سب کو باندھ لے۔ مگر خُداوند نے اُس سے کہا کہ تُو جا کیونکہ یہ قوموں بادشاہوں اور بنی اِسرائیل پر میرا نام ظاہر کرنے کا میرا چُنا ہُؤا وسیلہ ہے۔ اور مَیں اُسے جتا دُونگا کہ اُسے میرے نام کی خاطِر کِس قدر دُکھ اُٹھانا پڑیگا۔ پس حننیاہ جا کر اُس گھر میں داخِل ہُؤا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اَے بھائی ساؤل! خُداوند یعنی یسُوع جو تجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہُؤا تھا اُسی نے مجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور رُوحُ القُدس سے بھر جائے۔ اور فوراً اُسکی آنکھوں سے چھلکے سے گِرے اور وُہ بینا ہو گیا اور اُٹھ کر بپتسمہ لیا۔ پھر کُچھ کھا کر طاقت پائی۔

اور وُہ کئی دِن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا جو دمشق میں تھے۔ اور فوراً عِبادتخانوں میں یسُوع کی منادی کرنے لگا کہ وُہ خُدا کا بیٹا ہے۔ اور سب سُننے والے حیران ہو کر کہنے لگے کیا یہ وُہ شخص نہیں ہے جو یروشلیم میں اِس نام کے لینے والوں کو تباہ کرتا تھا اور یہاں بھی اِسی لئے آیا تھا کہ اُنکو باندھ کر سردار کاہنوں کے پاس لے جائے؟ لیکن ساؤل کو اَور بھی قُوّت حاصِل ہوتی گئی اور وُہ اِس بات کو ثابِت کرکے کہ مسیح یہی ہے دمشق کے رہنے والے یہُودیوں کو حیرت دِلاتا رہا۔

اور جب بہت دِن گذر گئے تو یہُودیوں نے اُسے مار ڈالنے کا مشورہ کِیا۔ مگر اُنکی سازِش ساؤل کو معلُوم ہو گئی۔ وُہ تو اُسے مار ڈالنے کے لِئے رات دِن دروازوں پر لگے رہے۔ لیکن رات کو اُس کے شاگِردوں نے اُسے لے کر ٹوکرے میں بِٹھایا اور دِیوار پر سے لٹکا کر اُتار دِیا۔

اُس نے یروشلیم میں پُہنچکر شاگِردوں میں مِل جانے کی کوشِش کی اور سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ اُنکو یقین نہ آتا تھا کہ یہ شاگِرد ہے۔ مگر برنباس نے اُسے اپنے ساتھ رسُولوں کے پاس لیجا کر اُن سے بیان کِیا کہ اِس نے اِس اِس طرح راہ میں خُداوند کو دیکھا اور اُس نے اِس سے باتیں کیں اور اُس نے دمشق میں کیسی دلیری کیساتھ یسُوع کے نام سے منادی کی۔ پس وُہ یروشلیم میں اُنکے ساتھ آتا جاتا رہا۔ اور دِلیری کیساتھ خُداوند کے نام کی منادی کرتا تھا اور یُونانی مائل یہُودیوں کے ساتھ گُفتگُو اور بحث بھی کرتا تھا مگر وُہ اُسے مار ڈالنے کے درپَے تھے۔ اور بھائیوں کو جب یہ معلُوم ہُؤا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے اور ترسُس کو روانہ کر دِیا۔

پس تمام یہُودیہ اور گلیل اور سامریہ میں کلیسیا کو چین ہو گیا اور اُس کی ترقی ہوتی گئی اور وُہ خُداوند کے خوف اور رُوحُ القُدس کی تسلّی پر چلتی اور بڑھتی جاتی تھی۔

ایک یورپی فوجی افسر اور اُس کے دوستوں کا مسیح کو قبُول کرنا،
جِس سے ظاہر ہے کہ نجات کا دروازہ ہر قوم کیلئے کھلا ہے۔

قیصریہ میں کُرنیلیُس نام ایک شخص تھا۔ وُہ اُس پلٹن کا صُوبہ دار تھا جو اطالیانی کہلاتی ہے۔ وُہ دیندار تھا اور اپنے سارے گھرانے سمیت خُدا سے ڈرتا تھا اور یہُودیوں کو بہت خیرات دیتا اور ہر وقت خُدا سے دُعا کرتا تھا۔ اُس نے تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف صاف دیکھا کہ خُدا کا فرشتہ میرے پاس آ کر کہتا ہے کُرنیلیُس۔ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا اور ڈر کر کہا خُداوند کیا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اور تیری خیرات یادگاری کے لِئے خُدا کے حضُور پُہنچیں۔ اب یافا میں آدمی بھیجکر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے بُلوا لے۔ وُہ شمعُون دبّاغ کے ہاں مہمان ہے جسکا گھر سمُندر کے کنارے ہے۔ اور جب وُہ فرشتہ چلا گیا جس نے اُس سے باتیں کی تھیں تو اُس نے دو

نوکروں کو اور اُن میں سے جو اُسکے پاس حاضر رہا کرتے تھے ایک دِیندار سپاہی کو بُلایا۔ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے اُنہیں یافا میں بھیجا۔

دُوسرے دِن جب وُہ راہ میں تھے اور شہر کے نزدیک پُہنچے تو پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے کو چڑھا۔ اور اُسے بُھوک لگی اور کچھ کھانا چاہتا تھا لیکن جب لوگ تیار کر رہے تھے تو اُس پر بیخُودی چھا گئی۔ اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کُھل گیا اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکتی ہُوئی زمین کی طرف اُتر رہی ہے۔ جس میں زمین کے سب قسم کے چرپائے اور کیڑے مکوڑے اور ہوا کے پرندے ہیں۔ اور اُسے ایک آواز آئی کہ اَے پطرس اُٹھ! ذبح کر اور کھا۔ مگر پطرس نے کہا اَے خُداوند! ہرگز نہیں کیونکہ مَیں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۔ پھر دُوسری بار اُسے آواز آئی کہ جنکو خُدا نے پاک ٹھہرایا ہے تو اُنہیں حرام نہ کہہ۔ تین بار اَیسا ہی ہُوا اور فی الفور وُہ چیز آسمان پر اُٹھا لی گئی۔

جب پطرس اپنے دِل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رویا جو مَیں نے دیکھی کیا ہے تو دیکھو وُہ آدمی جنہیں کرنیلیس نے بھیجا تھا شمعُون کا گھر دریافت کرکے دروازہ پر آ کھڑے ہُوئے۔ اور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعُون جو پطرس کہلاتا ہے یہیں مہمان ہے؟۔ جب پطرس اُس رویا کو سوچ رہا تھا تو رُوح نے اُس سے کہا کہ دیکھ تین آدمی تجھے پُوچھ رہے ہیں۔ پس اُٹھ کر نیچے جا اور بے کھٹکے اُنکے ساتھ ہولے کیونکہ مَیں نے ہی اُنکو بھیجا ہے۔ پطرس نے اُتر کر اُن آدمیوں سے کہا دیکھو جسکو تم پُوچھتے ہو وُہ مَیں ہی ہُوں۔ تم کس سبب سے آئے ہو؟ اُنہوں نے کہا کرنیلیس صُوبہ دار جو راستباز اور خُدا ترس آدمی اور یہُودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہے اُس نے پاک فرشتہ سے ہدایت پائی کہ تجھے اپنے گھر بُلا کر تجھ سے کلام سُنے۔ پس اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُن کی مہمانی کی۔

اور دُوسرے دِن وُہ اُٹھ کر اُنکے ساتھ روانہ ہُوا اور یافا میں سے بعض بھائی اُسکے ساتھ ہو لئے۔ وُہ دُوسرے روز قیصریہ میں داخل ہُوئے اور کرنیلیس اپنے رِشتہ داروں اور دِلی دوستوں کو جمع کرکے اُنکی راہ دیکھ رہا تھا۔ جب پطرس اندر آنے لگا تو

اَیسا ہُوا کہ کرنیلیس نے اُسکا اِستقبال کیا اور اُس کے قدموں میں گر کر سجدہ کیا۔ لیکن پطرس نے اُسے اُٹھا کر کہا کہ کھڑا ہو۔ مَیں بھی تو اِنسان ہُوں۔ اور اُس سے باتیں کرتا ہُوا اندر گیا اور بہت سے لوگوں کو اِکٹھا پاکر۔ اُن سے کہا تم تو جانتے ہو کہ یہُودی کو غیر قوم والے سے صُحبت رکھنا یا اُسکے ہاں جانا ناجائز ہے مگر خُدا نے مجھ پر ظاہر کیا کہ مَیں کسی آدمی کو نجس یا ناپاک نہ کہُوں۔ اِسی لئے جب مَیں بُلایا گیا تو بے عُذر چلا آیا۔ پس اب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ مجھے کس بات کے لئے بُلایا ہے؟۔ کرنیلیس نے کہا اِس وقت پُورے چار روز ہُوئے کہ مَیں اپنے گھر میں تیسرے پہر کی دُعا کر رہا تھا تو دیکھو ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے ہُوئے میرے سامنے کھڑا ہُوا۔ اور کہا کہ اَے کرنیلیس تیری دُعا سُن لی گئی اور تیری خیرات کی خُدا کے حضُور یاد ہُوئی۔ پس کسی کو یافا میں بھیجکر شمعُون کو جو پطرس کہلاتا ہے اپنے پاس بُلا۔ وُہ سمندر کے کنارے شمعُون دباغ کے گھر میں مہمان ہے۔ پس اُسی دم مَیں نے تیرے پاس آدمی بھیجے اَور تُو نے خُوب کِیا جو آ گیا۔ اب ہم سب خُدا کے حضُور حاضر ہیں تاکہ جو کچھ خُداوند نے تجھ سے فرمایا ہے اُسے سُنیں۔ پطرس نے زبان کھول کر کہا۔

اب مجھے پُورا یقین ہو گیا کہ خُدا کسی کا طرفدار نہیں۔ بلکہ ہر قوم میں جو اُس سے ڈرتا اور راستبازی کرتا ہے وُہ اُسکو پسند آتا ہے۔ جو کلام اُس نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جبکہ یسُوعؔ مسیح کی معرفت (جو سب کا خُداوند ہے) صُلح کی خُوشخبری دی۔ اُس بات کو تم جانتے ہو جو یوحنا کے بپتسمہ کی منادی کے بعد گلیل سے شُروع ہو کر تمام یہُودیہ میں مشہُور ہو گئی۔ کہ خُدا نے یسُوعؔ ناصری کو رُوح القدس اور قدرت سے کس طرح مسح کیا۔ وُہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو اِبلیس کے ہاتھ سے ظُلم اُٹھاتے تھے شفا دیتا پھرا کیونکہ خُدا اُسکے ساتھ تھا۔ اور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہُودیوں کے مُلک اور یرُوشلیم میں کئے اور اُنہوں نے اُسکو صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اُسکو خُدا نے تیسرے دِن جلایا اور ظاہر بھی کر دِیا۔ نہ کہ ساری اُمّت پر بلکہ اُن گواہوں پر جو آگے سے خُدا کے چُنے ہُوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اُسکے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد اُس کیساتھ کھایا پیا۔ اور اُس نے

ہمیں حکم دیا کہ اُمت میں منادی کرو اور گواہی دو کہ یہ وُہی ہے جو خُدا کی طرف سے زندوں اور مُردوں کا منصف مُقرر کیا گیا۔ اِس شخص کی سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے گا اُس کے نام سے گناہوں کی مُعافی حاصل کرے گا۔

پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوحُ القُدس اُن سب پر نازِل ہُوا جو کلام سُن رہے تھے۔ اور پطرس کے ساتھ جتنے مختُون ایماندار آئے تھے وُہ سب حیران ہُوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوحُ القُدس کی بخشش جاری ہُوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔ پطرس نے جواب دیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوحُ القُدس پایا؟۔ اور اُس نے حکم دیا کہ اُنہیں یسُوع مسیح کے نام سے بپتسمہ دیا جائے۔

عالمگیر بشارت

پہلے تبلیغی سفر کے لئے بلاہٹ۔

انطاکیہ میں اُس کلیسیا کے مُتعلق جو وہاں تھی کئی نبی اور مُعلم تھے یعنی برنباس اور شمعُون جو کالا کہلاتا ہے اور لُوکیُس کرینی اور مناہیم جو چوتھائی مُلک کے حاکم ہیرودیس کیساتھ پلا تھا اور ساؤل۔ جب وُہ خُداوند کی عبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوحُ القُدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصُوص کر دو جس کے واسطے مَیں نے اُنکو بُلایا ہے۔ تب اُنہوں نے روزہ رکھ کر اور دُعا کرکے اور اُن پر ہاتھ رکھ کر اُنہیں رُخصت کیا۔

پولُس کا ایک یہُودی عبادت خانہ میں وعظ۔

اور وُہ انطاکیہ میں پُہنچے اور سبت کے دِن عبادتخانہ میں جا بیٹھے۔ پھر توریت اور نبیوں کی کِتاب کے پڑھنے کے بعد عبادتخانہ کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اَے بھائیو! اگر لوگوں کی نصیحت کے واسطے تمہارے دِل میں کوئی بات ہو تو بیان کرو۔

نوٹ۔ ساؤل جو کہ پہلے کلیسیاء کا ستانے والا تھا
اور اب رُومی دُنیا کیلئے مسیح کا مُقرر کردہ رسول ہے
آگے کو اپنے عبرانی نام "ساؤل" کی بجائے اپنا رُومی
لقب پولُس اِستعمال کرتا ہے۔

پس پولُس نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ سے اِشارہ کرکے کہا

اَے اِسرائیلیو اور اَے خُدا ترسو! سُنو۔ اِس اُمتِ اِسرائیل کے خُدا نے ہمارے باپ دادا کو چُن لیا اور جب یہ اُمت مُلکِ مصر میں پردیسیوں کی طرح رہتی تھی اُسکو سربُلند کیا اور زبردست ہاتھ سے اُنہیں وہاں سے نکال لایا۔ اور کوئی چالیس برس تک بیابان میں اُنکی عادتوں کی برداشت کرتا رہا۔ اور کنعان کے مُلک میں سات قوموں کو غارت کرکے تخمیناً ساڑھے چار سَو برس میں اُنکا مُلک اِنکی میراث کر دِیا۔ اور اِن باتوں کے بعد سموئیل نبی کے زمانہ تک اُن میں قاضی مُقرر کِئے۔ اِسکے بعد اُنہوں نے بادشاہ کے لئے درخواست کی اور خُدا نے بنیمین کے قبیلہ میں سے ایک شخص ساؤل قیس کے بیٹے کو چالیس برس کے لِئے اُن پر مُقرر کیا۔ پھر اُسے معزُول کرکے داؤد کو اُن کا بادشاہ بنایا جسکی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مجھے ایک شخص یسّی کا بیٹا داؤد میرے دِل کے مُوافِق مِل گیا۔ وُہی میری تمام مرضی کو پُورا کریگا۔ اِسی کی نسل میں سے خُدا نے اپنے وعدہ کے مُوافِق اِسرائیل کے پاس ایک منجی یعنی یسُوع کو بھیج دِیا۔ جسکے آنے سے پہلے یُوحنّا نے اِسرائیل کی تمام اُمت کے سامنے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کی۔ اور جب یُوحنا اپنا دَور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا کہ تم مجھے کیا سمجھتے ہو؟ مَیں وُہ نہیں بلکہ دیکھو میرے بعد وُہ شخص آنے والا ہے جسکے پاؤں کی جُوتیوں کا تسمہ مَیں کھولنے کے لائق نہیں۔ اَے بھائیو! ابرہام کے فرزندو اور اَے خُدا ترسو! اِس نجات کا کلام ہمارے پاس بھیجا گیا۔ کیونکہ یروشلیم کے رہنے والوں اور اُنکے سرداروں نے نہ اُسے پہچانا اور نہ نبیوں کی باتیں سمجھیں جو ہر سبت کو سُنائی جاتی ہیں۔ اِسلئے اُس پر فتویٰ دے کر اُنکو پُورا کیا۔ اور اگرچہ اُس کے قتل کی کوئی وجہ نہ مِلی تو بھی اُنہوں نے پیلاطس سے اُسکے قتل کی درخواست کی۔ اور جو کچھ اُسکے حق میں لِکھا تھا جب اُسکو تمام کر چکے تو اُسے صلیب پر سے اُتار کر قبر میں رکھا۔

لیکن خدا نے اُسے مُردوں میں سے جِلایا۔ اور وُہ بہت دِنوں تک اُنکو دکھائی دِیا جو اُس کیساتھ گلیلؔ سے یروشلیم میں آئے تھے۔ اُمّت کے سامنے اب وُہی اُسکے گواہ ہیں۔ اور ہم تم کو اُس وعدہ کے بارے میں جو باپ دادا سے کِیا گیا تھا یہ خُوشخبری دیتے ہیں۔ کہ خُدا نے یِسُوعؔ کو جِلا کر ہماری اَولاد کے لِئے اُسی وعدہ کو پُورا کِیا۔ چُنانچہ دُوسرے مزمُور میں لِکھّا ہے کہ تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مُجھ سے پَیدا ہُؤا۔ اور اُسکے اِس طرح مُردوں میں سے جِلانے کی بابت کہ پھر کبھی نہ مرے اُس نے یُوں کہا کہ مَیں داؤدؔ کی پاک اور سچّی نعمتیں تمہیں دُونگا۔ چنانچہ وُہ ایک اَور مزمُور میں بھی کہتا ہے کہ تُو اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نوبت پُہنچنے نہ دیگا۔ کیونکہ داؤدؔ تو اپنے وقت میں خُدا کی مرضی کا تابعدار رہ کر سو گیا اور اپنے باپ دادا سے جا مِلا اور اُس کے سڑنے کی نوبت پُہنچی۔ مگر جِسکو خُدا نے جِلایا اُسکے سڑنے کی نوبت نہیں پُہنچی۔ پس اَے بھائیو! تمہیں معلُوم ہو کہ اُسی کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہے۔ اور مُوسیٰؔ کی شریعت کے باعث جِن باتوں سے تم بری نہیں ہو سکتے تھے اُن سب سے ہر ایک اِیمان لانے والا اُسکے باعث بری ہوتا ہے۔ پس خبردار! اَیسا نہ ہو کہ جو نبیوں کی کِتاب میں آیا ہے وُہ تم پر صادِق آئے کہ۔

اَے تحقیر کرنے والو! دیکھو۔ تعجّب کرو اور مِٹ جاؤ
کیونکہ مَیں تمہارے زمانہ میں ایک کام کرتا ہُوں۔
اَیسا کام کہ اگر کوئی تم سے بیان کرے تو کبھی اُسکا یقین نہ کروگے۔

اُنکے باہر جاتے وقت لوگ مِنّت کرنے لگے کہ اگلے سبت کو بھی یہ باتیں ہمیں سُنائی جائیں۔ جب مجلِس برخاست ہُوئی تو بہت سے یہُودی اور خُدا پرست نَومُرید یہُودی پَولُسؔ اور برنباؔس کے پِیچھے ہو لِئے۔ اُنہوں نے اُن سے کلام کِیا اور ترغیب دی کہ خُدا کے فضل پر قائم رہو۔

پَولُسؔ اور برنباؔس اب اپنی توجہ غیر یہُودیوں کی طرف کرتے ہیں۔

دُوسرے سبت کو تقرِیباً سارا شہر خُدا کا کلام سُننے کو اِکٹھا ہُؤا۔ مگر یہُودی اِتنی بِھیڑ دیکھکر حسَد سے بھر گئے اور پَولُسؔ کی باتوں کی مُخالفت کرنے اور کُفر بکنے لگے۔ پَولُسؔ

اور برنباؔس دلیر ہو کر کہنے لگے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام پہلے تمہیں سُنایا جائے لیکن چُونکہ تم اُسکو ردّ کرتے ہو اور اپنے آپکو ہمیشہ کی زندگی کے ناقابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم غیر قَوموں کی طرف مُتوجّہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ خُداوند نے ہمیں یہ حُکم دِیا ہے کہ

مَیں نے تُجھ کو غیر قَوموں کے لِئے نُور مُقرّر کِیا
تاکہ تُو زمین کی اِنتہا تک نجات کا باعِث ہو۔

یونانؔ کے سب سے بڑے شہر میں پَولُسؔ کا یونانی محاوروں میں وعظ۔

اور پَولُسؔ کے رہبر اُسے اتھینےؔ تک لے گئے اور سِیلاؔس اور تِیمُتھِیُسؔ کے لئے یہ حُکم لیکر روانہ ہُوئے کہ جہاں تک ہو سکے جلد میرے پاس آؤ۔

جب پَولُسؔ اتھینےؔ میں اُنکی راہ دیکھ رہا تھا تو شہر کو بُتوں سے بھرا ہُؤا دیکھ کر اُس کا جی جل گیا۔ اِسلِئے وُہ عِبادتخانہ میں یہُودیوں اور خُدا پرستوں سے اور چَوک میں جو مِلتے تھے اُن سے روز بحث کِیا کرتا تھا۔ اور چند اِپکُوری اور ستوئیکی فَیلسُوف اُسکا مُقابلہ کرنے لگے۔ بعض نے کہا کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہے؟ اَوروں نے کہا یہ غیر معبُودوں کی خبر دینے والا معلُوم ہوتا ہے۔ اِسلِئے کہ وُہ یِسُوعؔ اور قیامت کی خُوشخبری دیتا تھا۔ پس وُہ اُسے اپنے ساتھ اریوپگُسؔ پر لے گئے اور کہا آیا ہمکو معلُوم ہو سکتا ہے کہ یہ نئی تعلیم جو تُو دیتا ہے کیا ہے؟۔ کیونکہ تُو ہمیں انوکھی باتیں سُناتا ہے۔ پس ہم جاننا چاہتے ہیں کہ اِن سے غرض کیا ہے۔ (اِس لئے کہ سب اتھینوی اور پردیسی جو وہاں مُقیم تھے اپنی فُرصت کا وقت نئی نئی باتیں کہنے سُننے کے سِوا اور کِسی کام میں صَرف نہ کرتے تھے)۔ پَولُسؔ نے اریوپگُسؔ کے بِیچ میں کھڑے ہو کر کہا کہ

اَے اتھینےؔ والو! مَیں دیکھتا ہُوں کہ تم ہر بات میں دیوتاؤں کے بڑے ماننے والے ہو۔ چُنانچہ مَیں نے سَیر کرتے اور تُمہارے معبُودوں پر غَور کرتے وقت ایک اَیسی قُربانگاہ بھی پائی جِس پر لِکھا تھا کہ نامعلُوم خُدا کے لِئے۔ پس جِس کو تم بغیر معلُوم کِئے پُوجتے ہو مَیں تم کو اُسی کی خبر دیتا ہُوں۔ جِس خُدا نے دُنیا اور اُسکی سب چیزوں کو پَیدا کِیا وُہ آسمان اور زمین کا مالِک ہو کر ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندِروں میں نہیں رہتا۔ نہ کِسی چیز کا مُحتاج ہو کر آدمیوں کے ہاتھوں سے خِدمت لیتا ہے کیونکہ وُہ تو خُود سب کو

زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔ اور اُس نے ایک ہی اصل سے آدمیوں کی ہر ایک قوم تمام رُوی زمین پر رہنے کے لئے پیدا کی اور اُنکی میعادیں اور سکونت کی حدیں مقرر کیں۔ تاکہ خدا کو ڈھونڈیں۔ شاید کہ ٹٹول کر اُسے پائیں ہرچند وہ ہم میں سے کسی سے دُور نہیں۔ کیونکہ اُسی میں ہم جیتے اور چلتے پھرتے اور موجود ہیں۔ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا ہے کہ ہم تو اُسکی نسل بھی ہیں۔ پس خدا کی نسل ہو کر ہم کو یہ خیال کرنا مناسب نہیں کہ ذاتِ الٰہی اُس سونے یا روپے یا پتھر کی مانند ہے جو آدمی کے ہنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں۔ پس خدا جہالت کے وقتوں سے چشم پوشی کر کے اب سب آدمیوں کو ہر جگہ حکم دیتا ہے کہ توبہ کریں۔ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹھہرایا ہے جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت کریگا جسے اُس نے مقرر کیا ہے اور اُسے مُردوں میں سے جلا کر یہ بات سب پر ثابت کر دی ہے۔

جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کا ذکر سُنا تو بعض ٹھٹھا مارنے لگے اور بعض نے کہا کہ یہ بات ہم تجھ سے پھر کبھی سُنیں گے۔ اِسی حالت میں پولُس اُنکے بیچ میں سے نکل گیا۔ مگر چند آدمی اُسکے ساتھ مِل گئے اور ایمان لے آئے۔ اُن میں دیونُسیُس اریوپگُس کا ایک حاکم اور دمرِس نام ایک عورت تھی اور بعض اَور بھی اُنکے ساتھ تھے۔

اپلوس اور بارہ شاگردوں کے ادھورا ایمان کی تصحیح۔

صرف توبہ ہی نہیں بلکہ رُوح القُدس کی بخشش مسیحی بناتی ہے۔

پھر اپلوس نام ایک یہودی اِسکندریہ کی پیدائش خوش تقریر اور کتابِ مقدس کا ماہر اِفسس میں پہنچا۔ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تعلیم پائی تھی اور رُوحانی جوش سے کلام کرتا اور یسُوع کی بابت صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا مگر صرف یُوحنّا ہی کے بپتسمہ سے واقف تھا۔ وہ عبادتخانہ میں دلیری سے بولنے لگا مگر پرسکلہ اور اکوِلہ اُسکی باتیں سُنکر اُسے اپنے گھر لے گئے اور اُسکو خدا کی راہ اَور زیادہ صحت سے بتائی۔ جب اُس نے ارادہ کیا کہ پار اُتر کر اخیہ کو جائے تو بھائیوں نے اُس کی ہمت بڑھا کر شاگردوں کو لکھا کہ اُس سے اچھی طرح مِلنا۔ اُس نے وہاں پہنچکر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل کے سبب سے ایمان لائے تھے۔ کیونکہ وہ کتابِ مقدس سے یسُوع کا مسیح ہونا

ثابت کر کے بڑے زور شور سے یہودیوں کو علانیہ قائل کرتا رہا۔

جب اپلوس کرنتھس میں تھا تو اَیسا ہُؤا کہ پولُس اُوپر کے علاقہ سے گذر کر اِفسس میں آیا اور کئی شاگردوں کو دیکھ کر۔ اُن سے کہا کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القُدس نازِل ہُؤا ہے۔ اُس نے کہا پس تم نے کِس کا بپتسمہ لیا؟ اُنہوں نے کہا یُوحنّا کا بپتسمہ۔ پولُس نے کہا یُوحنّا نے لوگوں کو یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہے اُس پر یعنی یسُوع پر ایمان لانا۔ اُنہوں نے یہ سُنکر خداوند یسُوع کے نام کا بپتسمہ لیا۔ جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوح القُدس اُن پر نازِل ہُؤا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔ اور وہ سب تخمیناً بارہ آدمی تھے۔

پولُس رسُول کا ارادہ۔

جب یہ ہو چکا تو پولُس نے جی میں ٹھانا کہ مکِدُنیہ اور اخیہ سے ہو کر یروشلیم کو جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے۔

نوٹ۔ پولُس نے اِس سفر کے دوران رومیوں کے

نام خط لکھا، تاکہ مسیحیوں کو اپنی ملاقات کیلئے تیار کرے۔

پولُس نے یہ ٹھان لیا تھا کہ اِفسس کے پاس سے گذرے اَیسا نہ ہو کہ اُسے آسیہ میں دیر لگے۔ اِس لئے کہ وہ جلدی کرتا تھا کہ اگر ہو سکے تو اُسے پنتِکُست کا دن یروشلیم میں ہو۔

اِفسس کی کلیسیاء کے بزرگوں کو پولُس کا الوداعی خطاب۔

اور اُس نے مِیلیتُس سے اِفسس میں کہلا بھیجا اور کلیسیاء کے بزرگوں کو بُلایا۔ جب وہ اُس کے پاس آئے تو اُن سے کہا

تم خود جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے کہ مَیں نے آسیہ میں قدم رکھا ہر وقت تمہارے ساتھ کِس طرح رہا۔ یعنی کمال فروتنی سے اور آنسو بہا بہا کر اور اُن آزمائشوں میں جو یہودیوں کی سازِش کے سبب سے مجھ پر واقع ہُوئیں خداوند کی خدمت کرتا رہا۔ اور

جو جو باتیں تمہارے فائدہ کی تھیں اُنکے بیان کرنے اور علانیہ اور گھر گھر سکھانے سے کبھی نہ جھجکا۔ بلکہ یہودیوں اور یُونانیوں کے رُوبرُو گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے سامنے توبہ کرنا اور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح پر ایمان لانا چاہیئے۔ اور اب دیکھو مَیں رُوح میں بندھا ہُوا یروشلیم کو جاتا ہُوں اور نہ معلُوم کہ وہاں مجھ پر کیا کیا گذرے۔ سِوا اِس کے کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مُصیبتیں تیرے لئے تیاّر ہیں۔ لیکن مَیں اپنی جان کو عزیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِسکے کہ اپنا دَور اور وُہ خدمت جو خُداوند یسُوعؔ سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخبری کی گواہی دُوں۔ اور اب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تم سب جنکے درمیان مَیں بادشاہی کی منادی کرتا پھرا میرا مُنہ پھر نہ دیکھوگے۔ پس مَیں آج کے دِن تمہیں قطعی کہتا ہُوں کہ سب آدمیوں کے خُون سے پاک ہُوں۔ کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تم سے پُورے طَور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔ پس اپنی اور اُس سارے گلّہ کی خبرداری کرو جسکا رُوحُ القُدس نے تمہیں نِگہبان ٹھہرایا تاکہ خُدا کی کلیسیا کی گلّہ بانی کرو جسے اُس نے خاص اپنے خُون سے مول لیا۔ مَیں یہ جانتا ہُوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑئے تم میں آئینگے جنہیں گلّہ پر کچھ ترس نہ آئیگا۔ اور خُود تم میں سے اَیسے آدمی اُٹھینگے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہینگے تاکہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں۔ اِسلئے جاگتے رہو اور یاد رکھوّ کہ مَیں تین برس تک رات دِن آنسُو بہا بہا کر ہر ایک کو سمجھانے سے باز نہ آیا۔ اب مَیں تمہیں خُدا اور اُسکے فضل کے کلام کے سُپُرد کرتا ہُوں جو تمہاری ترقّی کر سکتا ہے اور تمام مُقدّسوں میں شریک کرکے میراث دے سکتا ہے۔ مَیں نے کِسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔ تم آپ جانتے ہو کہ اِنہی ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کِیں۔ مَیں نے تم کو سب باتیں کرکے دِکھا دِیں کہ اِس طرح محنت کرکے کمزوروں کو سنبھالنا اور خُداوند یسُوعؔ کی باتیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اُس نے خُود کہا دینا لینے سے مُبارک ہے۔

اُس نے یہ کہہ کر گھٹنے ٹیکے اور اُن سب کے ساتھ دُعا کی۔ اور وُہ سب

بُہت روئے اور پَولُسؔ کے گلے لگ لگ کر اُس کے بوسے لئے۔ اور خاص کر اِس بات پر غمگین تھے جو اُس نے کہی تھی کہ تم پھر میرا مُنہ نہ دیکھوگے۔ پھر اُسے جہاز تک پہُنچایا۔

پَولُسؔ کا اپنے دوستوں کی مرضی کے خلاف یروشلیم جانا۔

اور جب ہم وہاں بہُت روز رہے تو اگبسؔ نام ایک نبی یہُودیہؔ سے آیا۔ اُس نے ہمارے پاس آکر پَولُسؔ کا کمربند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوحُ القُدس یُوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمربند ہے اُسکو یہُودی یروشلیم میں اِسی طرح باندھینگے اور غیر قَوموں کے ہاتھ میں حوالہ کرینگے۔ جب یہ سُنا تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی مِنّت کی کہ یروشلیم کو نہ جائے۔ مگر پَولُسؔ نے جواب دِیا کہ تم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دِل توڑتے ہو؟ مَیں تو یروشلیم میں خُداوند یسُوعؔ کے نام پر نہ صِرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیاّر ہُوں۔ جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر چُپ ہو گئے کہ خُداوند کی مرضی پُوری ہو۔

اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیاّر کرکے یروشلیم کو گئے۔ اور قیصریہؔ سے بھی بعض شاگرد ہمارے ساتھ چلے اور ایک قدِیم شاگرد مناسونؔ کپُرُی کو ساتھ لے آئے تاکہ ہم اُسکے ہاں مِہمان ہوں۔

جب ہم یروشلیم میں پہُنچے تو بھائی بڑی خُوشی کے ساتھ ہم سے مِلے۔ اور دُوسرے دِن پَولُسؔ ہمارے ساتھ یعقُوبؔ کے پاس گیا اور سب بُزرگ وہاں حاضِر تھے۔ اُس نے اُنہیں سلام کرکے جو کچھ خُدا نے اُس کی خِدمت سے غیر قَوموں میں کیا تھا مُفصّل بیان کیا۔

ایشیائی یہُودیوں کا پَولُسؔ پر حملہ بولنا اور ایک رومی افسر کا حفاظت سے اُسے قید خانہ لے جانا۔

جب وُہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو آسیہؔ کے یہُودیوں نے اُسے ہَیکل میں دیکھکر سب لوگوں میں ہلچل مچائی اور یُوں چلاّ کر اُسکو پکڑ لیا۔ کہ اے اِسرائیلیو! مدد کرو۔ یہ وُہی آدمی ہے جو ہر جگہ سب آدمیوں کو اُمّت اور شریعت اور اِس مقام کے خِلاف تعلیم دیتا ہے بلکہ اُس نے یُونانیوں کو بھی ہَیکل میں لاکر اِس پاک مقام کو ناپاک کیا

ہے۔ کیونکہ اُنہوں نے اِس سے پہلے تُرِفمُسؔ اِفسی کو اُسکے ساتھ شہر میں دیکھا تھا۔ اُسی کی بابت اُنہوں نے خیال کِیا کہ پَولُسؔ اُسے ہَیکل میں لے آیا ہے۔ اور تمام شہر میں ہلچل پڑ گئی اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے اور پَولُسؔ کو پکڑ کر ہَیکل سے باہر گھسِیٹ کر لے گئے اور فوراً دروازے بند کر لِئے گئے۔ جب وُہ اُسے قتل کرنا چاہتے تھے تو اُوپر پلٹن کے سردار کے پاس خبر پُہنچی کہ تمام یرُوشلیم میں کھلبلی پڑ گئی ہے۔ وُہ اُسی دم سِپاہیوں اور صُوبہ داروں کو لیکر اُنکے پاس نِیچے دَوڑا آیا اور وُہ پلٹن کے سردار اور سپاہیوں کو دیکھ کر پَولُسؔ کی مار پیٹ سے باز آئے۔ اِس پر پلٹن کے سردار نے نزدِیک آکر اُسے گرِفتار کِیا اور دو زنجیروں سے باندھنے کا حُکم دیکر پُوچھنے لگا کہ یہ کَون ہے اور اِس نے کیا کِیا ہے؟۔ بِھیڑ میں سے بعض کُچھ چِلّائے اور بعض کُچھ۔ پس جب ہُلّڑ کے سبب سے کُچھ حقِیقت دریافت نہ کر سکا تو حُکم دِیا کہ اُسے قِلعہ میں لے جاؤ۔ اور کوڑے مار کر اُسکا اِظہار لو تاکہ مُجھے معلُوم ہو کہ وُہ کِس سبب سے اُسکی مُخالفت میں یُوں چِلّاتے ہیں۔ جب اُنہوں نے اُسے تسموں سے باندھ لیا تو پَولُسؔ نے اُس صُوبہ دار سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تمہیں روا ہے کہ ایک رُومی آدمی کے کوڑے مارو اور وُہ بھی قصُور ثابت کئے بغَیر؟۔ صُوبہ دار یہ سُنکر پلٹن کے سردار کے پاس گیا اور اُسے خبر دے کر کہا تُو کیا کرتا ہے؟ یہ تو رُومی آدمی ہے۔ پلٹن کے سردار نے اُسکے پاس آکر کہا مُجھے بتا تو۔ کیا تُو رُومی ہے؟ اُس نے کہا ہاں۔ پلٹن کے سردار نے جواب دِیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر رُومی ہونے کا رُتبہ حاصِل کِیا۔ پَولُسؔ نے کہا مَیں تو پَیدائشی ہُوں۔ پس جو اُسکا اِظہار لینے کو تھے فوراً اُس سے الگ ہو گئے اور پلٹن کا سردار بھی یہ معلُوم کرکے ڈر گیا کہ جسکو مَیں نے باندھا ہے وُہ رُومی ہے۔

صُبح کو یہ حقِیقت معلُوم کرنے کے اِرادہ سے کہ یہُودی اُس پر کیا اِلزام لگاتے ہیں اُس نے اُس کو کھول دِیا اور سردار کاہِن اور سب صدرِ عدالت والوں کو جمع ہونے کا حُکم دِیا اور پَولُسؔ کو نِیچے لے جا کر اُنکے سامنے کھڑا کر دِیا۔

حاکموں اَور بادشاہوں کے سامنے گواہی

چند روز کے بعد قیصریہ میں پَولُسؔ کا دفاع۔

جب حاکِم نے پَولُسؔ کو بولنے کا اِشارہ کِیا تو اُس نے جواب دِیا۔

چُونکہ میں جانتا ہُوں کہ تُو بُہت برسوں سے اِس قَوم کی عدالت کرتا ہے اِسلِئے مَیں خاطِر جمعی سے اپنا عُذر بیان کرتا ہُوں۔ تُو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہُوئے کہ مَیں یرُوشلیم میں عِبادت کرنے گیا تھا۔ اور اُنہوں نے مُجھے نہ ہَیکل میں کِسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے پایا نہ عِبادتخانوں میں نہ شہر میں۔ اور نہ وُہ اِن باتوں کو جِنکا مُجھ پر اب اِلزام لگاتے ہیں تیرے سامنے ثابت کر سکتے ہیں۔ لیکن تیرے سامنے یہ اِقرار کرتا ہُوں کہ جِس طرِیق کو وُہ بِدعت کہتے ہیں اُسی کے مُطابِق مَیں اپنے باپ دادا کے خدا کی عِبادت کرتا ہوں اور جو کُچھ تورَیت اور نبیوں کے صحِیفوں میں لکھا ہے اُس سب پر میرا اِیمان ہے۔ اور خُدا سے اُسی بات کی اُمّید رکھتا ہُوں جِسکے وُہ خُود بھی مُنتظِر ہیں کہ راستبازوں اور ناراستوں دونوں کی قِیامت ہوگی۔ اِسی لِئے مَیں خُود بھی کوشِش میں رہتا ہُوں کہ خُدا اور آدمیوں کے باب میں میرا دِل مُجھے کبھی ملامت نہ کرے۔ بُہت برسوں کے بعد مَیں اپنی قَوم کو خَیرات پُہنچانے اور نذریں چڑھانے آیا تھا۔ اُنہوں نے بغَیر ہنگامہ یا بلوے کے مُجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہُوئے ہَیکل میں پایا۔ ہاں آسیہ کے چند یہُودی تھے۔ اور اگر اُنکا مُجھ پر کُچھ دعویٰ تھا تو اُنہیں تیرے سامنے حاضِر ہو کر فریاد کرنا واجِب تھا۔ یا یِہی خُود کہیں کہ جب مَیں صدرِ عدالت کے سامنے کھڑا تھا تو مُجھ میں کیا بُرائی پائی تھی۔ سِوا اِس ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں کھڑے ہو کر بلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قِیامت کے بارے میں آج مُجھ پر تمہارے سامنے مُقدّمہ ہو رہا ہے۔

فیلِکسؔ نے جو صحِیح طَور پر اِس طرِیق سے واقِف تھا یہ کہہ کر مُقدّمہ کو مُلتوی کر دِیا کہ جب پلٹن کا سردار لُوسِیاسؔ آئیگا تو مَیں تمہارا مُقدّمہ فیصل کرُونگا۔ اور صُوبہ دار کو حُکم دِیا کہ اِسکو قید تو رکھ مگر آرام سے رکھنا اور اِس کے دوستوں میں سے کِسی کو

اِسکی خِدمت کرنے سے منع نہ کرنا۔

اور چند روز کے بعد فیلکس اپنی بیوی درُوسِلّہ کو جو یہُودی تھی ساتھ لیکر آیا اور پَولُس کو بُلوا کر اُس سے مسیح یِسُوعؔ کے دِین کی کیفیّت سُنی۔ اور جب وُہ راستبازی اور پرہیزگاری اور آیندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلکس نے دہشت کھا کر جواب دِیا کہ اِس وقت تو جا۔ فُرصت پا کر تجھے پھر بُلاؤنگا۔ اُسے پَولُس سے کچھ روپے مِلنے کی اُمیّد بھی تھی اِسلِئے اُسے اَور بھی بُلا بُلا کر اُس کے ساتھ گفتگو کِیا کرتا تھا۔ لیکن جب دو برس گُذر گئے تو پُرکیُس فیستُس فیلکس کی جگہ مُقرّر ہُؤا اور فیلکس یہُودیوں کو اپنا اِحسان مند کرنے کی غرض سے پَولُس کو قید ہی میں چھوڑ گیا۔

فیستُس کے آگے پَولُس کا قیصر کے ہاں اپیل کرنا۔

پس فیستُس صُوبہ میں داخِل ہو کر تین روز کے بعد قیصریہ سے یرُوشلیم کو گیا۔ اور سردار کاہنوں اور یہُودیوں کے رئیسوں نے اُسکے ہاں پَولُس کے خِلاف فریاد کی۔ اور اُس کی مُخالفت میں یہ رِعایت چاہی کہ وُہ اُسے یرُوشلیم میں بُلا بھیجے اور گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں۔ مگر فیستُس نے جواب دِیا کہ پَولُس تو قیصریہ میں قید ہے اور مَیں آپ جلد وہاں جاؤنگا۔ پس تُم میں سے جو اِختیار والے ہیں وُہ ساتھ چلیں اور اگر اِس شخص میں کچھ بیجابات ہو تو اُسکی فریاد کریں۔

وُہ اُن میں آٹھ دس دِن رہ کر قیصریہ کو گیا اور دُوسرے دِن تختِ عدالت پر بَیٹھ کر پَولُس کے لانے کا حُکم دِیا۔ جب وُہ حاضِر ہُؤا تو جو یہُودی یرُوشلیم سے آئے تھے وُہ اُسکے آس پاس کھڑے ہو کر اُس پر بُہتیرے سخت اِلزام لگانے لگے مگر اُنکو ثابت نہ کر سکے۔ لیکن پَولُس نے یہ عُذر کِیا کہ مَیں نے نہ تو کچھ یہُودیوں کی شرِیعت کا گُناہ کِیا ہے نہ ہَیکل کا نہ قیصر کا۔ مگر فیستُس نے یہُودیوں کو اپنا اِحسان مند بنانے کی غرض سے پَولُس کو جواب دِیا کیا تجھے یرُوشلیم جانا منظُور ہے کہ تیرا یہ مُقدّمہ وہاں میرے سامنے فیصل ہو؟۔ پَولُس نے کہا مَیں قیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں۔ میرا مُقدّمہ یہیں فیصل ہونا چاہئے۔ یہُودیوں کا مَیں نے کچھ قصُور نہیں کِیا۔ چُنانچہ تُو بھی خُوب جانتا ہے۔ اگر بدکار ہُوں یا مَیں نے قتل کے

لائِق کوئی کام کِیا ہے تو مجھے مرنے سے اِنکار نہیں لیکن جن باتوں کا وُہ مجھ پر اِلزام لگاتے ہیں اگر اُنکی کچھ اصل نہیں تو اُنکی رِعایت سے کوئی مجھ کو اُن کے حوالہ نہیں کر سکتا۔ مَیں قیصر کے ہاں اپیل کرتا ہُوں۔ پھر فیستُس نے صلاح کاروں سے مصلحت کر کے جواب دِیا کہ تُو نے قیصر کے ہاں اپیل کی ہے تو قیصر ہی کے پاس جائیگا۔

اگرِپّا بادشاہ کا فیصلہ کہ وُہ پَولُس کی بات سنے۔

اور کچھ دِن گُذرنے کے بعد اگرِپّا بادشاہ اور برنیکے نے قیصریہ میں آکر فیستُس سے مُلاقات کی۔ اور اُنکے کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد فیستُس نے پَولُس کے مُقدّمہ کا حال بادشاہ سے یہ کہہ کر بیان کِیا کہ ایک شخص کو فیلکس قید میں چھوڑ گیا ہے۔ جب مَیں یرُوشلیم میں تھا تو سردار کاہنوں اور یہُودیوں کے بُزرگوں نے اُسکے خِلاف فریاد کی اور سزا کے حُکم کی درخواست کی۔ اُنکو مَیں نے جواب دِیا کہ رُومیوں کا یہ دستُور نہیں کہ کِسی آدمی کو رعایتہً سزا کے لِئے حوالہ کریں جب تک کہ مُدّعا علَیہ کو اپنے مُدّعیوں کے رُوبرُو ہو کر دعوےٰ کے جواب دینے کا موقع نہ مِلے۔ پس جب وُہ یہاں جمع ہُوئے تو مَیں نے کچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دِن تختِ عدالت پر بَیٹھ کر اُس آدمی کو لانے کا حُکم دِیا۔ مگر جب اُسکے مُدّعی کھڑے ہُوئے تو جن بُرائیوں کا مجھے گُمان تھا اُن میں سے اُنہوں نے کِسی کا اِلزام اُس پر نہ لگایا۔ بلکہ اپنے دِین اور کِسی شخص یِسُوعؔ کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مر گیا تھا اور پَولُس اُسکو زِندہ بتاتا ہے۔ چُونکہ مَیں اِن باتوں کی تحقِیقات کی بابت اُلجھن میں تھا اِسلِئے اُس سے پُوچھا کیا تُو یرُوشلیم میں جانے کو راضی ہے کہ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ ہو؟۔ مگر جب پَولُس نے اپیل کی کہ میرا مُقدّمہ شہنشاہ کی عدالت میں فیصل ہو تو مَیں نے حُکم دِیا کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بھیجُوں وُہ قید رہے۔ اگرِپّا نے فیستُس سے کہا مَیں بھی اُس آدمی کی سُننا چاہتا ہُوں۔ اُس نے کہا کہ تُو کل سُن لیگا۔

پَولُس اگرِپّا کے دربار میں۔

پس دُوسرے دِن جب اگرِپّا اور برنیکے بڑی شان و شوکت سے پلٹن کے سرداروں

اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوانخانہ میں داخل ہوئے تو فیستس کے حکم سے پولس حاضر کیا گیا۔ پھر فیستس نے کہا اَے اگرپا بادشاہ اور اَے سب حاضرین! تم اِس شخص کو دیکھتے ہو جس کی بابت یہودیوں کی ساری گروہ نے یروشلیم میں اور یہاں بھی چلّا چلّا کر مجھ سے عرض کی کہ اِسکا آگے کو جیتا رہنا مناسب نہیں۔ لیکن مجھے معلوم ہُؤا کہ اُس نے قتل کے لائق کچھ نہیں کیا اور جب اُس نے خود شہنشاہ کے ہاں اپیل کی تو مَیں نے اُسکو بھیجنے کی تجویز کی۔ اُسکی نسبت مجھے کوئی ٹھیک بات معلوم نہیں کہ سرکارِ عالی کو لکھوں۔ اِس واسطے مَیں نے اُسکو تمہارے آگے اور خاص کر اَے اگرپا بادشاہ تیرے حضور حاضر کیا ہے تاکہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابل کوئی بات نکلے۔ کیونکہ قیدی کے بھیجتے وقت اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں ظاہر نہ کرنا مجھے خلافِ عقل معلوم ہوتا ہے۔

اگرپا نے پولس سے کہا تجھے اپنے لئے بولنے کی اِجازت ہے۔ پولس ہاتھ بڑھا کر اپنا جواب یوں پیش کرنے لگا کہ۔

اَے اگرپا بادشاہ جتنی باتوں کی یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں آج تیرے سامنے اُنکی جوابدہی کرنا اپنی خوش نصیبی جانتا ہوں۔ خاص کر اِسلئے کہ تو یہودیوں کی سب رسموں اور مسئلوں سے واقف ہے۔ پس مَیں مِنّت کرتا ہوں کہ تحمّل سے میری سُن لے۔ سب یہودی جانتے ہیں کہ اپنی قوم کے درمیان اور یروشلیم میں شروع جوانی سے میرا چال چلن کیسا رہا ہے۔ چونکہ وہ شروع سے مجھے جانتے ہیں اگر چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہیں کہ مَیں فریسی ہو کر اپنے دین کے سب سے زیادہ پابندِ مذہب فرقہ کی طرح زندگی گذارتا تھا۔ اور اب اُس وعدہ کی اُمید کے سبب سے مجھ پر مقدّمہ ہو رہا ہے جو خدا نے ہمارے باپ دادا سے کیا تھا۔ اُسی وعدہ کے پورا ہونے کی اُمید پر ہمارے بارہ کے بارہ قبیلے دِل و جان سے رات دِن عبادت کیا کرتے ہیں۔ اِسی اُمید کے سبب سے اَے بادشاہ! یہودی مجھ پر نالش کرتے ہیں۔ جب کہ خدا مُردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تمہارے نزدیک کیوں غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟۔ مَیں نے بھی سمجھا تھا کہ یسوع ناصری کے نام کی طرح طرح سے مخالفت کرنا مجھ پر فرض

ہے۔ چنانچہ مَیں نے یروشلیم میں اَیسا ہی کیا اور سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار پا کر بہت سے مقدّسوں کو قید میں ڈالا اور جب وہ قتل کئے جاتے تھے تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا۔ اور ہر عبادت خانہ میں اُنہیں سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کُفر کہلواتا تھا بلکہ اُنکی مخالفت میں اَیسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی جا کر اُنہیں ستاتا تھا۔ اِسی حال میں سردار کاہنوں سے اِختیار اور پروانے لیکر دمشق کو جاتا تھا۔ تو اَے بادشاہ! مَیں نے دوپہر کے وقت راہ میں یہ دیکھا کہ سورج کے نور سے زیادہ ایک نور آسمان سے میرے اور میرے ہمسفروں کے گردا گرد آ چمکا۔ جب ہم سب زمین پر گر پڑے تو مَیں نے عبرانی زبان میں یہ آواز سُنی کہ اَے ساؤل اَے ساؤل! تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ پینے کی آر پر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے۔ مَیں نے کہا اَے خداوند تو کون ہے؟ خداوند نے فرمایا مَیں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ لیکن اُٹھ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو کیونکہ مَیں اِسلئے تجھ پر ظاہر ہُؤا ہوں کہ تجھے اُن چیزوں کا بھی خادِم اور گواہ مقرّر کروں جنکی گواہی کے لئے تو نے مجھے دیکھا ہے اور اُنکا بھی جنکی گواہی کے لئے مَیں تجھ پر ظاہر ہُؤا کرونگا۔ اور مَیں تجھے اِس اُمّت اور غیر قوموں سے بچاتا رہونگا جنکے پاس تجھے اِسلئے بھیجتا ہوں۔ کہ تو اُنکی آنکھیں کھول دے تاکہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اِختیار سے خدا کی طرف رجوع لائیں اور مجھ پر اِیمان لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدّسوں میں شریک ہو کر میراث پائیں۔ اِسلئے اَے اگرپا بادشاہ! مَیں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُؤا۔ بلکہ پہلے دمشقیوں کو پھر یروشلیم اور سارے مُلکِ یہودیہ کے باشندوں کو اور غیر قوموں کو سمجھاتا رہا کہ توبہ کریں اور خدا کی طرف رجوع لا کر توبہ کے موافق کام کریں۔ اِنہی باتوں کے سبب سے یہودیوں نے مجھے ہیکل میں پکڑ کر مار ڈالنے کی کوشش کی۔ لیکن خدا کی مدد سے مَیں آج تک قائم ہوں اور چھوٹے بڑے کے سامنے گواہی دیتا ہوں اور اُن باتوں کے سِوا کچھ نہیں کہتا جنکی پیشینگوئی نبیوں اور موسیٰ نے بھی کی ہے۔ کہ مسیح کو دُکھ اُٹھانا ضرور ہے اور سب سے پہلے وہی مُردوں میں سے زندہ ہو کر اِس اُمّت کو اور غیر قوموں کو بھی نور کا اِشتہار دیگا۔

جب وُہ اِس طرح جوابدہی کر رہا تھا تو فیستُس نے بڑی آواز سے کہا اَے پَولُس! تُو دِیوانہ ہے۔ بہُت عِلم نے تجھے دِیوانہ کر دِیا ہے۔ پَولُس نے کہا اَے فیستُس بہادر! مَیں دِیوانہ نہیں بلکہ سچّائی اور ہوشیاری کی باتیں کہتا ہُوں۔ چُنانچہ بادشاہ جِس سے مَیں دِلیرانہ کلام کرتا ہُوں یہ باتیں جانتا ہے اور مجھے یقِین ہے کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس سے چِھپی نہیں کیونکہ یہ ماجرا کہیں کونے میں نہیں ہُؤا۔ اَے اگرِپّا بادشاہ! کیا تُو نبیوں کا یقِین کرتا ہے؟ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو یقِین کرتا ہے۔ اگرِپّا نے پَولُس سے کہا تُو تو تھوڑی ہی سی نصِیحت کرکے مجھے مسِیحی کر لینا چاہتا ہے۔ پَولُس نے کہا مَیں تو خُدا سے چاہتا ہُوں کہ تھوڑی نصِیحت سے یا بہُت سے صِرف تُو ہی نہیں بلکہ جِتنے لوگ آج میری سُنتے ہیں میری مانِند ہو جائیں سِوا اِن زنجِیروں کے۔

تب بادشاہ اور حاکِم اور برنِیکے اور اُنکے ہمنشِین اُٹھ کھڑے ہُوئے۔ اور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے کہ یہ آدمی اَیسا تو کُچھ نہیں کرتا جو قتل یا قَید کے لائِق ہو۔ اگرِپّا نے فیستُس سے کہا کہ اگر یہ آدمی قَیصر کے ہاں اپِیل نہ کرتا تو چھُوٹ سکتا تھا۔

پَولُس رسُول کا رُوم شہر میں منادی کرنا

پَولُس کا قَیدی کی حَیثِیّت سے رُوم پہنچنا۔

جب جہاز پر اِطالیہ کو ہمارا جانا ٹھہر گیا تو اُنہوں نے پَولُس اور بعض اَور قَیدیوں کو شہنشاہی پلٹن کے ایک صُوبہ دار یُولِیُس نام کے حوالہ کِیا۔ اور اِسی طرح رُومہ تک گئے۔ وہاں سے بھائی ہماری خبر سُنکر اپّیُس کے چَوک اور تِین سرای تک ہمارے اِستقبال کو آئے اور پَولُس نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کِیا اور اُس کی خاطِر جمع ہُوئی۔

جب ہم رومہ میں پہنچے تو پَولُس کو اِجازت ہُوئی کہ اکیلا اُس سپاہی کے ساتھ رہے جو اُس پر پہرا دیتا تھا۔

رُوم کے یہُودی رہنماؤں کیساتھ پَولُس کی بات چیت۔

تِین روز کے بعد اَیسا ہُؤا کہ اُس نے یہُودیوں کے رئِیسوں کو بُلوایا اور جب جمع ہو گئے تو اُن سے کہا اَے بھائِیو! ہرچند مَیں نے اُمّت کے اور باپ دادا کی رسموں کے خِلاف کُچھ نہیں کِیا تو بھی یروشلِیم سے قَیدی ہو کر رُومیوں کے ہاتھ حوالہ کِیا گیا۔ اُنہوں نے میری تحقِیقات کرکے مجھے چھوڑ دینا چاہا کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا۔ مگر جب یہُودیوں نے مُخالفت کی تو مَیں نے لاچار ہو کر قَیصر کے ہاں اپِیل کی مگر اِس واسطے نہیں کہ اپنی قَوم پر مجھے کُچھ اِلزام لگانا تھا۔ پس اِسلِئے مَیں نے تمہیں بُلایا ہے کہ تم سے مِلُوں اور گُفتگُو کرُوں کیونکہ اِسرائیل کی اُمّید کے سبب سے مَیں اِس زنجِیر سے جکڑا ہُؤا ہُوں۔ اُنہوں نے اُس سے کہا نہ ہمارے پاس یہُودیہ سے تیرے بارے میں خط آئے نہ بھائِیوں میں سے کِسی نے آ کر تیری کُچھ خبر دی نہ بُرائی بیان کی۔ مگر ہم مُناسِب جانتے ہیں کہ تجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہیں کیونکہ اِس فِرقہ کی بابت ہم کو معلُوم ہے کہ ہر جگہ اِسکے خِلاف کہتے ہیں۔

اور وُہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُسکے ہاں جمع ہُوئے اور وُہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اور مُوسیٰ کی تَورَیت اور نبیوں کے صحِیفوں سے یسُوع کی بابت سمجھا سمجھا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا۔ اور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لِیا اور بعض نے نہ مانا۔ جب آپس میں مُتّفِق نہ ہُوئے تو پَولُس کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوحُ القُدس نے یسعیاہ نبی کی معرفت تمہارے باپ دادا سے خُوب کہا کہ۔

اِس اُمّت کے پاس جا کر کہہ
کہ تم کانوں سے سُنوگے اور ہرگز نہ سمجھوگے
اور آنکھوں سے دیکھوگے اور ہرگز معلُوم نہ کروگے۔
کیونکہ اِس اُمّت کے دِل پر چربی چھا گئی ہے
اور وُہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہیں

اور اُنہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہیں۔
کہیں ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے معلُوم کریں
اور کانوں سے سُنیں
اور دِل سے سمجھیں
اور رُجُوع لائیں
اور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں۔

پس تمکو معلُوم ہو کہ خُدا کی اِس نجات کا پَیغام غَیر قَوموں کے پاس بھیجا گیا ہے اور وُہ اُسے سُن بھی لیں گی۔[جب اُس نے یہ کہا تو یہُودی آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے]۔

مکان میں قیدی ہوتے ہُوئے بھی پَولُس کا
آزادی سے دُنیا کے بڑے شہر میں خدمت جاری رکھنا۔

اور وُہ پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا۔ اور جو اُسکے پاس آتے تھے۔ اُن سب سے مِلتا رہا اور کمال دِلیری سے بغَیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی منادی کرتا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی باتیں سِکھاتا رہا۔

اعمال :- ۱:۱۴ ؛ ۲:۱-۳:۲۶ ؛ ۸:۲۶-۹:۳۱ ؛ ۱۰:۱-۴۸ ؛ ۱۳:۱-۳ ؛ ۱۳:۱۴-۴۷ ؛ ۱۷:۱۵-۳۴ ؛ ۱۸:۲۴-۱۹:۶ ؛ ۱۹:۲۱ ؛ ۲۰:۱۶-۳۸ ؛ ۲۱:۱۰-۱۹ ؛ ۲۱:۲۷-۳۴ ؛ ۲۲:۲۴-۳۰ ؛ ۲۴:۱۰-۲۷ ؛ ۲۸:۱ ؛ ۲۸:۱۴-۳۱ ؛

رُومیوں کے نام پَولُسؔ رسُول کا خط

نوٹ :۔ یہ خط پَولُسؔ نے روؔم شہر کی کلیسیاء کو روؔم میں آنے سے قریباً تین سال پہلے لکھا تھا۔ نئے عہدنامہ میں یہ خط نجات کی خُوشخبری کی سب سے مکمّل اور باقاعدہ تفسیر ہے۔

سلام و دُعا

پَولُسؔ کی طرف سے جو یسُوعؔ مسیح کا بندہ ہے اور رسُول ہونے کے لِئے بُلایا گیا اور خُدا کی اُس خُوشخبری کے لئے مخصُوص کیا گیا ہے۔ جسکا اُس نے پیشتر سے اپنے نبیوں کی معرفت کتابِ مُقدّس میں۔ اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی نسبت وعدہ کیا تھا جو جسم کے اِعتبار سے تو داؤدؔ کی نسل سے پَیدا ہُوا۔ لیکن پاکیزگی کی رُوح کے اِعتبار سے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے سبب سے قُدرت کے ساتھ خُدا کا بیٹا ٹھہرا۔ جسکی معرفت ہمکو فضل اور رسالت مِلی تاکہ اُسکے نام کی خاطر سب قَوموں میں سے لوگ اِیمان کے تابع ہوں۔ جن میں سے تم بھی یسُوعؔ مسیح کے ہونے کے لِئے بُلائے گئے ہو۔ اُن سب کے نام جو روؔمہ میں خُدا کے پیارے ہیں اور مُقدّس ہونے کے لئے بُلائے گئے ہیں ——— ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے تمہیں فضل اور اِطمینان حاصل ہوتا رہے۔

دیباچہ

اوّل تو مَیں تم سب کے بارے میں یسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تمہارے اِیمان کا تمام دُنیا میں شُہرہ ہو رہا ہے۔ چُنانچہ خُدا جسکی عبادت مَیں اپنی رُوح سے اُسکے بیٹے کی خُوشخبری دینے میں کرتا ہُوں وُہی میرا گواہ ہے کہ مَیں بِلاناغہ تمہیں یاد کرتا ہُوں۔ اور اپنی دُعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہُوں کہ اب آخرکار خُدا کی مرضی سے مجھے تمہارے پاس آنے میں کِسی طرح کامیابی ہو۔ کیونکہ مَیں تمہاری مُلاقات کا مُشتاق ہُوں تاکہ تمکو کوئی رُوحانی نعمت دُوں جس سے تم مضبُوط ہو جاؤ۔ غرض مَیں بھی تمہارے درمیان ہو کر تمہارے ساتھ اُس اِیمان کے باعث تسلّی پاؤُں جو تم میں اور مجھ میں دونوں میں ہے۔ اور اَے بھائیو!

مَیں اِس سے تمہارا ناواقف رہنا نہیں چاہتا کہ مَیں نے بارہا تمہارے پاس آنے کا اِرادہ کِیا تاکہ جیسا مجھے اَور غیر قوموں میں پھل مِلا وَیسا ہی تم میں بھی مِلے مگر آج تک رُکا رہا۔ مَیں یُونانیوں اور غیر یُونانیوں۔ داناؤں اور نادانوں کا قرضدار ہُوں۔ پس مَیں تمکو بھی جو رومہ میں ہو خُوشخبری سُنانے کو حتیّ المقدُور تیاّر ہُوں۔

خط کا مَوضُوع:۔ خُوشخبری میں خُدا کی راستبازی ظاہر ہوتی ہے۔

کیونکہ مَیں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اِسلِئے کہ وُہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہُودی پھر یُونانی کے واسطے نجات کے لِئے خُدا کی قُدرت ہے۔ اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راستبازی اِیمان سے اور اِیمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لِکھا ہے کہ راست باز اِیمان سے جِیتا رہیگا۔

گُنہگار اِنسان کو مُجرِم ٹھہرانے میں خُدا کی راستبازی۔

کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمِیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ خُدا کی نِسبت معلُوم ہو سکتا ہے وُہ اُنکے باطِن میں ظاہر ہے۔ اِسلِئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر دِیا۔ کیونکہ اُسکی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُس کی ازلی قُدرت اور الُوہیت دُنیا کی پیدایش کے وقت سے بنائی ہُوئی چیزوں کے ذرِیعہ سے معلُوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُنکو کچھ عُذر باقی نہیں۔ اِسلِئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لِیا مگر اُسکی خُدائی کے لائِق اُس کی تمجید اَور شُکر گذاری نہ کی بلکہ باطِل خیالات میں پڑ گئے اور اُنکے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وُہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوُقوف بن گئے۔ اور غیر فانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اور پرِندوں اور چَوپایوں اور کِیڑے مکوڑوں کی صُورت میں بدل ڈالا۔

اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہِشوں کے مُطابِق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دِیا کہ اُنکے بدن آپس میں بے حُرمت کِئے جائیں۔ اِسلِئے کہ اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو بدل کر جھُوٹ بنا ڈالا اور مخلُوقات کی زیادہ پرستِش اور عِبادت کی بہ نِسبت اُس خالِق کے جو ابد تک محمُود ہے۔ آمین۔

اِسی سبب سے خُدا نے اُنکو گندی شہوتوں میں چھوڑ دِیا۔ یہاں تک کہ اُن کی عَورتوں نے اپنے طبعی کام کو خِلافِ طبع کام سے بدل ڈالا۔ اِسی طرح مرد بھی عَورتوں سے طبعی کام چھوڑ کر آپس کی شہوت سے مست ہو گئے یعنی مردوں نے مردوں کے ساتھ رُو سیاہی کے کام کر کے اپنے آپ میں اپنی گُمراہی کے لائق بدلہ پایا۔

اور جِس طرح اُنہوں نے خُدا کو پہچاننا ناپسند کِیا اُسی طرح خُدا نے بھی اُنکو ناپسندِیدہ عقل کے حوالہ کر دِیا کہ نالائِق حرکتیں کریں۔ پس وُہ ہر طرح کی ناراستی۔ بدی۔ لالچ اور بدخواہی سے بھر گئے اور حسد خُونریزی جھگڑے مکاّری اور بُغض سے معمُور ہو گئے اور غِیبت کرنے والے۔ بدگو۔ خُدا کی نظر میں نفرتی اَوروں کو بے عِزّت کرنے والے مغرُور شیخی باز۔ بدیوں کے بانی ماں باپ کے نافرمان۔ بیوُقوُف۔ عہدشِکن۔ طبعی مُحبّت سے خالی اور بے رحم ہو گئے۔ حالانکہ وُہ خُدا کا یہ حُکم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والے مَوت کی سزا کے لائِق ہیں۔ پھر بھی نہ فقط آپ ہی اَیسے کام کرتے ہیں بلکہ اَور کرنے والوں سے بھی خُوش ہوتے ہیں۔

پس اَے اِلزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عُذر نہیں کیونکہ جِس بات کا تُو دُوسرے پر اِلزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مجُرِم ٹھہراتا ہے۔ اِسلِئے کہ تُو جو اِلزام لگاتا ہے خُود وُہی کام کرتا ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اَیسے کام کرنے والوں کی عدالت خُدا کی طرف سے حق کے مُطابِق ہوتی ہے۔ اَے اِنسان! تُو جو اَیسے کام کرنے والوں پر اِلزام لگاتا ہے اور خُود وُہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تُو خُدا کی عدالت سے بچ جائیگا؟۔ یا تُو اُسکی مہربانی اور تحمُّل اور صبر کی دَولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تجھ کو تَوبہ کی طرف مائِل کرتی ہے؟۔ بلکہ تُو اپنی سختی اور غیر تائِب دِل کے مُطابِق اُس قہر کے دِن کے لِئے اپنے واسطے غضب کما رہا ہے جِس میں خُدا کی سچّی عدالت ظاہِر ہوگی۔ وُہ ہر ایک کو اُسکے کاموں کے مُوافِق بدلہ دیگا۔ جو نیکو کاری میں ثابت قدم رہ کر جلال اور عِزّت اور بقا کے طالِب ہوتے ہیں اُنکو ہمیشہ کی زِندگی دیگا۔ مگر جو تفرقہ انداز اور حق کے نہ ماننے والے بلکہ ناراستی کے ماننے والے ہیں اُن پر

غَضب اور قہر ہوگا۔ اور مُصیبت اور تنگی ہر ایک بدکار کی جان پر آئیگی۔ پہلے یہُودی کی۔ پھر یُونانی کی۔ مگر جلال اور عزّت اور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو ملیگی۔ پہلے یہُودی کو پھر یُونانی کو۔ کیونکہ خُدا کے ہاں کِسی کی طرفداری نہیں۔ اِسلئے کہ جِنہوں نے بغَیر شرِیعت پائے گُناہ کِیا وُہ بغَیر شرِیعت کے ہلاک بھی ہونگے اور جِنہوں نے شرِیعت کے ماتحت ہو کر گُناہ کِیا اُنکی سزا شرِیعت کے مُوافِق ہوگی۔

خُلاصہ ۔ تمام دُنیا مُجرِم ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ شرِیعت جو کُچھ کہتی ہے اُن سے کہتی ہے جو شرِیعت کے ماتحت ہیں تاکہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اور ساری دُنیا خُدا کے نزدِیک سزا کے لائِق ٹھہرے۔ کیونکہ شرِیعت کے اعمال سے کوئی بشر اُسکے حُضُور راستباز نہیں ٹھہریگا۔ اِسلئے کہ شرِیعت کے وسیلہ سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہے۔

جو خُداوند یسُوعؔ پر ایمان لائیں، اُنہیں نجات بخشنے میں خُدا کی راستبازی۔

مگر اب شرِیعت کے بغَیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہُوئی ہے جِسکی گواہی شرِیعت اور نبیوں سے ہوتی ہے۔ یعنی خُدا کی وُہ راستبازی جو یِسُوعؔ مسیح پر ایمان لانے سے سب اِیمان لانے والوں کو حاصِل ہوتی ہے کیونکہ کُچھ فرق نہیں۔ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا اور خُدا کے جلال سے محرُوم ہیں۔ مگر اُسکے فضل کے سبب سے اُس مخلصی کے وسیلہ سے جو مسیح یِسُوعؔ میں ہے مُفت راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اُسے خُدا نے اُسکے خُون کے باعِث ایک اَیسا کفّارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائِدہ مند ہو تاکہ جو گُناہ پیشتر ہو چُکے تھے اور جن سے خُدا نے تحمّل کرکے طرح دی تھی اُنکے بارے میں وُہ اپنی راستبازی ظاہر کرے۔ بلکہ اِسی وقت اُس کی راستبازی ظاہر ہو تاکہ وُہ خُود بھی عادِل رہے اور جو یِسُوعؔ پر ایمان لائے اُسکو بھی راستباز ٹھہرانے والا ہو۔ پس فخر کہاں رہا؟ اِسکی گُنجایش ہی نہیں۔ کَونسی شرِیعت کے سبب سے؟ کیا اعمال کی شرِیعت سے؟ نہیں بلکہ اِیمان کی شرِیعت سے۔ چُنانچہ ہم یہ نتیجہ نِکالتے ہیں کہ اِنسان شرِیعت کے اعمال کے بغَیر اِیمان کے سبب سے راستباز ٹھہرتا ہے۔ کیا خُدا صِرف یہُودیوں ہی کا ہے غَیر قوموں کا نہیں؟ بیشک

غَیر قوموں کا بھی ہے۔ کیونکہ ایک ہی خُدا ہے جو مختُونوں کو بھی اِیمان سے اور نامختُونوں کو بھی اِیمان ہی کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرائیگا۔

نجات کی عجیب اَور افزونی برکات۔

پس جب ہم اِیمان سے راستباز ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے وسیلہ سے صُلح رکھیّں۔ جِسکے وسیلہ سے اِیمان کے سبب سے اُس فضل تک ہماری رسائی بھی ہُوئی جِس پر قائِم ہیں اور خُدا کے جلال کی اُمیّد پر فخر کریں۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ مُصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مُصیبت سے صبر پَیدا ہوتا ہے۔ اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمیّد پَیدا ہوتی ہے۔ اور اُمیّد سے شرمِندگی حاصِل نہیں ہوتی کیونکہ رُوحُ القُدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اُس کے وسیلہ سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں ڈالی گئی ہے۔ کیونکہ جب ہم کمزور ہی تھے تو عَین وقت پر مسیح بے دینوں کی خاطِر مُؤا۔ کِسی راستباز کی خاطِر بھی مُشکِل سے کوئی اپنی جان دیگا مگر شاید کِسی نیک آدمی کے لئے کوئی اپنی جان تک دے دینے کی جُرأت کرے۔ لیکن خُدا اپنی مُحبّت کی خُوبی ہم پر یُوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گُنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطِر مُؤا۔ پس جب ہم اُسکے خُون کے باعِث اب راستباز ٹھہرے تو اُسکے وسیلہ سے غضبِ اِلٰہی سے ضرُور ہی بچینگے۔ کیونکہ جب باوُجُود دُشمن ہونے کے خُدا سے اُسکے بیٹے کی مَوت کے وسیلہ سے ہمارا میل ہو گیا تو میل ہونے کے بعد تو ہم اُسکی زِندگی کے سبب سے ضرُور ہی بچینگے۔ اور صِرف یہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کے طُفیل سے جِسکے وسیلہ سے اب ہمارا خُدا کے ساتھ میل ہو گیا خُدا پر فخر بھی کرتے ہیں۔

پُرانی مُجرِم اِنسانیّت کے سردار آدمؔ اور

نئی نجات یافتہ اِنسانیّت کے سردار مسیح کا مُقابلہ۔

پس جِس طرح ایک آدمی کے سبب سے گُناہ دُنیا میں آیا اور گُناہ کے سبب سے مَوت آئی اور یُوں مَوت سب آدمیوں میں پھَیل گئی اِس لئے کہ سب نے گُناہ کِیا۔

غرض جیسا ایک قصُور (یعنی آدم کا) کے سبب سے وُہ فیصلہ ہُؤا جسکا نتیجہ سب آدمیوں کی سزا کا حُکم تھا ویسا ہی راستبازی کے ایک کام (یعنی مسیح کا) کے وسیلہ سے سب آدمیوں کو وُہ نعمت ملی جس سے راستباز ٹھہر کر زندگی پائیں۔ کیونکہ جس طرح ایک ہی شخص کی نافرمانی سے بہُت سے لوگ گنہگار ٹھہرے اُسی طرح ایک کی فرمانبرداری سے بہُت سے لوگ راستباز ٹھہرینگے۔ اور بیچ میں شریعت آ موجود ہُوئی تاکہ قصُور زیادہ ہو جائے مگر جہاں گُناہ زیادہ ہُؤا وہاں فضل اُس سے بھی نہایت زیادہ ہُؤا۔ تاکہ جس طرح گُناہ نے موت کے سبب سے بادشاہی کی اُسی طرح فضل بھی ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ سے ہمیشہ کی زندگی کیلئے راستبازی کے ذریعہ سے بادشاہی کرے۔

راستبازی ہماری زندگی میں ایک عملی اور افزونی حقیقت بن جاتی ہے۔

ایک غلط نظریہ اور اُسکی پُرزور تردید۔

پس ہم کیا کہیں ؟ کیا گُناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو ؟ ہرگز نہیں۔ ہم جو گُناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آیندہ کو زندگی گذاریں۔

بپتسمہ میں پاکیزگی کی تشبیہ۔ گناہ کے اعتبار سے مسیح کیساتھ
علامتی تدفین اور نئی زندگی میں چلنے کے لئے اُسکے ساتھ جی اُٹھنا۔

کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے مسیح یسُوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُسکی موت میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ؟ پس موت میں شامل ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُسکے ساتھ دفن ہُوئے تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔ کیونکہ جب ہم اُسکی موت کی مشابہت سے اُسکے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو بیشک اُسکے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُسکے ساتھ پیوستہ ہونگے۔ چُنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُس کے ساتھ اِسلئے مصلُوب کی گئی کہ گُناہ کا بدن بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گُناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔ کیونکہ جو مُؤا وُہ گُناہ سے بری ہُؤا۔ پس جب ہم

مسیح کے ساتھ مُوئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُسکے ساتھ جئینگے بھی۔ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا۔ موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا۔ کیونکہ مسیح جو مُؤا گُناہ کے اعتبار سے ایک بار مُؤا مگر اب جو جیتا ہے تو خُدا کے اعتبار سے جیتا ہے۔ اِسی طرح تم بھی اپنے آپکو گُناہ کے اعتبار سے مُردہ مگر خُدا کے اعتبار سے مسیح یسُوع میں زندہ سمجھو۔

پس گُناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے ہتھیار ہونے کے لئے گُناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خُدا کے حوالہ کرو اور اپنے اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خُدا کے حوالہ کرو۔ اِس لئے کہ گُناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔

ایک اور تشبیہ۔ غلاموں کی طرح ہم جس مالک
کی خدمت کرنا پسند کرتے ہیں اُسی کے رہتے ہیں۔

پس کیا ہُؤا ؟ کیا ہم اِس لئے گُناہ کریں کہ شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہیں ؟ ہرگز نہیں ! کیا تم نہیں جانتے کہ جسکی فرمانبرداری کیلئے اپنے آپ کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جسکے فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جسکا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری کے جسکا انجام راستبازی ہے ؟ لیکن خُدا کا شکر ہے کہ اگرچہ تم گُناہ کے غلام تھے تو بھی دِل سے اُس تعلیم کے فرمانبردار ہو گئے جسکے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے۔ اور گُناہ سے آزاد ہو کر راستبازی کے غلام ہو گئے۔ مَیں تمہاری انسانی کمزوری کے سبب سے انسانی طور پر کہتا ہُوں۔ جس طرح تم نے اپنے اعضا بدکاری کرنے کے لئے ناپاکی اور بدکاری کی غلامی کے حوالہ کئے تھے اُسی طرح اب اپنے اعضا پاک ہونے کے لئے راستبازی کی غلامی کے حوالہ کر دو۔ کیونکہ جب تم گُناہ کے غلام تھے تو راستبازی کے اعتبار سے آزاد تھے۔ پس جن باتوں سے تم اب شرمندہ ہو اُن سے تم اُس وقت کیا پھل پاتے تھے ؟ کیونکہ اُن کا انجام تو موت ہے۔ مگر اب گُناہ سے آزاد اور خُدا کے غلام ہو

کہ تم کو اپنا پھل مِلا جس سے پاکیزگی حاصِل ہوتی ہے اور اِسکا انجام ہمیشہ کی زندگی ہے۔ کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشِش ہمارے خُداوند مسیح یسُوع میں ہمیشہ کی زِندگی ہے۔

باطنی بھید۔ رُوحُ القُدس سب ایمانداروں میں بس کر اُنہیں خُدا کے "فرزند" بناتا ہے۔
اور اُنہیں ایسی زندگی بسر کرنا سکھاتا ہے کہ وُہ خُدا کے "بیٹے" ٹھہر سکیں۔

پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حُکم نہیں۔ کیونکہ زِندگی کے رُوح کی شرِیعت نے مسیح یسُوع میں مجھے گناہ اور موت کی شرِیعت سے آزاد کر دِیا۔ اِسلِئے کہ جو کام شرِیعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وُہ خُدا نے کِیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلُودہ جسم کی صُورت میں اور گناہ کی قُربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حُکم دِیا۔ تاکہ شرِیعت کا تقاضا ہم میں پُورا ہو جو جسم کے مُطابِق نہیں بلکہ رُوح کے مُطابِق چلتے ہیں۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وُہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وُہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ اور جسمانی نِیّت موت ہے مگر رُوحانی نِیّت زِندگی اور اِطمینان ہے۔ اِس لِئے کہ جسمانی نِیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شرِیعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جسمانی ہیں وُہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے۔ لیکن تم جسمانی نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ خُدا کا رُوح تم میں بسا ہُؤا ہے۔ مگر جس میں مسیح کا رُوح نہیں وُہ اُسکا نہیں۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو بدن تو گناہ کے سبب سے مُردہ ہے مگر رُوح راستبازی کے سبب سے زِندہ ہے۔ اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُؤا ہے جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جس نے مسیح یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا وُہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسیلہ سے زندہ کریگا جو تم میں بسا ہُؤا ہے۔

پس اَے بھائِیو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جسم کے نہیں کہ جسم کے مُطابِق زِندگی گُذاریں۔ کیونکہ اگر تم جسم کے مُطابِق زِندگی گذاروگے تو ضرُور مروگے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کروگے تو جِیتے رہوگے۔ اِسلِئے کہ جِتنے خُدا

کے رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔ کیونکہ تُمکو غُلامی کی رُوح نہیں مِلی جس سے پھر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح مِلی جس سے ہم ابّا یعنی اَے باپ کہہ کر پُکارتے ہیں۔ رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اور مسیح کے ہم مِیراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں۔

ہماری پُختہ اور پُرجلال اُمیّد۔

کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائِق نہیں کہ اُس جلال کے مُقابِل ہو سکیں جو ہم پر ظاہِر ہونے والا ہے۔ کیونکہ مخلُوقات کمال آرزُو سے خُدا کے بیٹوں کے ظاہِر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔ اِسلِئے کہ مخلُوقات بطالت کے اِختیار میں کر دی گئی تھی۔ نہ اپنی خُوشی سے بلکہ اُسکے باعِث سے جس نے اُسکو۔ اِس اُمیّد پر بطالت کے اِختیار میں کر دِیا کہ مخلُوقات بھی فنا کے قبضہ سے چھُوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے جلال کی آزادی میں داخِل ہو جائیگی۔ کیونکہ ہم کو معلُوم ہے کہ ساری مخلُوقات مِلکر اب تک کراہتی ہے اور دردِزہ میں پڑی تڑپتی ہے۔ اور نہ فقط وُہی بلکہ ہم بھی جِنہیں رُوح کے پہلے پھل مِلے ہیں آپ اپنے باطِن میں کراہتے ہیں اور لے پالک ہونے یعنی اپنے بدن کی مخلصی کی راہ دیکھتے ہیں۔ چُنانچہ ہمیں اُمیّد کے وسیلہ سے نجات مِلی مگر جس چیز کی اُمیّد ہے جب وُہ نظر آ جائے تو پھر اُمیّد کیسی؟ کیونکہ جو چیز کوئی دیکھ رہا ہے اُسکی اُمیّد کیا کریگا؟ - لیکن جس چیز کو نہیں دیکھتے اگر ہم اُسکی اُمیّد کریں تو صبر سے اُسکی راہ دیکھتے ہیں۔

اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے کیونکہ جس طَور سے ہم کو دُعا کرنا چاہیئے ہم نہیں جانتے مگر رُوح خُود اَیسی آہیں بھر بھر کر ہماری شفاعت کرتا ہے جِنکا بیان نہیں ہو سکتا۔ اور دِلوں کا پرکھنے والا جانتا ہے کہ رُوح کی کیا نِیّت ہے کیونکہ وُہ خُدا کی مرضی کے مُوافِق مُقدّسوں کی شفاعت کرتا ہے۔ اور ہم کو معلُوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لِئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں

یعنی اُنکے لئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بلائے گئے۔کیونکہ جنکو اُس نے پہلے سے جانا اُنکو پہلے سے مُقرّر بھی کِیا کہ اُسکے بیٹے کے ہمشکل ہوں تاکہ وُہ بُہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔اور جنکو اُس نے پہلے سے مُقرّر کیا اُنکو بُلایا بھی اور جن کو بُلایا اُنکو راستباز بھی ٹھہرایا اور جنکو راستباز ٹھہرایا اُنکو جلال بھی بخشا۔

پُرمسرت نتیجہ۔آخری فتح یقینی ہے۔

پس ہم اِن باتوں کی بابت کیا کہیں ؟ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کَون ہمارا مُخالِف ہے ؟۔جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کِیا بلکہ ہم سب کی خاطِر اُسے حوالہ کر دِیا وُہ اُسکے ساتھ اَور سب چیزیں بھی ہمیں کِس طرح نہ بخشیگا ؟ خُدا کے برگزیدوں پر کَون نالِش کریگا ؟ خُدا وُہ ہے جو اُنکو راستباز ٹھہراتا ہے۔کَون ہے جو مجُرِم ٹھہرائیگا ؟ مسیح یسُوعؔ وُہ ہے جو مر گیا بلکہ مُردوں میں سے جی بھی اُٹھا اور خُدا کی دہنی طرف ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے۔کَون ہم کو مسیح کی مُحبّت سے جُدا کرے گا ؟ مُصیبت یا تنگی یا ظُلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار ؟ چُنانچہ لکھا ہے کہ

ہم تیری خاطِر دِن بھر جان سے مارے جاتے ہیں۔
ہم تو ذبح ہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے۔

مگر اِن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جِس نے ہم سے مُحبّت کی ہمکو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصِل ہوتا ہے۔کیونکہ مجُھ کو یقین ہے کہ خُدا کی جو مُحبّت ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ میں ہے اُس سے ہم کو نہ مَوت جُدا کر سکے گی نہ زِندگی۔نہ فرشتے نہ حکُومتیں۔نہ حال کی نہ اِستقبال کی چیزیں۔نہ قُدرتیں نہ بُلندی۔نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق۔

تعلیم کا عملی پہلو — مسیحی چال چلن

خُدا کی شُکر گُذاری پاکیزہ زِندگی کی سب سے مضبُوط بنیاد ہے۔

پس اَے بھائیو! مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے

بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔یہی تمہاری معقُول عِبادت ہے۔اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔

مسیحی برادری ایک بدن کی مانند ہے۔ہم اُس ذمہ داری کو سرانجام دینے میں خُوش رہیں، جو ہمارے سپُرد کی گئی ہے۔

مَیں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجُھ کو مِلی ہے تم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جیسا سمجھنا چاہئیے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خُدا نے ہر ایک کو اندازہ کے مُوافِق اِیمان تقسیم کِیا ہے اِعتدال کے ساتھ اپنے آپ کو وَیسا ہی سمجھے۔کیونکہ جس طرح ہمارے ایک بدن میں بُہت سے اعضا ہوتے ہیں اور تمام اعضا کا کام یکساں نہیں۔اُسی طرح ہم بھی جو بُہت سے ہیں مسیح میں شامل ہو کر ایک بدن ہیں اور آپس میں ایک دُوسرے کے اعضا۔اور چُونکہ اُس توفیق کے مُوافِق جو ہم کو دی گئی ہمیں طرح طرح کی نعمتیں مِلیں اِسلِئے جسکو نبُوّت مِلی ہو وہ اِیمان کے اندازہ کے مُوافِق نبُوّت کرے۔اگر خِدمت مِلی ہو تو خِدمت میں لگا رہے۔اگر کوئی مُعلِّم ہو تو تعلیم میں مشغُول رہے۔اور اگر ناصِح ہو تو نصیحت میں۔خیرات بانٹنے والا سخاوت سے بانٹے۔پیشوا سرگرمی سے پیشوائی کرے۔رحم کرنے والا خُوشی کیساتھ رحم کرے۔

مسیحی زندگی کے لئے مختلف قوانین۔

مُحبّت بے رِیا ہو۔بدی سے نفرت رکھوّ۔نیکی سے لپٹے رہو۔برادرانہ مُحبّت سے آپس میں ایک دُوسرے کو پیار کرو۔عزّت کے رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو۔کوشِش میں سُستی نہ کرو۔رُوحانی جوش میں بھرے رہو۔خُداوند کی خِدمت کرتے رہو۔اُمّید میں خُوش۔مُصیبت میں صابِر۔دُعا کرنے میں مشغُول رہو۔مُقدّسوں کی اِحتیاجیں رفع کرو۔مُسافِر پروری میں لگے رہو۔جو تمہیں ستاتے ہیں اُنکے واسطے برکت چاہو۔برکت چاہو۔لعنت نہ کرو۔خُوشی کرنے والوں کے ساتھ خُوشی کرو۔رونے والوں کے ساتھ روؤ۔آپس میں یکدِل رہو۔اُونچے اُونچے خیال، نہ باندھو بلکہ ادنےٰ لوگوں

کی طرف متوجہ ہو۔ اپنے آپ کو عقلمند نہ سمجھو۔ بدی کے عوض کسی سے بدی نہ کرو۔ جو باتیں سب لوگوں کے نزدیک اچھی ہیں اُنکی تدبیر کرو۔ جہاں تک ہو سکے تم اپنی طرف سے سب آدمیوں کے ساتھ میل ملاپ رکھو۔ اے عزیزو! اپنا اِنتقام نہ لو بلکہ غضب کو موقع دو کیونکہ یہ لکھا ہے کہ خُداوند فرماتا ہے اِنتقام لینا میرا کام ہے۔ بدلہ مَیں ہی دُونگا۔ بلکہ اگر تیرا دُشمن بھُوکا ہو تو اُسکو کھانا کھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ اَیسا کرنے سے تُو اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائیگا۔ بدی سے مغلُوب نہ ہو بلکہ نیکی کے ذریعہ سے بدی پر غالب آؤ۔

حکُومت کے لیئے مسیحی کے فرائض۔

ہر شخص اعلےٰ حکُومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکُومت اَیسی نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکُومتیں موجُود ہیں وُہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہیں۔ پس جو کوئی حکُومت کا سامنا کرتا ہے وُہ خُدا کے اِنتظام کا مُخالف ہے اور جو مُخالف ہیں وُہ سزا پائیں گے۔ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے۔ پس اگر تُو حاکم سے نڈر رہنا چاہتا ہے تو نیکی کر۔ اُسکی طرف سے تیری تعریف ہوگی۔ کیونکہ وُہ تیری بہتری کے لِیئے خُدا کا خادِم ہے لیکن اگر تُو بدی کرے تو ڈر کیونکہ وُہ تلوار بے فائدہ لیئے ہُوئے نہیں اور خُدا کا خادِم ہے کہ اُس کے غضب کے مُوافق بدکار کو سزا دیتا ہے۔ پس تابعدار رہنا نہ صرف غضب کے ڈر سے ضرور ہے بلکہ دِل بھی یہی گواہی دیتا ہے۔ تم اِسی لیئے خراج بھی دیتے ہو کہ وُہ خُدا کے خادِم ہیں اور اِس خاص کام میں ہمیشہ مشغُول رہتے ہیں۔ سب کا حق ادا کرو۔ جِس کو خراج چاہیئے خراج دو۔ جِس کو محصُول چاہیئے محصُول۔ جِس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو۔ جِسکی عزّت کرنا چاہیئے اُسکی عزّت کرو۔

نیک چال چلن کا بُنیادی اصُول محبّت ہے۔

آپس کی محبّت کے سِوا کِسی چیز میں کِسی کے قرضدار نہ ہو کیونکہ جو دُوسرے سے محبّت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا۔ کیونکہ یہ باتیں کہ زِنا نہ کر۔ خُون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن کے سِوا اَور جو کوئی حُکم ہو

اُن سب کا خُلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت رکھ۔ محبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے محبّت شریعت کی تعمیل ہے۔

مسیح کی آمد نزدیک آرہی ہے۔ گُناہ سے
باز آکر مسیح کی مانند بننا سیکھو۔

اور وقت کو پہچان کر اَیسا ہی کرو۔ اِس لیئے کہ اب وُہ گھڑی آپہُنچی کہ تم نیند سے جاگو کیونکہ جس وقت ہم اِیمان لائے تھے اُس وقت کی نِسبت اب ہماری نجات نزدیک ہے۔ رات بہُت گذر گئی اور دِن نِکلنے والا ہے۔ پس ہم تاریکی کے کاموں کو ترک کرکے روشنی کے ہتھیار باندھ لیں۔ جیسا دِن کو دستُور ہے شائستگی سے چلیں نہ کہ ناچ رنگ اور نشہ بازی سے۔ نہ زِناکاری اور شہوت پرستی سے اور نہ جھگڑے اور حسد سے۔ بلکہ خُداوند یسُوع مسیح کو پہن لو اور جسم کی خواہشوں کے لِیئے تدبیریں نہ کرو۔

آخری نصیحت:۔ مسیح کے نمونہ کے
مُطابِق ایک دوسرے سے تحمّل سے پیش آؤ۔

غرض ہم زور آوروں کو چاہیئے کہ ناتوانوں کی کمزوریوں کی رعایت کریں نہ کہ اپنی خُوشی کریں۔ ہم میں ہر شخص اپنے پڑوسی کو اُس کی بہتری کے واسطے خُوش کرے تاکہ اُس کی ترقّی ہو۔ کیونکہ مسیح نے بھی اپنی خُوشی نہیں کی بلکہ یُوں لکھا ہے کہ تیرے لعن طعن کرنے والوں کے لعن طعن مجھ پر آ پڑے۔ کیونکہ جتنی باتیں پہلے لِکھی گئیں وُہ ہماری تعلیم کیلئے لکھی گئیں تاکہ صبر سے اور کتابِ مُقدّس کی تسلّی سے اُمید رکھیں۔ اور خُدا صبر اور تسلّی کا چشمہ تم کو یہ توفیق دے کہ مسیح یسُوع کے مُطابِق آپس میں یک دِل رہو۔ تاکہ تم یک دِل اور یک زبان ہو کر ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی تمجید کرو۔ پس جس طرح مسیح نے خُدا کے جلال کے لِیئے تم کو اپنے ساتھ شامِل کر لیا ہے اُسی طرح تم بھی ایک دُوسرے کو شامِل کر لو۔

آخری شُکر گُذاری:- مسیح کی خدمت کے سبب سے
یہُودی اور غیر اقوام ایک ہی عالمگیر بادشاہت میں شامل ہیں۔

مَیں کہتا ہُوں کہ مسیح خُدا کی سچّائی ثابت کرنے کے لئے مختُونوں کا خادِم بنا تاکہ اُن وعدوں کو پُورا کرے جو باپ دادا سے کِئے گئے تھے۔ اور غیر قَومیں بھی رحم کے سبب سے خُدا کی حمد کریں۔ چُنانچہ لِکھا ہے کہ

اِس واسطے مَیں غیر قَوموں میں تیرا اِقرار کرُونگا
اور تیرے نام کے گِیت گاؤُنگا۔

اور پھر وُہ فرماتا ہے کہ

اَے غیر قَومو! اُس کی اُمّت کے ساتھ خُوشی کرو۔

پھر یہ کہ

اَے سب غیر قَومو! خُداوند کی حمد کرو
اور سب اُمّتیں اُس کی سِتایش کریں۔

اور یسعیاہ بھی کہتا ہے کہ

یسّی کی جڑ ظاہر ہوگی
یعنی وُہ شخص جو غیر قَوموں پر حُکُومت کرنے کو اُٹھیگا
اُسی سے غیر قَومیں اُمّید رکھیں گی۔

کلماتِ برکت۔

پس خُدا جو اُمّید کا چشمہ ہے تمہیں ایمان رکھنے کے باعث ساری خُوشی اور اِطمینان سے معمُور کرے تاکہ رُوحُ القُدس کی قُدرت سے تمہاری اُمّید زیادہ ہوتی جائے۔

رومیوں:- ۱:۱-۱۸؛ ۲:۱-۱۲؛ ۳:۱۹-۳۰؛ ۵:۱-۱۲؛ ۵:۱۸-۶:۲۳؛ ۸:۱-۳۹؛ ۱۲:۱-۱۳:۱۴؛ ۱۵:۱-۱۳؛